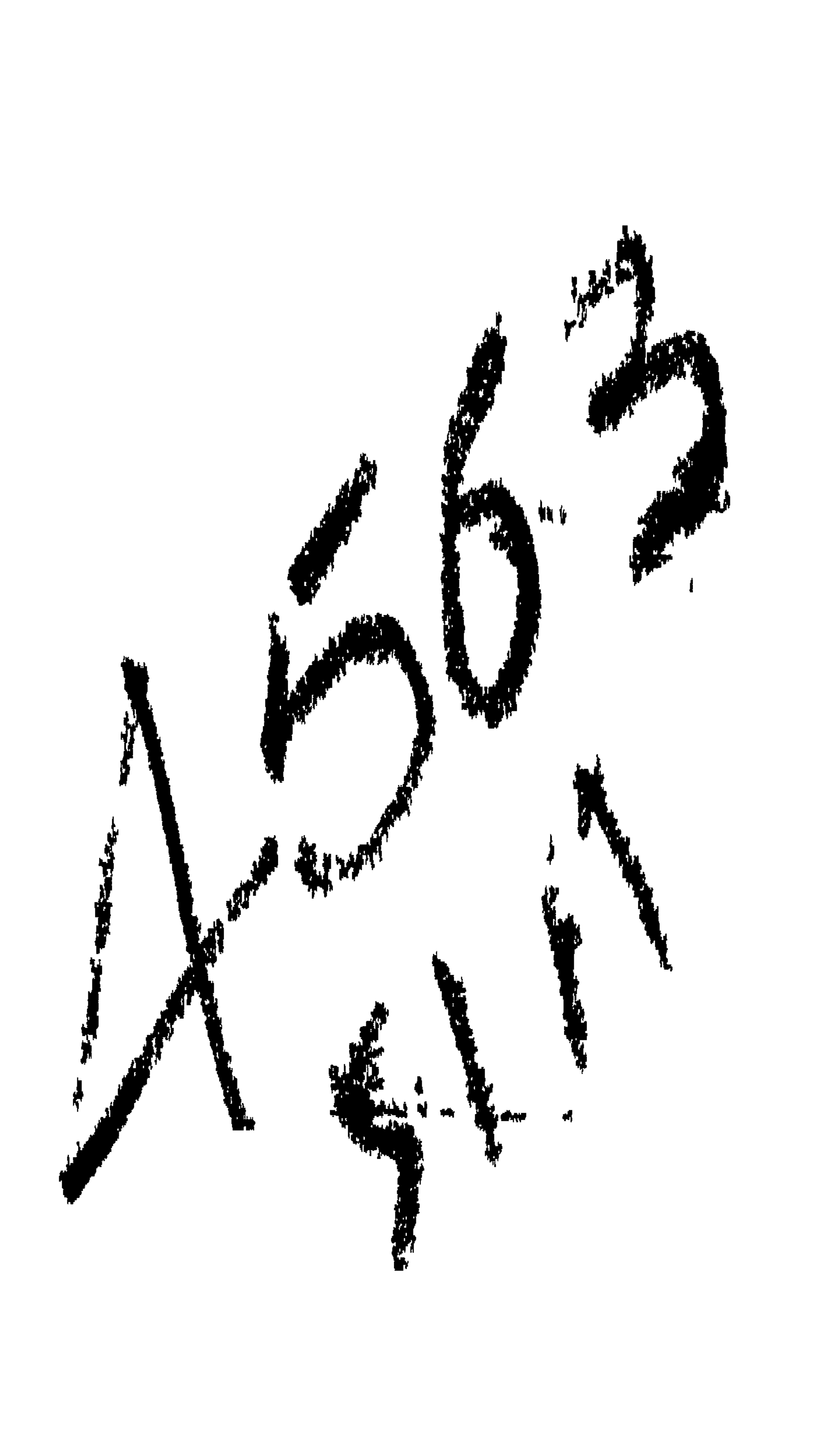
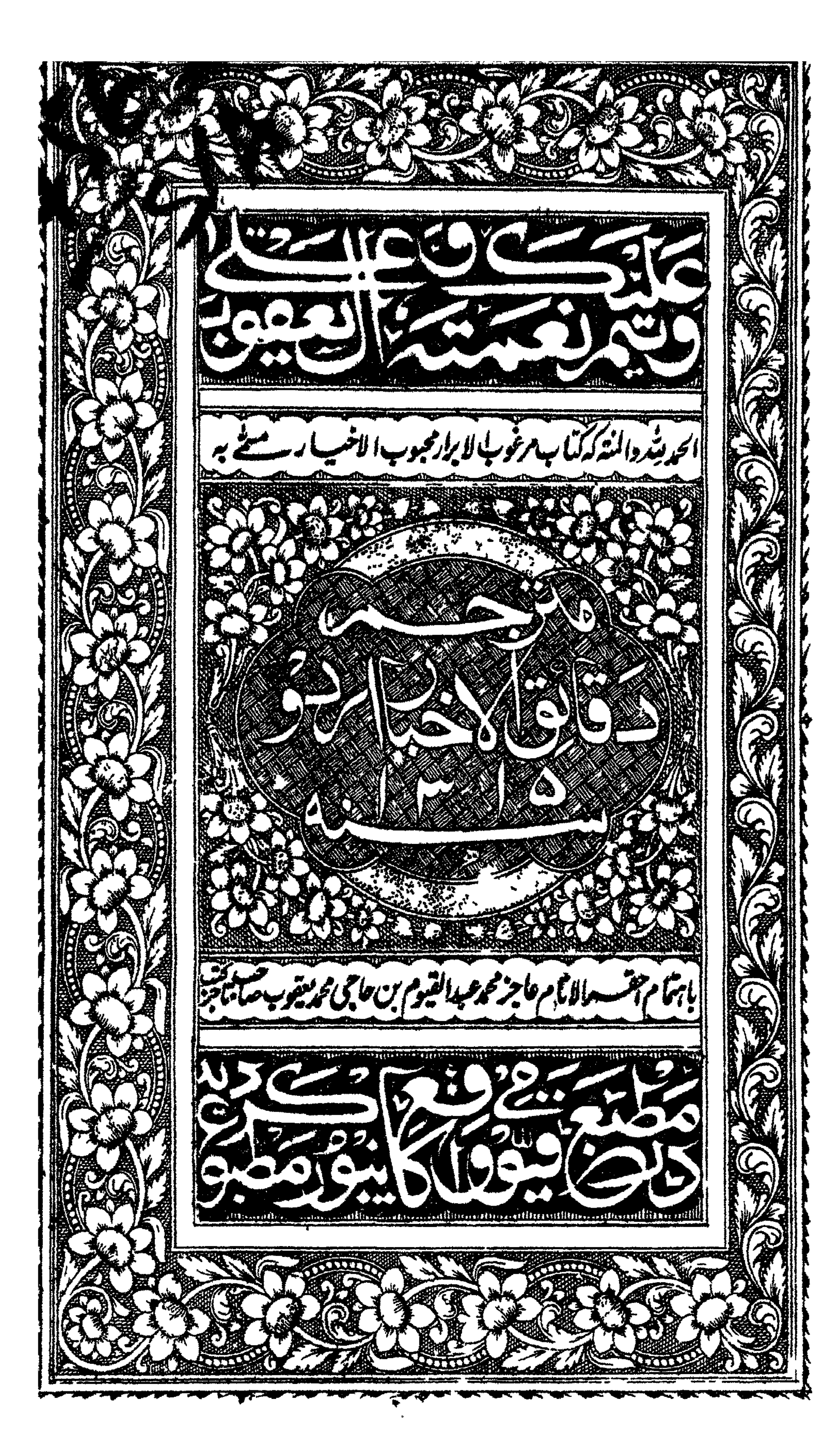




علیک و علی
ویتم نعمتہ آل یعقوب
الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب مرغوب الابرار محبوب الاخیار مسمیٰ بہ
ترجمہ
دقائق الاخبار اردو
سنہ ۱۳۱۵
باہتمام احقر الانام عاجز محمد عبد القیوم بن حاجی محمد یعقوب صاحب تاجر کتب
در مطبع فیض منبع واقع
کانپور مطبوع گردید

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم والا

الحمد لله رب العالمين والصلوة على رسوله محمد وآله واصحابه

سب تعریف خدا کو جو مالک سارے جہان کا اور درود نازل ہوا سکے رسول پر کہ نام اسکا محمد ہے اور تمام انکی اولاد اور دوستوں پر

اجمعين باب في تخليق نور محمد صلى الله عليه وآله وسلم

باب

نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے بیان میں

قد جاء في الخبر ان الله تعالى خلق شجرة ولها اربعة اغصان فسماها

تحقیق آیا حدیث شریف میں کہ خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا ایک درخت کہ اسکی چار شاخیں تھیں نام رکھا اسکا

شجرة اليقين ثم خلق نور محمد صلى الله عليه وآله وسلم في حجاب

درخت یقین پھر پیدا کیا نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پردہ میں

من درة بيضاء مثله كمثل الطاؤس ووضعه على تلك الشجرة

سفید موتی کے شکل اسکی مانند مور کے تھی اور رکھا اسکو اس درخت پر

فسبح عليها مقدار سبعين الف سنة ثم خلق مرآة الحياء و

پس تسبیح کی اس درخت پر اندازہ ستر ہزار سال پھر پیدا کیا آئینہ حیا کو اور

وضعها باستقباله فلما نظر الطاؤس فيها رأى صورته احسن صورة وازين

رکھا اسکو سامنے مور کے پس جبکہ نظر کی مور نے آئینہ میں دیکھی اسنے اپنی صورت نہایت خوبصورت اور

هيئته فاستحيى من الله فسجد خمس مرات فصارت علينا تلك السجدات

شکل نہایت آراستہ پس شرمایا خدا سے پھر سجدے کیے پانچ بار سو ہو گئے یہ سجدے ہم پر

فرضا موقتا فأمر الله تعالى بخمس صلوات على محمد صلى الله عليه وآله وسلم

فرض اوقات معین میں پھر حکم کیا خدا ے تعالی نے پانچ نماز کا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وأمته والله تعالى نظر إلى ذلك النور فعرق حياء من الله تعالى فمن

اور ان کی امت پر اور خدا نے نظر کی اس نور کی طرف پس پسینہ آلود ہوا خدا کی شرم سے پس اس کے

عرق رأسه خلق الملائكة ومن عرق وجهه خلق العرش والكرسي واللوح

سر کے پسینے سے پیدا کیے فرشتے اور چہرے کے پسینے سے پیدا کیا عرش اور کرسی اور لوح

والقلم والشمس والقمر والحجاب والكواكب وما كان في السماء ومن عرق

اور قلم اور سورج اور چاند اور پردہ اور تارے اور جو کچھ کہ آسمان میں ہیں اور

صدره خلق الأنبياء والرسل والعلماء والشهداء والصالحين ومن عرق

سینے کے پسینے سے پیدا کیے نبی اور پیغمبر اور عالم اور شہید اور نیک مرد اور

حاجبيه خلق أمة من المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات ومن

دونوں ابرو کے پسینے سے پیدا کی جماعت ایمان دار مردوں اور ایماندار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اور

عرق أذنيه خلق أرواح اليهود والنصارى والمجوس وما أشبه ذلك ومن

دونوں کانوں کے پسینے سے پیدا میں روحیں یہود اور نصارے اور مجوس کی اور جو ان کے مانند ہے اور

عرق رجليه خلق الأرض من المشرق والمغرب وما فيها ثم أمر الله نور محمد

دونوں پیر کے پسینے سے پیدا کی زمین مشرق اور مغرب کی اور جو چیز کہ اس میں ہے پھر حکم کیا خدا نے نور محمد

صلى الله عليه وآله وسلم أن نظر إلى أمامك فنظر نور محمد صلى الله عليه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ دیکھ اپنے آگے پس نظر کی نور محمد صلی اللہ علیہ

وآله وسلم فرأى من أمامه نورا وعن ورائه نورا وعن يمينه نورا و

وآلہ وسلم نے سو دیکھا اپنے سامنے نور اور اپنے پیچھے نور اور اپنے داہنے نور اور

عن يساره نورا وهو أبوبكر وعمر وعثمان وعلي رضي الله عنهم

اپنے بائیں نور اور وہ نور ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی تھے خوشنود ہو خدا ان سب سے

أجمعين ثم سبح سبعين ألف سنة ثم خلق نور الأنبياء من نور

پھر تسبیح کی نور محمدی نے ستر ہزار برس پھر پیدا کیے نور پیغمبروں کے نور

محمد صلى الله عليه وآله وسلم ثم نظر إلى ذلك النور فخلق

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پھر نظر کی اس نور کی طرف پس پیدا کیا

أرواحهم فقالوا لا إله إلا الله محمد رسول الله ثم خلق قنديلا من

ان کی روحوں کو پس سب نے کہا کہ کوئی معبود سوائے خدا کے نہیں اور محمد خدا کا رسول ہے پھر پیدا کی ایک قندیل

العقیق الاحمر یری ظاهره من باطنه ثم خلق صورة محمد صلی الله

سرخ عقیق سے کہ اسکا ظاہر باطن سے دکھایا جاتا تھا پھر پیدا کی صورت محمد صلی اللہ

علیه وآله وسلم کصورته فی الدنیا ثم وضع فی هذه القندیل

علیہ وآلہ وسلم کی جیسی آپکی صورت دنیا مین تھی پھر اس صورت کو رکھا اس قندیل مین

قیامه کقیامه فی الصلوة ثم طافت الارواح حول نور محمد صلی الله

اسکا کھڑا ہونا جیسے آپ کا کھڑا ہونا تھا نماز مین پھر تمام روحون نے طواف کیا گرد نور محمد صلی اللہ

علیه وآله وسلم فسبحوا وهللوا مقدار مائة الف سنة ثم امر

علیہ وآلہ وسلم کے پھر سب نے تسبیح اور تہلیل کی اندازہ ایک لاکھ برس پھر خدا نے حکم کیا

لینظروا الیها کلهم فنظروا الیها کلهم فمنهم من رای راسه فصار

کہ سب نظر کرین صورت محمدی کو پس سب نے اسکو دیکھا پس انمین سے جسنے آپ کا سر دیکھا

خلیفة وسلطانا بین الخلائق ومنهم من رای وجهه فصار امیرا

ہوا خلیفہ اور بادشاہ مخلوق کا اور جسنے آپکا چہرہ دیکھا ہوا امیر

عادلا ومنهم من رای عینیه فصار حافظا لکلام الله تعالی ومنهم من

عادل اور جسنے آپکی دونون آنکھ کو دیکھا ہوا حافظ قران اور جسنے

رای حاجبیه فصار مقبلا ومنهم من رای اذنیه فصار مستمعا

آپکی دونون ابرو کو دیکھا ہوا سعادت مند اور جسنے آپکی دونون کان دیکھے ہوا حق کا سننے والا

ومنهم من رای خدیه فصار محسنا وعاقلا ومنهم من رای انفه

اور جسنے آپکے دونون رخسارے دیکھے ہوا نیک اور عقلمند اور جسنے آپکی ناک دیکھی

فصار حکیما وطبیبا وعطارا ومنهم من رای شفتیه فصار احسن

ہوا حکیم اور طبیب اور عطار اور جسنے آپکے دونون لب دیکھے ہوا خوبصورت

الوجه ووزیرا ومنهم من رای فمه فصار صائما ومنهم من

اور وزیر اور جسنے آپ کا منھ دیکھا ہوا روزہ دار اور جسنے

رای سنه فصار احسن الوجه من الرجال والنساء ومنهم من

آپکے دانت دیکھے ہوا خوبرو مرد اور عورت اور جسنے

رای لسانه فصار رسولا بین السلاطین ومنهم من رای حلقه فصار

آپکی زبان دیکھی ہوا ایلچی بادشاہون کا اور جسنے آپ کا حلق دیکھا ہوا

واعظا ومؤذنا وناصحا ومنهم من رای لحیته فصار مجاهدا فی

واعظ اور موذن اور ناصح اور جسنے آپکی داڑھی دیکھی ہوا مجاہد

سبیل الله ومنهم من رای عنقه فصار تاجرا ومنهم من رای

راہ خدا مین اور جسنے آپکی گردن دیکھی ہوا سوداگر اور جسنے

عَضُدَيْهِ فَصَارَ رَمَّاحًا وَسَيَّافًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَضُدَهُ الْيُمْنَى

آپکے دونوں بازو دیکھے ہوا نیزہ اور شمشیر زن اور جسنے آپکا داہنا بازو دیکھا

فَصَارَ حَجَّامًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى عَضُدَهُ الْيُسْرَى فَصَارَ جَلَّادًا وَجَاهِدًا

ہوا حجام اور جسنے آپ کا بایاں بازو دیکھا ہوا جلاد اور زور آور

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّهُ الْيُمْنَى فَصَارَ صَرَّافًا وَطَرَّازًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى كَفَّهُ الْيُسْرَى

اور جسنے آپکی داہنی ہتیلی دیکھی ہوا صراف اور نقاش اور جسنے آپکی بائیں ہتیلی دیکھی

فَصَارَ كَيَّالًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى يَدَيْهِ فَصَارَ سَخِيًّا وَكَيَّاسًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

ہوا ناپنے تولنے والا اور جسنے آپکے دونوں ہاتھ دیکھے ہوا سخی اور دانا اور جسنے

ظَهْرَ كَفَّيْهِ فَصَارَ بَخِيلًا وَلَئِيمًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُمْنَى فَصَارَ

آپکی دونوں ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا بخیل اور لئیم اور جسنے آپکی داہنی ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا

صَبَّاغًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَ كَفِّهِ الْيُسْرَى فَصَارَ حَاطِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

رنگریز اور جسنے بائیں ہتیلی کی پشت دیکھی ہوا لکڑیاں جمع کرنے والا اور جسنے

أَنَامِلَهُ فَصَارَ كَاتِبًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظُهُورَ أَصَابِعِهِ الْيُمْنَى فَصَارَ خَيَّاطًا

آپکی انگلیاں دیکھیں ہوا لکھنے والا اور جسنے داہنے ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا درزی

وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظُهُورَ أَصَابِعِهِ الْيُسْرَى فَصَارَ حَدَّادًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور جسنے آپکے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشت دیکھی ہوا لوہار اور جسنے

صَدْرَهُ فَصَارَ عَالِمًا وَشَكُورًا وَمُجْتَهِدًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظَهْرَهُ فَصَارَ مُتَوَاضِعًا

آپ کا سینہ دیکھا ہوا عالم اور شکر گذار اور مجتہد اور جسنے آپکی پشت دیکھی ہوا فروتن

وَمُطِيعًا بِأَمْرِ الشَّرْعِ وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى جَبِينَهُ فَصَارَ غَازِيًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

اور فرمان بردار حکم شریعت کا اور جسنے آپکی پیشانی دیکھی ہوا غازی اور جسنے

بَطْنَهُ فَصَارَ قَانِعًا وَزَاهِدًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى رُكْبَتَيْهِ فَصَارَ

آپ کا شکم دیکھا ہوا قانع اور زاہد اور جسنے آپکے دونوں زانو دیکھے ہوا

سَاجِدًا وَرَاكِعًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى رِجْلَيْهِ فَصَارَ صَيَّادًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى

رکوع اور سجود کرنے والا اور جسنے آپکے دونوں پیر دیکھے ہوا شکاری اور جسنے

تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَصَارَ مَاشِيًا وَمِنْهُمْ مَنْ رَأَى ظِلَّهُ فَصَارَ مُغَنِّيًا وَ

آپ کے قدم کے تلوے دیکھے ہوا چلنے والا اور جسنے آپ کا سایہ دیکھا ہوا ڈوم اور

صَاحِبَ الطُّنْبُورِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ فَصَارَ مُدَّعِيًا بِرُبُوبِيَّتِهِ

صاحب طنبور اور جسنے اصلا آپ کی طرف نظر نہ کی ہوا خدائی کا دعوی کرنے والا

كَالْفَرَاعِنَةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْكُفَّارِ وَمِنْهُمْ مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَلَمْ

جیسے فرعون اور دیگر کافرین اور جسنے آپ کی طرف نظر کی اور آپ کو نہیں

بِرِّہٖ فَصَارَ یَہُوْدِیًا وَّنَصْرَانِیًّا وَّمَجُوْسِیًّا وَّغَیْرَھُمْ مِنَ الْکُفَّارِ اِعْلَمْ
دیکھا ہوا یہودی اور نصرانی اور مجوسی اور انکے سوا جو کافر ہیں جانو

اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی خَلَقَ الصَّلٰوۃَ عَلٰی صُوْرَۃِ اِسْمِ اَحْمَدَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
کہ خدا نے نماز کو اسم احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت پر پیدا کیا

وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَالْقِیَامُ فِی الصَّلٰوۃِ مِثْلُ الْاَلِفِ وَالرُّکُوْعُ کَالْحَاءِ وَ
پس قیام نماز میں الف کے مانند ہے اور رکوع حا کے مانند ہے اور

السُّجُوْدُ کَالْمِیْمِ وَالْقُعُوْدُ کَالدَّالِ وَخَلَقَ الْخَلْقَ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ صلعم
سجدہ میم کے مانند ہے اور قعود دال کے مانند ہے اور پیدا کی مخلوق اسم محمد کی صورت پر

فَالرَّاْسُ مُدَوَّرٌ کَالْمِیْمِ الْاَوَّلِ وَالْیَدَانِ کَالْحَاءِ وَالْبَطْنُ کَالْمِیْمِ الثَّانِیْ
پس سر پہلے میم کے مانند گول ہے اور دونوں ہاتھ حا کے مانند ہیں اور شکم دوسرے میم کے مانند ہے

وَالرِّجْلَانِ کَالدَّالِ وَلَا یُحْرَقُ اَحَدٌ مِّنَ الْکُفَّارِ عَلٰی صُوْرَتِہٖ بَلْ یُبَدَّلُ
اور دونوں پیر دال کے مانند ہیں اور نہیں جلیگا کوئی کافر دوزخ میں اپنی صورت پر بلکہ بدلی جاویگی

صُوْرَتُہٗ عَلٰی صُوْرَۃِ الْخِنْزِیْرِ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ بِہٖ بَابٌ ۲ فِیْ
اسکی صورت خنزیر کی صورت سے اور خدا تعالی کو اسکا زیادہ علم ہے باب

تَخْلِیْقِ اٰدَمَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰدَمَ
آدم علیہ السلام کی پیدائش میں فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہ پیدا کیا خدا تعالی نے آدم کو

مِنْ اٰفَاقِ الدُّنْیَا فَرَاْسَہٗ مِنْ تُرَابِ الْکَعْبَۃِ وَصَدْرَہٗ مِنْ تُرَابِ
دنیا کی ولایتوں سے پس انکے سر کو کعبہ کی مٹی سے پیدا کیا اور سینہ کو

الدَّھْنَاءِ وَبَطْنَہٗ وَظَھْرَہٗ مِنْ تُرَابِ الْھِنْدِ وَیَدَیْہِ مِنْ تُرَابِ
دھنا کی مٹی سے اور پیٹ اور شکم کو ہند کی مٹی سے اور دونوں ہاتھ کو

الْمَشْرِقِ وَرِجْلَیْہِ مِنْ تُرَابِ الْمَغْرِبِ وَقَالَ وَھْبُ ابْنُ مُنَبِّہٍ
مشرق کی مٹی سے اور دونوں پیر کو مغرب کی مٹی سے اور کہا وہب ابن منبہ نے

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی اٰدَمَ مِنَ الْاَرْضِ السَّبْعِ
رضی اللہ تعالی عنہما پیدا کیا خدا نے آدم ؑ کو ساتوں زمین سے

فَرَاْسَہٗ مِنَ الْاُوْلٰی وَعُنُقَہٗ مِنَ الثَّانِیَۃِ وَصَدْرَہٗ مِنَ الثَّالِثَۃِ
پس سر کو پہلی زمین سے اور گردن کو دوسری زمین سے اور سینہ کو تیسری زمین سے

وَیَدَیْہِ مِنَ الرَّابِعَۃِ وَظَھْرَہٗ وَبَطْنَہٗ مِنَ الْخَامِسَۃِ وَفَخِذَیْہِ
اور دونوں ہاتھ کو چوتھی زمین سے اور شکم اور پیٹ کو پانچویں زمین سے اور دونوں ران

وَعَجُزَہٗ مِنَ السَّادِسَۃِ وَسَاقَیْہِ وَقَدَمَیْہِ مِنَ السَّابِعَۃِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ
اور سرین کو چھٹی زمین سے اور دونوں پنڈلی اور قدم کو ساتویں زمین سے اور

أخرى قال ابن عباس رضي الله عنهما خلق الله تعالى آدم رأسه

اور دوسری روایت میں ہے کہا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پیدا کیا خدا نے آدم کو اسکا سر

من تراب البيت المقدس ووجهه من تراب الجنة وأسنانه من

بیت المقدس کی مٹی سے اور چہرہ جنت کی مٹی سے اور دانت

تراب الكوثر ويده اليمنى من تراب الكعبة ويده اليسرى من تراب

حوض کوثر کی مٹی سے اور داہنا ہاتھ کعبے کی مٹی سے اور بایاں ہاتھ فارس کی مٹی سے

الفارس ورجلاه من تراب الهند وعظمه من تراب الجبل

اور دونوں پیر ہند کی مٹی سے اور ہڈی پہاڑ کی مٹی سے

وعورته من تراب البابل وظهره من تراب العراق وقلبه

اور شرمگاہ بابل کی مٹی سے اور پشت عراق کی مٹی سے اور دل

من تراب الفردوس ولسانه من تراب الطائف وعيناه من

جنت کی مٹی سے اور زبان طائف کی مٹی سے اور دونوں آنکھیں

تراب حوض الكوثر فلما كان رأسه من تراب بيت المقدس

حوض کوثر کی مٹی سے چونکہ سر اُنکا بیت المقدس کی مٹی سے تھا

لا جرم صار موضع العقل والفطنة والنطق ولما كان وجهه

اسواسطے عقل اور دانائی اور گویائی کا مقام ہوا اور چونکہ اُنکا چہرہ

من تراب الجنة صار موضع الملاحة ولما كانت أسنانه من

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ملاحت کا مقام ہوا اور چونکہ دانت اُنکے

تراب الكوثر فصارت موضع الحلاوة ولما كانت يده اليمنى

کوثر کی مٹی سے تھے اسلیے شیرینی کی جگہ ہوے اور چونکہ اُنکا داہنا ہاتھ

من تراب الكعبة فصارت موضع المعونة ولما كانت ظهره

کعبے کی مٹی سے تھا اسواسطے مدد کی جگہ ہوا اور چونکہ پشت اُنکی

من تراب العراق فصارت موضع القوة ولما كانت عورته

عراق کی مٹی سے تھی اسواسطے قوت کا مقام ہوئی اور چونکہ شرمگاہ اُنکی

من تراب البابل فصارت موضع الشهوة ولما كانت عظمه

بابل کی مٹی سے تھی اسواسطے شہوت کا مقام ہوئی اور چونکہ ہڈی اُنکی

من تراب الجبل فصارت موضع الصلابة ولما كانت قلبه من

پہاڑ کی مٹی سے تھی اسواسطے سختی کا مقام ہوئی اور چونکہ دل اُنکا

تراب الفردوس فصارت موضع الايمان ولما كانت لسانه من

جنت کی مٹی سے تھا اسواسطے ایمان کا مقام ہوا اور چونکہ زبان اُنکی

تراب الطائف فصار موضع الشهادة وجعل فيه سبعة أبواب

طائف کی مٹی سے تھی اس واسطے شہادت کا مقام ہوئی اور پیدا کیے خدا نے وجود آدم مین سات دروازے

سبعة في رأسه وهي عيناه وأذناه ومنخراه وفمه واثنين

سات سر مین اور وہ دونون آنکھین اور دونون کان اور دونون نتھنے اور منھ اور دو

في بدنه وهي قبله ودبره وجمع الله تعالى الحواس في آدم

بدن مین اور وہ دو راہ پیشاب اور پاخانہ کی اور جمع کیے خدا تعالی نے حواس آدم

عليه السلام البصر في العينين والسمع في الأذنين والشم في

علیہ السلام مین دیکھنا دونون آنکھ مین اور سننا دونون کان مین اور سونگھنا ناک کے

المنخرين والذوق في اللسان واللمس في اليدين والمشي في الرجلين

دونون نتھنون مین اور چکھنا زبان مین اور چھونا دونون ہاتھ مین اور چلنا دونون پیر مین اور

يقال لما أراد الله أن ينفخ الروح في آدم عليه السلام أمر الروح أن

کہا جاتا ہے جبکہ قصد کیا خدا نے آدم علیہ السلام مین روح ڈالنے کا تو حکم کیا روح کو

يدخل من فمه ويقال من دماغه وهو الأصح فاستدارت فيه مقدار

داخل ہووے منھ سے اور کہا جاتا ہے دماغ سے اور یہی زیادہ صحیح ہے پس پھری روح دماغ مین اندازہ

مائتي عام ثم نزلت من الرأس إلى عينيه فنظر آدم إلى نفسه فرأى

دو سو برس کے پھر اتری سر سے دونون آنکھ مین پس نظر کی آدم نے اپنے نفس کی طرف پس

كله طينا فلما بلغت إلى أذنيه سمع تسبيح الملائكة ثم نزلت إلى

اپنا تمام وجود مٹی دیکھی پس جبکہ پہونچی روح دونون کان تو فرشتون کی تسبیح سنی پھر اتری

خيشومه فعطس قبل أن يفرغ من عطسه نزلت الروح إلى فيه

ناک کے نتھنے مین پس چھینکے آدم علیہ السلام اور پہلے اسکے کہ چھینک سے فارغ ہون اتری روح منھ

ولسانه فلقنه الحمد فقال الحمد لله فأجابه ربه يرحمك الله

اور زبان مین پس خدا نے انکو حمد سکھائی پس کہا الحمد للہ پس جواب دیا خدا نے کہ رحمت کرے تجھ پر اللہ

يا آدم ثم نزلت إلى صدره فعجل القيام فلم يمكنه كذلك قوله تعالى

اے آدم پھر اتری سینہ مین پس جلدی کی کھڑے ہونے مین سو کھڑے ہو سکے اور یہی بیان فرمایا خدا نے

وكان الإنسان عجولا ولما وصلت إلى جوفه اشتهى الطعام ثم

کہ انسان نہایت جلدباز ہے اور جبکہ روح پیٹ مین پہونچی تو خواہش کی کھانے کی پھر

انتشرت الروح في جسده كله فصار لحما ودما وعروقا وعصبا

تمام بدن مین پھیل گئی سو ہوا گوشت اور خون اور رگ اور پٹھہ

ثم ألبسه الله تعالى لباسا من ظفر تزيد كل يوم حسنا فلما ارتكب

پھر پہنایا خدا نے انکو لباس ناخن کا کہ ہر روز خوبی میں زیادہ ہوتا تھا پس جبکہ ارتکاب کیا

الذنب بدّل الله هبوطه [illegible] وبقيت منه كهيئة الخال الآ [illegible]

گناہ کا بدلا خدا نے اسکی [illegible] ہوجانے سے اور باقی رہی اس سے وہ سیاہی مثل خال کے

ليذكر أول حاله فلما أتمّ الله تعالى خلقه ونفخ فيه الروح وألبسه

تاکہ یاد کرے اپنے پہلے حال کو پس جبکہ تمام کیا خدا نے اسکی پیدائش اور پھونکی اس میں روح اور پہنایا

لباسًا من لباس الجنة ونور محمد صلى الله عليه وآله وسلم يلمع

اسے ایک لباس جنت کے لباسوں سے اور نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چمکتا تھا

في جبينه كالقمر ليلة البدر ثم رفع رأسه فحيته الملائكة على

اسکی پیشانی میں جیسے چودھویں رات کا چاند پھر اٹھایا آدم نے اپنا سر پس سلام کیا انکو فرشتوں نے

أعناقهم فقال الله تعالى لهم طوفوا به في السموات ليرى عجائبها

اپنی گردنوں پر ... پس خدا نے فرشتوں کو کہا سیر کراؤ آدم کو آسمانوں میں تاکہ دیکھے عجیب چیزیں

مما فيها فيزداد يقينًا فقالت الملائكة ربنا سمعنا وأطعنا فحملته الملائكة

جو آسمان میں ہیں پس زیادہ ہو یقین کہا فرشتوں نے اے خدا ہمنے سنا اور اطاعت کی پس اٹھایا انکو

على أعناقهم وطافوا في السموات مقدار مائتي عام ثم خلق له فرسًا

اپنی گردنوں پر اور سیر کرتے پھرے آسمانوں میں انکو دو سو برس تک پھر پیدا کیا گیا انکے لیے گھوڑا

من المسك الأذفر يقال لها ميمونة ولها جناحان من الدر والمرجان

مشک تیز بو سے کہ نام اسکا میمونہ ہے اور اسکے دو بازو تھے موتی اور مونگے سے

فركبها آدم وأخذ جبرائيل بلجامها وميكائيل عن يمينه وإسرافيل

پس سوار ہوئے اسپر آدم اور پکڑی جبرئیل نے لگام اور میکائیل داہنی جانب تھے اور اسرافیل

عن يساره وطافوا به في السموات كلها وهو يسلم على الملائكة فيقول

بائیں جانب اور پھرایا آدم کو تمام آسمانوں میں اور آدم علیہ السلام سلام کرتے تھے فرشتوں پر کہتے تھے

السلام عليكم وهم يقولون وعليك السلام ورحمة الله فقال الله

السلام علیکم اور وہ جواب دیتے تھے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ پھر فرمایا خدائے تعالی

تعالى يا آدم هذه تحيتك وتحية المؤمنين من ذريتك فيما بينهم إلى

اے آدم یہ سلام تحفہ تیرا ہے اور تمام مومنوں کا جو تیری اولاد سے ہیں باہمی

يوم القيامة باب ٣ في تخليق الملائكة اعلم أن الله تعالى خلق الملائكة

روز قیامت تک باب فرشتوں کی پیدائش میں جانو کہ خدا نے پیدا کیے چار فرشتے

أربعًا أحدهم ميكائيل وثانيهم إسرافيل وثالثهم جبرائيل ورابعهم

ایک میکائیل اور دوسرے اسرافیل اور تیسرے جبرئیل اور چوتھے

عزرائيل عليهم السلام ثم خلق سائر الملائكة من نور [illegible]

عزرائیل علیہم السلام اور کیا انکو مخلوق سے کا [illegible]

فجعل جبرائیل صاحب الوحی والرسالۃ ومیکائیل صاحب الامطار
پس کیا جبرئیل کو صاحب وحی اور رسالت کا اور میکائیل کو صاحب مینہ
والارزاق وعزرائیل قابض الارواح واسرافیل صاحب القرن
اور روزیوں کا اور عزرائیل کو روح قبض کرنے والا اور اسرافیل کو صاحب صور
قال ابن عباس ان اسرافیل سال اللہ ان یعطیہ قوۃ سبع سموات فاعطاہ
کہا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ اسرافیل نے خدا سے سوال کیا کہ عطا فرماوے اوسکو قوت سات آسمانوں کی پس دی
وقوۃ سبع ارضین فاعطاہ وقوۃ الجبال فاعطاہ وقوۃ السباع
اور مانگی قوت سات زمین کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت پہاڑوں کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت
فاعطاہ وقوۃ الثقلین فاعطاہ ولہ اجنحۃ ومن لدن قدمیہ
درندوں کی پس دی اوسکو اور مانگی قوت جن وانس کی پس دی اوسکو اور اوسکے بازو ہیں اور دونوں قدم
الی راسہ شعور من الزعفران وفی کل شعرۃ الف الف وجہ وفی
سے سر تک بال ہیں زعفران سے اور ہر بال میں ہزار ہزار چہرے ہیں اور
کل وجہ الف الف عین وفی کل فم الف الف لسان والافواہ
ہر چہرہ میں ہزار ہزار آنکھیں ہیں اور ہر دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں اور تمام دہن
والالسنۃ کلھا مغطاۃ بالاجنحۃ یسبح اللہ تعالٰی بکل لسان الف
اور زبانیں چھپی ہوئی ہیں بازوؤں سے خدا کی تسبیح کرتا ہے ہر زبان سے ہزار
الف لغۃ ویخلق اللہ تعالٰی من کل نفس ملکا یسبحون اللہ تعالٰی الی
ہزار لغت میں اور خدا پیدا کرتا ہے اوسکے ہر سانس سے ایک فرشتہ کہ تسبیح کرتے خدا کی قیامت
یوم القیمۃ وھم الملئکۃ المقربون وحملۃ العرش وکرام الکاتبین
تک وہ مقرب فرشتے ہیں اور عرش کے اوٹھانے والے اور کراماً کاتبین
... اسرافیل علیہ السلام
... اسرافیل علیہ السلام
... الی جھنم ... جسمہ ویصیر کوتر
... اوسکا جسم اور ہو جاتا ہے جیسے
القوس ... ولا ان اللہ منع بکاءہ ودموعہ
کمان کی ... اور ... اور اگر نہ روکتا خدا اوسکے رونے اور آنسوؤں کو
... الارض ... الدنیا کطوفان نوح علیہ السلام
... زمین اوسکے آنسوؤں ... ہوتی دنیا مانند طوفان نوح علیہ السلام کے
... دموعہ ... الدنیا لغرقت اھل الدنیا کما غرقوا
اور ... آنسو ... دنیا پر تو ڈوب جاویں سب اہل دنیا جیسے ڈوب گئے

في الطوفان ومن عظمته لو صبّ ماء جميع البحور والأنهار

طوفان ہیں اور جسم اوسکا اسقدر بڑا ہے کہ اگر ڈالا جاوے پانی تمام دریاؤں اور نہروں کا

على رأسه ما وقعت قطرة على الأرض وأما ميكائيل عليه السلام

اوسکے سر پر تو نہ گرے ایک بوند زمین پر اور لیکن میکائیل علیہ السلام

فخلقه الله بعد إسرافيل بخمسمائة عام وهو من رأسه إلى قدميه

پیدا کیا خدا نے اسرافیل سے پانچ سو برس بعد وہ سر سے قدم تک

شعور من الزعفران وأجنحته من الزبرجد وعلى كل شعر ألف ألف

اوسکے بال ہیں زعفران سے اور پر اوسکے زبرجد سے ہیں اور ہر بال پر ہزار ہزار

وجه وفي كل وجه ألف ألف عين وفم وفي كل فم ألف ألف لسان

رخ ہیں اور ہر رخ میں ہزار ہزار آنکھ اور دہن ہیں اور ہر دہن میں ہزار ہزار زبانیں ہیں

وعلى كل لسان ألف ألف لغة وبكل عين يبكي رحمة على المذنبين

اور ہر زبان پر ہزار ہزار لغت ہیں اور ہر آنکھ سے روتا ہے رحمت کے لئے گناہگاروں پر

من المؤمنين وبكل لسان يستغفر الله تعالى وتقطر من كل عين

جو مومن ہیں اور ہر زبان سے بخشش چاہتا ہے خدائے تعالی سے اور ٹپکتی ہیں ہر آنکھ سے

سبعون ألف قطرة فيخلق الله من كل قطرة ملكاً على صورة

ستر ہزار بوند سو پیدا کرتا ہے خدا ہر بوند سے ایک فرشتہ صورت پر

ميكائيل يسبحون الله تعالى إلى يوم القيامة وأسماؤهم روحانيون

میکائیل کے کہ تسبیح کرتے ہیں خدا کی روز قیامت تک اور نام انکے روحانی ہیں

وأما صورة ملك الموت فمثل صورة إسرافيل في الوجوه

لیکن صورت ملک الموت کی مانند صورت اسرافیل کی ہے چہروں میں

والألسنة والأجنحة باب في خلق الموت قد جاء في الخبر

اور زبانوں اور پروں میں باب موت کی پیدائش میں آیا حدیث شریف میں

عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم لما خلق الله تعالى

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ جبکہ پیدا کیا خدائے تعالی نے

الموت حجبه الله من الخلائق بألف ألف حجاب وعظمته أكبر

موت چھپایا اوسکو مخلوق سے ہزار ہزار پردہ ڈال کر اور اوسکی جسامت زیادہ ہے

من السماوات والأرضين وكان شدّ بسبعين ألف سلسلة طول كل

آسمانوں اور زمینوں سے اور تحقیق کہ تھی بندھی ستر ہزار زنجیر سے کہ درازی ہر

سلسلة مسيرة ألف عام لا يقرب إليه أحد من الملائكة ولا يعرفون مكانه ويسمعون

زنجیر کی ہزار برس کی راہ ہے نہ نزدیک ہوتے تھے فرشتے اوسکے اور نہ جانتے تھے جگہ اوسکی اور سنتے تھے

صورته من كل جمل ولا يمر بشيء الا مات ولا ذلك فلما خلق الله

اسکی آواز ہر طرف سے اور نہیں جانتے تھے کہ وہ کیا چیز ہے اور آدم سے پہلے پیدا کی تھی پس جبکہ پیدا کیا خدا نے

تعالى آدم وسلط ملك الموت عليه فقال ملك الموت يا رب ما

آدم کو اور مقرر کیا ملک الموت کو موت پر تو کہا ملک الموت نے اسے پروردگار

الموت فامر الله تعالى الحجب ان تنكشف فانكشفت حتى رآه ملك

موت کیا چیز ہے پس حکم کیا خدا نے کہ پردے دور ہو جاویں موت سے پس دور ہو گئے یہاں تک اسکو دیکھا

الموت فقال الله تعالى للملائكة قفوا وانظروا الى هذا الموت فوقفت

ملک الموت نے پس فرمایا خدا نے فرشتوں کو کہ کھڑے ہو اور دیکھو اس موت کو پس کھڑے ہوئے سب

الملائكة كلهم اجمعون وقال للموت طر عليهم بالاجنحة كلها وافتح

فرشتے مجتمع اور فرمایا خدا نے موت کو کہ اڑ (ان کے اوپر) اپنے تمام بازوؤں سے اور کھول

عينيك كلها فلما طار الموت ونظرت الملائكة اليه خرت كلهم

اپنی تمام آنکھیں پس جبکہ اڑی موت اور دیکھا فرشتوں نے اسکو تو گر گئے سب فرشتے

مغشيا عليهم الفي عام فلما افاقوا قالوا ربنا اخلقت اعظم من هذا

بیہوش ہوکر اور بیہوش رہے دو ہزار برس پس جبکہ ہوش میں آئے کہا اے پروردگار کیا پیدا کی تو نے اس سے زیادہ بڑی

خلقا فقال الله تعالى انا خلقته وانا اعظم منه وقد يذوقه كل

کوئی مخلوق فرمایا خدا نے کہ میں نے اسکو پیدا کیا اور میں اس سے بہت بڑا ہوں اور تحقیق چکھیگا اسکو ہر

خلق وقال سبحانه وتعالى يا عزرائيل قد سلطتك عليه فقال

مخلوق اور فرمایا حق سبحانہ وتعالی نے اے عزرائیل میں نے مقرر کیا تجھکو اسپر پس اسنے کہا

يا الهي باي قوة آخذه فانه عظيم فاعطاه الله تعالى قوة ثم اخذه

اے خدا کس قوت سے میں اسکو پکڑوں کہ وہ بڑی ہے پس دی اسکو خدا نے قوت پھر پکڑا اسکو

ملك الموت فسكن الموت فقال الموت يا رب ائذن لي حتى انادي في

ملک الموت نے تب آرام کیا موت نے پھر کہا اسنے خدا اجازت دے مجھکو کہ میں پکاروں بیچ

السماء والارض [illegible] ثم اذن له فنادى الموت يا [illegible] انا الموت الذي

آسمان اور زمین میں [illegible] پھر اجازت دی اسکو پس پکارا موت نے بلند آواز سے کہ میں موت ہوں

افرق بين كل حبيب انا الموت الذي افرق بين المرء وزوجته

جدائی کرونگی درمیان ہر دوست کے میں موت ہوں جدائی کرونگی درمیان میاں اور بی بی کے

انا الموت الذي افرق بين البنات والامهات انا الموت الذي افرق

میں موت ہوں کہ جدائی کرونگی درمیان بیٹی اور ماں کے میں موت ہوں کہ جدائی کرونگی

بين الابناء والآباء انا الموت الذي افرق بين القوي والضعيف منا

درمیان بیٹے اور باپ کے میں موت ہوں کہ جدائی کرونگی درمیان قوی اور ضعیف کے

يا بني آدم أنا الموت الذي أفرق بين الأخوة والأخوات أنا الموت

اے اولاد آدم کے میں موت ہوں کہ جدا کرونگی درمیان بھائی اور بہن کے میں موت ہوں

الذي أخرب الدور والقصور أنا الموت الذي أهلككم ولو كنتم

کہ ویران کرونگی گھر اور محل میں موت ہوں کہ ہلاک کرونگی اگرچہ تم ہو

في بروج مشيدة ولم يبق مخلوق إلا يذوق مني فإذا نزل الموت على

بلند قلعوں میں اور نہیں بچیگا کوئی مخلوق مگر چکھیگا مجھکو پس جبکہ آتی ہے موت

أحد فأقام بين يديه على صورته ثم تقول النفس من أنت وما تريد

کسیکو کھڑی ہوتی ہے سامنے اسکے اپنی صورت پر پس کہتا ہے نفس کہ تو کون ہے اور کیا چاہتا ہے

قال أنا الموت الذي أخرجك من الدنيا وأجعل أولادك يتيما و

تو کہتی ہے کہ میں موت ہوں کہ تجھکو نکالونگی دنیا سے اور کرونگی تیری اولاد کو یتیم اور

زوجتك أرملة ومالك موروثا بين ورثتك التي لا تحبهم ولا

تیری بی بی کو بیوہ اور تیرے مال کو میراث درمیان ورثہ کے کہ نہ تو انکو دوست رکھتا ہے اور نہ وہ تجھکو

يحبونك في حال حياتك فإن تقدمت لنفسك خيرا اليوم جاء إليك

دوست رکھتے ہیں حالت زندگانی میں پس اگر پہلے تو نے بھیجا ہے اپنے نفس کیواسطے عمل نیک تو آج آئیگا تیرے پاس

ولم ينفعك الخير بعدك فإذا سمعت النفس من الموت حول وجهه

اور نفع نہیں دیگا تجھکو عمل نیک تیرے پیچھے پس جبکہ سنیگا نفس موت سے یہ کلام تو پھیر لیگا اپنا چہرہ

إلى الحائط فترى الموت قائما بين يديها فتحول وجهها إلى الحائط الأخرى

دیوار کی طرف پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پھر پھیریگا اپنا چہرہ دوسری طرف

فترى الموت قائما بين يديها فقال الموت ألم تعرفني أنا الموت الذي

پس دیکھیگا موت کو اپنے سامنے کھڑی پس کہیگی موت کیا تو نے نہیں پہچانا مجھے میں موت ہوں

قبضت روح والديك وأنت تنظر إليهما ولم ينفعهما اليوم

کہ میں نے قبض کی تیری ماں باپ کی روح اور تو دیکھتا تھا انکو اور نفع نہ پہونچایا تو نے انہیں

أجل قبض روحك حتى تنظر أولادك إليك ولم ينفعوك وأنا الموت

آج قبض کرونگی تیری روح کو اولاد تیری تجھے دیکھیگی اور تجھکو کچھ نفع نہیں پہونچاوینگی اور میں موت ہوں

الذي قد أمتت القرون الماضية قد كانت أكثر قوة منك ثم يقول له

کہ میں نے فنا کیے وہ قرن جو گذر گئے حالانکہ وہ قوت میں تجھسے نہایت زیادہ تھے پھر کہیگی اس سے

الموت فكيف رأيت الدنيا فيقول رأيتها غدارة مكارة ثم تجلى الله

موت کہ کیسی دیکھی تو نے دنیا تو کہیگا دیکھی میں نے اسے بیوفا دغاباز پھر پیدا کریگا اللہ

تعالى الدنيا على صورة عجوزة فتقول الدنيا أنا أجاهلي ...

دنیا کو بڑھیا کی صورت پس کہیگی دنیا ...

أنت أذنبت وكنت من العاصين إلى أن طلبتني وأنا ما طلبتك حتى

تو نے بہت گناہ کیا ہے اور تھا میں [illegible]

إنك لا تعرف الحلال من الحرام وكنت إلى الدنيا فأنا بريء منك

حلال کو نہیں پہچانا حرام سے [illegible] دنیا کی طرف [illegible] میں بیزار ہوں

ومن عبادتك وترى ماله قد وقع في يد غيره فيقول المال يا صاحبي إنك

تیری [illegible] اور دیکھا ہے اسکا مال دوسرے کے ہاتھ میں پس کہیگا مال اے میرے

قد كسبتني بغير حق ولا تصدقت بي على الفقراء والمساكين اليوم

تو نے مجھے حاصل کیا ناحق طور سے اور نہ مجکو صدقہ کیا فقیروں اور مسکینوں پر آج

وقعت في يد غيرك وهو قوله تعالى يوم لا ينفع مال ولا بنون

میں پڑا غیر کے ہاتھ میں اور یہی فرمان ہے حق تعالیٰ کا اس دن نہیں نفع دیگا مال اور بیٹے

إلا من أتى الله بقلب سليم فيقول يا رب ارجعني لعلي أعمل صالحا فيما

مگر جو لایا خدا کے پاس پاک دل سے پس کہیگا وہ شخص اے پروردگار لوٹا دے مجھے کہ میں نیک عمل کروں

تركت فيقول الله تعالى إذا جاء أجلهم لا يستأخرون ساعة

جو میں نے چھوڑے ہیں پس فرمایگا خدائے تعالیٰ کہ جب آوے انکی موت تو نہ دیر کرینگے ایک ساعت

ولا يستقدمون ولن يؤخر الله نفسا إذا جاء أجلها ثم أخذ روحه

اور نہ تقدیم کرینگے اور ہرگز نہیں موخر کریگا خدا کسی نفس کو جب آوے اسکی موت اور پھر لیتا ہے ملک الموت

إن كان مؤمنا فعلى السعادة وإن كان منافقا فعلى الشقاوة وهو

اوسکی روح اگر مومن ہے تو نیک بختی پر مریگا اور اگر منافق ہے تو بدبختی پر مریگا اور یہی

قوله تعالى كلا إن كتاب الأبرار لفي عليين كلا إن كتاب الفجار لفي سجين

فرمایا خدا نے کہ نیکوں کا نامہ اعمال مقام علیین میں ہے اور بدوں کا نامہ اعمال مقام سجین میں ہے

باب في ذكر ملك الموت أنه كيف يأخذ الأرواح ذكر في

باب ملک الموت کے بیان میں کہ وہ کسطرح روح قبض کرتا ہے مذکور ہے

كتاب السلوى عن مقاتل بن سليمان رحمه الله إن ملك الموت كان

کتاب سلوی میں مقاتل ابن سلیمان رحمة اللہ علیہ سے کہ واسطے ملک الموت کے

له سرير في السماء السابعة ويقال في السماء الرابعة خلقه الله

ایک تخت ہے ساتوین آسمان میں اور کہا گیا کہ چوتھے آسمان میں پیدا کیا اوسکو خدا نے

تعالى من نوره وله سبعون ألف قائمة وله أربعة أجنحة

تعالیٰ نے نور سے اور اوسکے ستر ہزار پائے ہیں اور چار بازو

وجميع جسده بالعيون والألسنة بقدر خلقه من الآدمي

تمام بدن بھرا ہے آنکھوں اور زبانوں سے جسقدر کہ خدا کی مخلوق ہے آدمیوں سے

وَالطُّيُوْرِ وَالسِّبَاعِ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ هٰذِهِ الْمَخْلُوْقَاتِ مِنَ الْاٰدَمِيِّ
اور پرندوں اور درندوں سے اور نہیں ہے کوئی مخلوق آدمی

وَالطُّيُوْرِ وَالْوُحُوْشِ وَكُلِّ ذِيْ رُوْحٍ اِلَّا وَلَهٗ فِيْ جَسَدِهٖ وَجْهٌ وَّ
اور پرندے اور وحشی اور ہر جاندار کہ بدن میں ملک الموت کے چہرے اور

عَيْنٌ وَّيَدٌ بِعَدَدِهِمْ فَيَاْخُذُ رُوْحَهٗ بِذٰلِكَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
آنکھ اور ہاتھ ہیں جتنے کہ مخلوق کی شمار ہے بس روح قبض کرتا ہے ہر ایک کی اس سے اور فرمایا

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ لَهٗ سِتَّةُ اَوْجُهٍ وَجْهٌ بَيْنَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ملک الموت کے چھ چہرے ہیں ایک چہرہ

يَدَيْهِ وَوَجْهٌ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ وَوَجْهٌ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَوَجْهٌ عَنْ يَسَارِهٖ
سامنے اور ایک چہرہ پیچھے اور ایک چہرہ داہنے اور ایک چہرہ بائیں

وَوَجْهٌ عَلٰى رَاْسِهٖ وَوَجْهٌ تَحْتَ قَدَمَيْهِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِمَ
اور ایک چہرہ سر پر اور ایک چہرہ دونوں قدم کے نیچے کہا گیا اے رسول خدا کس واسطے

تِلْكَ الْوُجُوْهُ فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَمَّا الْوَجْهُ الَّذِيْ عَنْ
ہیں یہ چہرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لیکن وہ چہرہ کہ

يَمِيْنِهٖ فَيَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِيْ عَنْ يَسَارِهٖ
داہنے طرف ہے پس اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مشرق کی اور لیکن وہ چہرہ کہ بائیں طرف ہے

فَيَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ الْمَغْرِبِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِيْ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ فَيَقْبِضُ بِهٖ
اوس سے قبض کرتا ہے روح اہل مغرب کی اور لیکن وہ چہرہ کہ پیچھے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ اَهْلِ الْكَبَائِرِ وَاَهْلِ النَّارِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهٖ
روح گنہگاروں اور دوزخیوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ سامنے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنْ اُمَّتِيْ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِيْ عَلٰى رَاْسِهٖ
روح ایمان والوں اور ایمان والیوں کی کہ جو میری امت سے ہیں اور لیکن وہ چہرہ کہ سر پر ہے

فَيَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ اَهْلِ السَّمَاءِ وَاَمَّا الْوَجْهُ الَّذِيْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَيَقْبِضُ بِهٖ
اوس سے قبض کرتا ہے روح آسمان والوں کی اور لیکن وہ چہرہ کہ جو نیچے دونوں قدم کے ہے اوس سے قبض کرتا ہے

اَرْوَاحَ الْجِنِّ وَقَالَ فَيَاْخُذُ بِتِلْكَ الْيَدِ رُوْحَهٗ وَيَنْظُرُ بِالْوَجْهِ الَّذِيْ يُحَاذِيْهِ
روح جنات کی اور فرمایا پس قبض کرتا ہے ہاتھ سے اوسکی روح کو اور دیکھتا ہے اوس چہرہ سے جو اوسکے مقابل ہے

وَكَذٰلِكَ يَقْبِضُ بِهٖ اَرْوَاحَ الْمَخْلُوْقِيْنَ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ فَاِذَا مَاتَتْ نَفْسٌ اَغْلَقَ
و اسیطرح اوس سے قبض کرتا ہے روح تمام مخلوق کی ہر جگہ میں پس جب کہ مرتا ہے کوئی نفس

الدُّنْيَا ذَهَبَ عَيْنٌ مِّنْ جَسَدِهٖ وَقَالَ اِنَّ لَهٗ اَرْبَعَةَ اَوْجُهٍ اَلْاَوَّلُ مِنْ
دنیا میں تو معدوم ہوجاتی ہے ایک آنکھ اوسکے بدن سے اور کہا گیا ہے کہ اوسکے چار چہرے ہیں پہلا

قدامیه والثانی علی راسه والثالث علی ظهره والرابع تحت قدمیه

آگے سامنے ہے اور دوسرا اسکے سر پر ہو اور تیسرا اسکے پشت پر ہو اور چوتھا دونوں قدم اسکے نیچے ہے

فیاخذ ارواح الانبیاء والملئکة من الوجه الذی علی راسه و

سو قبض کرتا ہے پیغمبروں اور فرشتوں کی روح اس چہرہ سے کہ اسکے سر پر ہے اور

ارواح المومنین من الوجه الذی بین قدامه وارواح الکافرین

مومنوں کی روح اس چہرہ سے کہ اسکے سامنے ہے اور کافروں کی

من الوجه الذی وراء ظهره وارواح الشیاطین والجن من الوجه

اس چہرہ سے کہ اسکی پشت پر ہے اور شیاطین اور جنات کی روح اور اس چہرہ سے

الذی تحت قدمیه واحدی رجلیه علی جسر جهنم والاخری علی

کہ دونوں قدم کے نیچے ہے اور ایک پیر اسکا پل صراط پر ہے دوزخ کے اور دوسرا اوپر

سریر الجنة ویقال من عظمته لو صب ماء جمیع البحور والانهار

جنت کے تخت پر ہے اور کہا جاتا ہے کہ جسم اسکا اتنا بڑا ہے کہ اگر ڈالا جاوے تمام دریاؤں اور نہروں کا پانی

علی راس ملک الموت ما وقعت قطرة علی الارض ویقال ان الدنیا

اوپر سر ملک الموت کے تو نہ گرے ایک بوند زمین پر اور کہا جاتا ہے کہ تمام دنیا

باسرها فی جنب ملک الموت کخوان قد وضع علیه کل شیء و

ملک الموت کے روبرو ایسی ہے جیسے خوانچہ کہ اسپر ہر شی چنی گئی ہو اور

وضع بین یدی رجل لیاکل فیاکل ما شاء فکذلک ملک الموت

اور رکھا سامنے ایک شخص کے کہ کھاوے سو کھاتا ہے [illegible] جو چاہے پس ایسا ہی ملک الموت

فی الخلائق ویقلب ملک الموت الدنیا فی راحته لما یقلب الرجل

درمیان تمام مخلوق کے ہے اور الٹ پلٹ کرتا ہے دنیا کو اپنی ہتھیلی میں جیسے کوئی [illegible] الٹ پلٹ دیتا ہے

درهما ویقال لا ینزل ملک الموت الا الی الانبیاء والرسل علیهم

اور کہا جاتا ہے کہ ملک الموت نہیں اترتا ہے مگر انبیا اور رسل علیہم السلام

السلام ولکن لقبض ارواح السباع والبهائم اعوان ویقال

اور اسکے واسطے مددگار ہیں کہ قبض کرتے ہیں روح درندوں کی اور چوپایوں کی اور کہا جاتا ہے

ان الله تعالی اذا افنی الخلق کله من الناس وغیره یطمس العیون

کہ اللہ تعالی جبکہ فنا کرے گا تمام مخلوق انسان وغیرہ تو جاتی رہینگی تمام آنکھیں

التی علی جسد ملک الموت کلها وتبقی ثمانیة لثمانیة یقال هی

کہ جسم پر ملک الموت کے ہیں اور باقی رہینگی آٹھ آنکھیں واسطے آٹھ شخص کے کہا جاتا ہے کہ وہ

جبرائیل واسرافیل وعزرائیل ومیکائیل واربعة من حملة العرش

جبرائیل اور اسرافیل اور عزرائیل اور میکائیل [illegible] ہیں اور چار حاملان عرش کے آٹھ فرشتے

عليهم السلام وأما معرفة انتهاء الآجال فيقال إن ملك الموت إذا

علیہ السلام ۔ لیکن پہچاننا ملک الموت کا عمر کی تمام ہونے کو سو اسکا حال اسطرح بیان کیا جاتا ہے کہ ملک الموت

رفعت إليه نسخة الموت والمرض يقول إلهي وسيدي متى أقبض روح

کے نزدیک جبکہ لائی جاتی ہے کتاب موت اور مرض کی تو کہتا ہے اے معبود اور مولا میرے کب قبض کروں

العبد على أي حال وهيئة أرفع يقول الله تعالى يا ملك

بندہ کی روح اور کس حالت میں اور کیفیت پر اسکو اٹھاؤں فرماتا ہے خدائے تعالیٰ اے ملک الموت

الموت هذا علم غيبي لا يطلع عليه أحد غيري ولكن أعلمك

یہ میرا علم غیب ہے خبردار نہیں ہے کوئی اسپر سوا میرے اور لیکن میں تجھکو خبردار کردونگا

إذا جاء وقته وأجعل لك علامات تقف عليه وهي أن الملك

جب اسکا وقت آئیگا اور کرتا ہوں تیرے واسطے نشانیاں کہ انسے تو وقت موت پر خبردار ہوگا اور وہ یہ کہ جو فرشتہ

الذي هو موكل على الأنفاس يأتي إليك فيقول تمت أنفاس فلان

مقرر ہے بندوں کے دموں پر وہ آئیگا نزدیک تیرے اور کہیگا کہ ختم ہوئے دم فلان کے

ابن فلان والملك الذي هو موكل على الأرزاق والأعمال إليك

جو بیٹا فلان کا ہے اور وہ فرشتہ کہ مقرر ہے بندے کی روزیوں اور عملوں پر وہ آئیگا نزدیک تیرے

يقول تم رزقه وعمله فإن كان من السعداء يتبين على اسمه الذي

اور کہیگا کہ ختم ہوا اسکا رزق اور عمل پس اگر وہ نیک بختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا اسکے نام پر جو

هو مكتوب في الصحيفة التي عند ملك الموت خط من النور

مکتوب ہے اس صحیفہ میں کہ نزدیک ملک الموت کے ہے ایک خط نور سے

حول اسمه وإن كان من الأشقياء يتبين خط من السواد ثم

اسکے نام کے گرد اور اگر وہ بدبختوں سے ہے تو ظاہر ہوگا ایک خط سیاہی سے پھر

لا يتم لملك الموت علم بذلك حتى يسقط عليه ورقة من الشجرة

تمام ہوگا ملک الموت کا علم ان علامتوں سے یہانتک کہ گریگا اسپر ایک پتا اس درخت سے

التي تحت العرش مكتوب عليها اسمه فحينئذ يقبض روحه

جو نیچے عرش کے ہے لکھا ہوا ہے اسپر اسکا نام پس اسوقت قبض کریگا اسکی روح

وروي عن كعب الأحبار أن الله تعالى خلق شجرة تحت العرش

اور روایت ہے کعب احبار سے کہ خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا ایک درخت عرش کے نیچے

عليها أوراق بعدد كل الخلائق فإذا انقضى أجل العبد و

اسپر پتے ہیں جسقدر کہ تمام مخلوق کی شمار ہے پس جبکہ تمام ہوتی ہے مدت بندے کی اور

بقي له من عمره أربعون يوما سقطت ورقته فيقع على

باقی رہتے ہیں اسکی عمر سے چالیس دن تو گرتا ہے اسکا پتا پس واقع ہوتا ہے گود میں

عزرائیل فیطلع بذلک فامر بقبض روح صاحبها وبعد ذلک
عزرائیل کے پس خبردار ہوتا ہے اسسبب سے پس حکم کرتا ہے خدا اسکی روح قبض کرنیکا جو صاحب ہوا اس پتہ کا اور بعد

یسمونه میتا فی السماء وهو حی علی وجه الارض اربعون
اسکے نام رکھتے ہیں اسکا مردہ آسمان میں حالانکہ وہ زندہ رہتا ہے روئے زمین پر چالیس

یوما ویقال ان میکائیل علیه السلام یاتی علی ملک الموت
دن اور کہا جاتا ہے کہ میکائیل علیہ السلام لاتا ہے ملک الموت کے نزدیک

بصحیفة من عند الله فیها اسم من امر بقبض روحه والموضع الذی
ایک صحیفہ خدا کے پاس سے کہ اسمین نام ہے اس شخص کا جسکی روح قبض کرنیکا حکم کیا گیا اور وہ جگہ

یقبض فیه والسبب الذی یقبض روحه علیه وذکر ابو اللیث
کہ جسمین اسکی روح قبض کی جاویگی اور وہ سبب ہے کہ جسپر اسکی روح قبض کی جاویگی اور ذکر کیا ابو اللیث

السمرقندی رحمه الله تعالى ان قطرتان من تحت العرش
سمرقندی رحمہ نے کہ اترتے ہیں دو قطرے عرش کے نیچے سے

علی اسم صاحبه احداهما خضراء والاخری بیضاء فاذا نزلت
بندہ کے نام پر ایک سبز ہے اور دوسرا سفید پس جبکہ گرے

الخضراء علی ای اسم کان عرف انه شقی واذا نزلت البیضاء علی
سبز جس نام پر ہو تو معلوم ہوگا کہ وہ بدبخت ہے اور جبکہ گرے سفید

ای اسم کان عرف انه سعید واما معرفة الموضع الذی یموت
جس نام پر ہو تو معلوم ہوگا کہ وہ نیک بخت ہے اور لیکن پہچاننا اس مقام کا کہ جسمین موت آویگی

فیه فیقال ان الله تعالى خلق ملکا موکلا بکل مولود یقال
پس بیان کیا جاتا ہے کہ خدا نے پیدا کیا ایک فرشتہ کہ مقرر ہے ہر بچہ پر کہا جاتا ہے

له ملک الارحام فاذا ولد مولود امر الله ان یدرج فی النطفة التی
اسکو ملک الارحام پس جبکہ پیدا ہوتا ہے کوئی بچہ تو حکم کرتا ہے خدا اسکو کہ ملاوے نطفہ مین

فی رحم امه من تراب الارض التی یموت علیها فیدور العبد
کہ ماں کے رحم مین ہو مٹی اس زمین کی جسمین وہ مریگا پس پھرتا ہے بندہ

حیث ما یدور حتى یعود الی موضع رفع تربة تلک النطفة
جہاں جاتا ہے یہانتک کہ آویگا اس جگہ جہاں سے اسکے نطفہ کی مٹی

منه فیموت فیها فذلک یدل قوله تعالى قل لو کنتم
لیگئی پس مرجاتا ہے اس مین یہی دلالت کرتا ہے قول خدا تعالی کا کہ کہہ اگر

فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیهم القتل الی مضاجعهم
تم ہوتے اپنے گھروں مین البتہ باہر نکلتے وہ شخص جنکی تقدیر مین مرنا ہے اپنے مرنے کی جگہوں مین

وعلى هذا احتمل ان ملك الموت كان يظهر في الزمن الاول

اور اسی بنا پر حکایت کیا گیا کہ ملک الموت ظاہر ہوتا تھا پہلے زمانہ میں

قد دخل يوما على سليمان ابن داؤد عليهما السلام فاحد النظر

پس گیا ایک دن نزدیک سلیمان بیٹے داؤد علیہما السلام کے پس تیز نظر سے دیکھا

في شاب عنده وان بعد الشاب منه فلما غاب ملك الموت قال

ایک جوان کو کہ نزدیک سلیمان کے تھا پس کانپ گیا جوان اس سے پس جبکہ گیا ملک الموت تو کہا

الشاب يا نبي الله اريد ان تامر الريح لتحملني الى الصين فامر

اس جوان نے اے پیغمبر خدا میں چاہتا ہوں کہ آپ حکم کریں ہوا کو کہ پہونچاوے مجکو چین میں پس حکم کیا

سليمان الريح فحملته الى الصين فجاء ملك الموت الى سليمان

سلیمان نے ہوا کو پس پہونچایا اس کو چین میں پھر آیا ملک الموت نزدیک سلیمان کے

فسأله عن سبب نظره الى الشاب فقال اني امرت ان اقبض

پس دریافت کیا اس سے جو اسکو تیز نظر سے دیکھنے کا کیا سبب تھا پس کہا کہ مجکو حکم تھا کہ قبض کروں

روحه في ذلك اليوم بالصين فرايته عندك فتعجبت من ذلك

اسکی روح اس دن چین میں پس دیکھا میں نے اسکو آپکے نزدیک پس تعجب کیا میں اس سے

فاخبره سليمان بقصته كيف سألني ان امر الريح لتحمله الى

پس خبر دی اسکو سلیمان نے اسکے حال سے کہ کس طرح اسنے مجھ سے سوال کیا کہ میں ہوا کو حکم کروں کہ اسکو پہونچاوے

الصين فقال ملك الموت انا قد قبضت روحه في ذلك اليوم

چین میں پس کہا ملک الموت نے کہ میں نے قبض کی اسکی روح اسی روز

بالصين وفي خبر اخر يقال ان لملك الموت اعوانا يقومون

چین میں اور دوسری حدیث میں ہے کہا جاتا ہے کہ ملک الموت کے مددگار قائم ہیں

بقبض الارواح الا ترى انه روي ان رجلا القى على لسانه

واسطے قبض کرنے روح کے کیا تجکو یہ روایت نہیں معلوم ہے کہ ایک شخص کے زبان پر جاری تھا

اللهم اغفر لي ولملك الشمس فاستاذن هذا الملك ربه في

اے خدا میری بخشش کر اور فرشتہ آفتاب کی پس اجازت چاہی اس فرشتہ نے اپنے رب سے

زيارته فلما نزل عليه قال له انك تكثر الدعاء لي فما

اسکی ملاقات کی پس جبکہ فرشتہ آیا اسکے نزدیک تو کہا اسکو تو زیادہ دعا کرتا ہے میرے واسطے تو

حاجتك قال حاجتي اليك ان تحملني الى مكانك وتسأل عن

تیری کیا حاجت ہے کہا میری حاجت تجھسے یہ ہے کہ لے چلے تو مجکو اپنے مکان پر اور دریافت کرے تو

ملك الموت ان يخبرني باقتراب اجلي فحمله واقعده في مقعده

ملک الموت سے کہ خبر دے مجکو میری موت کی نزدیکی سے پس لیگیا اسکو اور بٹھایا اپنی جگہ پر

مِنَ الشَّمْسِ ثُمَّ صَعِدَ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ وَذَکَرَ لَهٗ اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِیْ

آفتاب سے پھر اوپر گیا نزدیک ملک الموت کے اور بیان کیا اُس سے کہ ایک شخص بنی

اٰدَمَ اُلْقِیَ عَلٰی لِسَانِهٖ اَنْ یَقُوْلَ کُلَّمَا صَلّٰی اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَ

آدم سے اُسکی زبان پہ جاری تھا یہ کلام جب نماز پڑھتا ہے اے خدا بخشش کر میری اور

لِمَلَکِ الشَّمْسِ وَقَدْ طَلَبَ مِنِّیْ اَنْ اَطْلُبَ مِنْکَ اَنْ تُعْلِمَهٗ اَجَلَهٗ

فرشتہ آفتاب کی اور اُسنے مجھسے سوال کیا کہ میں تجھ سے دریافت کروں خبر اُسکی موت کی

مَتٰی قَرُبَ لِیَسْتَعِدَّ لَهٗ فَنَظَرَ مَلَکُ الْمَوْتِ فِیْ کِتَابِهٖ فَقَالَ هَیْهَاتَ

کہ کب قریب ہوگی تاکہ طیار ہو اُسکے لیے پس نظر کی ملک الموت نے اپنی کتاب میں پس کہا افسوس

اِنَّ لِصَاحِبِکَ شَاْنًا عَظِیْمًا وَهُوَ اَنَّهٗ لَا یَمُوْتُ حَتّٰی یَجْلِسَ مَجْلِسَکَ

تحقیق تیرے صاحب کا ایک قصہ عجیب ہے اور وہ یہ ہے کہ نہیں مریگا یہانتک کہ بیٹھے گا تیرے مقام میں

مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ قَدْ جَلَسَ مَجْلِسِیْ مِنْهَا فَقَالَ مَلَکُ الْمَوْتِ تَوَفَّتْهُ

آفتاب سے پس کہا کہ وہ بیٹھا ہے میرے مقام میں آفتاب سے پس کہا ملک الموت نے کہ وفات دے اُسے

رُسُلُنَا عَلٰی ذٰلِکَ وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ وَاَمَّا اِنْتِهَاءُ اٰجَالِ الْبَهَائِمِ

ہمارے مددگاروں نے اُس مقام پر اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ہیں اور لیکن جو پایوں اور پرندوں کی

وَالطُّیُوْرِ فَفِی الْخَبَرِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

عمر کا تمام ہونا پس حدیث شریف میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا

اٰجَالُ الْبَهَائِمِ کُلِّهَا فِیْ ذِکْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَاِذَا تَرَکُوْا ذِکْرَ اللّٰهِ تَعَالٰی

کہ عمر تمام چوپایوں کی خدا کی یاد میں ہے جسوقت وہ چھوڑدینگے خداے تعالی کے ذکر کو

قَبَضَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ وَلَیْسَ لِمَلَکِ الْمَوْتِ مِنْ ذٰلِکَ شَیْءٌ وَقَدْ قِیْلَ

قبض کریگا خدا اُنکی روح اور ملک الموت کو اس سے کچھ علاقہ نہیں اور کہا گیا

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی هُوَ قَابِضُ الْاَرْوَاحِ وَاِنَّمَا اُضِیْفَ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ

کہ خدا ہی سبکی روحوں کو قبض کرتا ہے اور قبض روح کا ملک الموت کی طرف نسبت کرنا

کَمَا اُضِیْفَ الْقَتْلُ اِلَی الْقَاتِلِ وَالْمَوْتُ اِلَی الْاَمْرَاضِ وَعَلٰی هٰذَا یَدُلُّ

ایسا ہے جیسے نسبت کرنا قتل کا قاتل کی طرف اور موت کا مرض کی طرف اور اسی پر دلالت کرتا ہے

قَوْلُهٗ تَعَالٰی اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا

خدا کا کلام خدا قبض کرتا ہے جانیں وقت اُنکی موت کے اور جو نہیں مرے اُنکے خواب میں

فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰی

پھر روک لیتا ہے جنپر حکم کیا موت کا اور چھوڑتا ہے دوسروں کو

اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَاتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ باب ۶

ایک وقت معین تک بیشک اسمیں نشانیاں ہیں اُن لوگوں کو جو فکر کرتے ہیں باب ۶

فِی ذِکْرِ جَوَابِ الرُّوْحِ وَفِی الْخَبَرِ اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ اِذَا اَرَادَ قَبْضَ
بیان میں جواب روح کے اور حدیث میں ہے کہ ملک الموت جب قصد کرتا ہے قبض کرنے

الرُّوْحِ یَقُوْلُ الرُّوْحُ لَا اُطِیْعُكَ مَالَمْ یَاْمُرِ اللّٰهُ تَعَالٰی بِذٰلِكَ فَیَقُوْلُ
روح کا تو کہتی ہے روح کہ میں تیری فرمانبرداری نہیں کرونگی جب تک کہ خدا اسکا حکم نہ کرے پس کہتا ہے

مَلَكُ الْمَوْتِ اَمَرَنِی اللّٰهُ تَعَالٰی بِذٰلِكَ فَیَطْلُبُ الرُّوْحُ مِنْهُ الْعَلَامَةَ
ملک الموت کہ مجکو خدا نے اسکا حکم کیا ہے پس طلب کرتی ہے روح ملک الموت سے نشان

وَالْبُرْهَانَ فَیَقُوْلُ الرُّوْحُ اِنَّ رَبِّیْ خَلَقَنِیْ وَاَدْخَلَنِیْ فِیْ جَسَدِیْ
اور دلیل پس کہتی ہے میرے پروردگار نے مجکو پیدا کیا اور داخل کیا مجکو بدن میں

وَلَمْ تَكُنْ عِنْدَ ذٰلِكَ فَالْاٰنَ تُرِیْدُ اَنْ تَاْخُذَنِیْ فَیَرْجِعُ مَلَكُ
اور نہ تھا تو اسوقت پس اب تو چاہتا ہے کہ مجکو قبض کرے پس لوٹتا ہے ملک الموت

الْمَوْتِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَقُوْلُ اِنَّ عَبْدَكَ یَقُوْلُ كَذَا وَكَذَا وَیَطْلُبُ
خدا کے نزدیک اور کہتا ہے کہ تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے اور طلب کرتا ہے

الْبُرْهَانَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی صَدَقَ رُوْحُ عَبْدِیْ یَا مَلَكَ الْمَوْتِ
دلیل پس کہتا ہے خدا کہ سچی ہے میرے بندے کی روح اے ملک الموت

اِذْهَبْ اِلَی الْجَنَّةِ وَخُذْ تُفَّاحَةً وَعَلَیْهَا اِسْمِیْ مَكْتُوْبٌ وَاَرِهَا
جا جنت میں اور لے ایک سیب اور اسپر میرا نام لکھا ہوا ہے اور دکھا وہ سیب

رُوْحَ عَبْدِیْ فَیَذْهَبُ مَلَكُ الْمَوْتِ فَیَاْخُذُهَا وَعَلَیْهَا مَكْتُوْبٌ
میرے بندے کی روح کو پس جاتا ہے ملک الموت پس لیتا ہے اور اسپر لکھا ہوا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیُرِیْهِ فَاِذَا رَاٰهُ رُوْحُ الْعَبْدِ یَخْرُجُ مَعَ
بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دکھاتا ہے وہ سیب روح کو پس جب دیکھتی ہے سے بندہ کی روح نکلتی ہے

النَّشَاطِ بَابٌ فِیْ ذِكْرِ جَوَابِ الْاَعْضَاءِ وَفِی الْخَبَرِ اِذَا اَرَادَ
خوشی سے باب بیان میں جواب اعضا کے حدیث میں ہے جب قصد کرتا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰی قَبْضَ رُوْحِ عَبْدِهٖ یَجِیْئُ مَلَكُ الْمَوْتِ مِنَ الْقِبَلِ الْفَمِ
خدا تعالی اپنے بندہ کی روح قبض کرنے کا تو آتا ہے ملک الموت منھ کی طرف سے

لِیَقْبِضَ رُوْحَهٗ مِنْهُ فَیَخْرُجُ الذِّكْرُ مِنْ فِیْهِ وَیَقُوْلُ لَا سَبِیْلَ لَكَ فِیْ هٰذِهِ
تا کہ قبض کرے اسکی روح اس طرف سے پس نکلتا ہے ذکر اس کے منھ سے اور کہتا ہے کہ نہیں راستہ تجکو

الْجِهَةِ وَاِنَّمَا جَرٰی فِیْهِ ذِكْرُ رَبِّیْ فَیَرْجِعُ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی
اس طرف سے اور اس منھ میں ذکر خدا جاری ہوا ہے پس لوٹتا ہے ملک الموت نزدیک خدا کے

وَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّ عَبْدَكَ یَقُوْلُ كَیْتَ وَكَیْتَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی
اور کہتا ہے اے خدا تحقیق تیرا بندہ ایسا ایسا کہتا ہے پس کہتا ہے خدا تعالے

اقبض روحه من جهة اخرى فيجيء ملك الموت من قبل اليد

قبض کر اسکی روح دوسری طرف سے پس آتا ہی ملک الموت ہاتھ کی طرف سے

ليخرجه منه فيقول اليد لملك الموت لا سبيل لك الي فاني

تاکہ نکالے روح اس طرف سے پس کہتا ہی ہاتھ ملک الموت کو نہیں تجکو راستہ میری طرف سے اسواسطے

تصدقت كثيرا ومسحت راس اليتيم وكتبت الرسائل وضربت

کہ میں نے صدقہ کیا ہی بہت اور مسح کیا میں نے سر کو یتیم کے اور لکھا خطوط لینے دینے اور مارا ہی میں نے

السيف على عنق الكفار ثم يجيء الى الرجل فيقول لا سبيل

تلوار کافرون کی گردن پر پھر آتا ہی پیر کی طرف پس کہتا ہی پیر کہ نہیں ہی راستہ تجکو

لك من قبلي فانه مشى بي الى الجمعة والجماعة وعيادة المرضى

میری طرف سے اسواسطے کہ وہ گیا میرے سبب سے نماز جمعہ اور نماز جماعت میں اور بیمار پرسی کو مریضوں کے

ومجالس العلم والعلماء ثم يجيء الى الاذنين فيقولان لا سبيل لك

اور مجلس علم میں اور نزدیک عالمون کے پھر آتا ہی دونوں کان کی طرف پس کہتے ہیں نہیں ہی تجکو راستہ

من قبلنا فانه يسمع بنا القران والذكر فيجيء الى العينين فيقولان

ہماری طرف سے اسواسطے کہ وہ سنتا تھا ہمسے قرآن اور ذکر پھر آتا ہی دونوں آنکھوں کی طرف پس کہتی ہیں

لا سبيل لك من قبلنا فانه نظر بنا الى المصاحف ووجوه العلماء

نہیں ہی تجکو راستہ ہماری طرف سے اسواسطے کہ اسنے دیکھا ہمسے قرآن اور چہرہ عالمون کے

ثم ينصرف ملك الموت الى الله تعالى ويقول يا رب غلبني اعضاء

پھر واپس جاتا ہی ملک الموت نزدیک خدا کے اور کہتا ہی اے رب غالب ہوئے مجھپر عضو

العبد بالحجة ويقول كذا وكذا فكيف اقبض روحه فيقول الله تعالى

بندہ کے دلیل سے اور کہتا ہی بندہ ایسا ایسا پس کسطرح اسکی روح قبض کرون پس فرماتا ہی خدائے تعالی

اكتب اسمي على كفك وارِه عبدي المؤمن حتى يريه فيكتب ملك

لکھ میرا نام اپنی ہتھیلی پر اور دکھاوہ نام میرے بندہ مومن کو یہانتک کہ دیکھے اسکو پس لکھتا ہی

الموت اسم الله تعالى على كفه ويريه روح العبد فتجيبه فتخرج

ملک الموت خدا کا نام اپنی ہتھیلی پر اور دکھاتا ہی وہ نام بندہ کی روح کو پس قبول کرتی ہی اسکو

روح عبدي المؤمن فمن انس اسمه ينصرف عنه مرارة

پس نکلتی ہی بندہ مومن کی روح پس خدا کے نام کی محبت سے دور ہوتی ہی اس سے تلخی

النزع فيخرج مع النشاط فكيف لا ينصرف عنه العذاب و

جان کندنی کی پس نکلتی ہی خوشی سے پس کیونکر نہ دور ہوگا اس سے عذاب اور

القطيعة والفضيحة ولذلك كتب الله على صدركم

ہجر کی اور رسوائی کی اسواسطے لکھا خدا نے تمہارے سینے اوپر

اسم الله تعالى والدليل عليه قوله تعالى اولئك كتب في

اللہ تعالے کا نام اور دلیل اسکی کلام خدا تعالی ہے یہ لوگ ہیں کہ لکھا ہے خدا نے

قلوبهم الايمان وقوله تعالى افمن شرح الله صدره للاسلام

انکے دلوں میں ایمان اور دلیل یہ قول خدا کا ہے کیا وہ شخص کہ کھولے خدا نے سینہ کو واسطے اسلام کے

فهو على نور من ربه فينصرف عنه العذاب واهوال القيمة و

پھر وہ نور پر ہے اپنے رب کی طرف سے پس دور ہوگا اس سے عذاب اور خوف قیامت کا اور

في الخبر اذا وقع العبد في النزع ينادي مناد من قبل الرحمن

حدیث میں ہے جبکہ پہونچتا ہے بندہ نزع میں [illegible] پکارتا ہے ایک منادی خدا کی طرف سے کہ چھوڑ بندہ کو

دعه حتى يستريح فاذا بلغ الى الصدر ينادي مناد دعه حتى

کہ آرام لیوے پھر جبکہ روح پہونچتی ہے سینہ میں پکارتا ہے ایک منادی کہ چھوڑ اسکو کہ

يستريح [illegible] اذا بلغ الى الركبتين والسرة فاذا بلغ

آرام لیوے اور ابھی [illegible] جبکہ پہونچتی ہے دونوں گھٹنوں اور ناف کے پس جبکہ پہونچتی ہے

الى الحلقوم ينادي مناد دعه حتى يودع الاعضاء بعضها

نزدیک حلق کے پکارتا ہے منادی چھوڑ اسکو کہ رخصت کریں بعض اعضا

بعضا فيودع العينان [illegible] السلام عليك الى يوم القيمة

بعض کو پس رخصت کرتی ہیں دونوں آنکھیں [illegible] سلام ہے تجھپر روز قیامت تک

وكذلك الاذنان واليدان والرجلان ويودع الروح [illegible]

اور اسیطرح دونوں کان اور دونوں ہاتھ اور دونوں پیر کرتے ہیں اور رخصت کی جاتی ہے روح [illegible]

فنعوذ بالله من وداع الايمان من اللسان ووداع القلب

پس پناہ لیتا ہوں خدا کی رخصت کرنے سے زبان کی ایمان کو اور رخصت کرنے سے دل کی

معرفة الرحمن فيبقى اليدان بلا حركة والرجلان بلا

معرفت رحمن کو پس باقی رہتے ہیں دونوں ہاتھ بے حرکت اور دونوں پیر بے حرکت

حركة والحدقتان لا بصر لهما والاذنان لا سمع لهما والبدن

اور آنکھیں بے بینائی اور دونوں کان بے شنوائی اور بدن

لا روح له فلو يبقى اللسان بلا شهادة والقلب بلا معرفة

بے روح پس اگر باقی رہی زبان بے شہادت اور دل بے معرفت

فكيف حال العبد في القبر لا يرى احدا لا [illegible] ولا امتا ولا اولادا

پس کیا حال ہوگا بندے کا قبر میں نہ دیکھے [illegible] ماں باپ کو [illegible] اور نہ اولاد

ولا اخوانا ولا اصحابا ولا فراشا ولا حجابا فلو لم يرحم ربه الكريم

اور نہ بھائی اور نہ یار اور نہ بچھونا اور نہ پردہ پس اگر نہ رحمت کرتا خدا [illegible]

فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا عَظِيمًا قَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَكْثَرُ مَا يُسْلَبُ

تو البتہ نقصان پایا ہے سخت نقصان کہ فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اکثر دور ہوتا

الْاِيْمَانُ مِنَ الْعَبْدِ فِيْ وَقْتِ النَّزْعِ اَعَاذَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِنْهُ

ایمان کا بندہ سے وقت نزع کے ہے بچاوے اللہ ہم کو اور تم کو

سَلْبِ الْاِيْمَانِ بَابٌ فِيْ ذِكْرِ الشَّيْطَانِ كَيْفَ يَسْلُبُ الْاِيْمَانَ

ایمان کے دور ہونے سے باب بیان میں شیطان کے کہ کس طرح ایمان کو کھینچتا ہے

فِي الْخَبَرِ يَجِيْءُ الشَّيْطَانُ اِلَيْهِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ يَسَارِهٖ وَهُوَ فِي النَّزْعِ

حدیث میں ہے کہ آتا ہے نزدیک بندہ کے شیطان پس بیٹھتا ہے اسکے بائیں طرف اور وہ حالت نزع میں ہے

فَيَقُوْلُ لَهٗ اُتْرُكْ هٰذَا الدِّيْنَ وَقُلْ اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ حَتّٰى تَنْجُوَ

میں ہے پس کہتا ہے اسکو کہ چھوڑ دین اسلام اور کہہ کہ دو خدا ہیں تاکہ نجات پاوے تو

مِنْ هٰذِهِ الشِّدَّةِ فَاِذَا كَانَ الْاَمْرُ كَذٰلِكَ فَالْخَطَرُ

اس سختی سے پس اگر ایسا امر ہوے پس خوف

عَظِيْمٌ فَعَلَيْكَ بِالْبُكَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَاِحْيَاءِ اللَّيْلَةِ وَكَثْرَةِ

سخت ہے پس لازم ہے بہت رونا اور گڑگڑانا اور شب کو عبادت کرنا اور زیادہ

الرُّكُوْعِ وَالسُّجُوْدِ حَتّٰى تَنْجُوَا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسُئِلَ عَنْ

رکوع اور سجدہ کرنا تاکہ نجات پاوے تو عذاب سے خدائے تعالی کے اور دریافت کیا گیا

اَبِيْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَيُّ ذَنْبٍ اَخْوَفُ لِسَلْبِ الْاِيْمَانِ قَالَ

ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے کہ کس گناہ سے زیادہ خوف ہے ایمان کے دور ہونے کا فرمایا

تَرْكُ الشُّكْرِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَتَرْكُ خَوْفِ الْخَاتِمَةِ وَالظُّلْمُ عَلَى الْعِبَادِ

کہ شکر نہ کرنا ایمان پر اور خوف نہ کرنا خاتمہ کا اور ظلم کرنا بندوں پر

وَقَالَ اَبُوْ حَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِنَّ مَنْ كَانَ فِيْهِ هٰذِهِ الْخِصَالُ

اور فرمایا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے البتہ وہ شخص کہ جس میں یہ تینوں خصلتیں ہیں

الثَّلٰثُ فَالْاَغْلَبُ اَنْ يَّخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا كَافِرًا نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْهُ

بس گمان غالب یہ ہے کہ یہ شخص دنیا سے کافر جائیگا پناہ لیتا ہوں خدا کی اس سے

اِلَّا مَنْ اَدْرَكَتْهُ السَّعَادَةُ الْاَزَلِيَّةُ وَيُقَالُ اَشَدُّ الْحَالِ عَلَى الْمَيِّتِ

لیکن جسکو ازلی نیک بختی نے پایا اور کہا جاتا ہے سخت تر حالتوں کا مردہ پر

عِنْدَ النَّزْعِ الْعَطَشُ وَاحْتِرَاقُ الْكَبِدِ فَفِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ يَجِدُ

وقت نزع کے پیاس ہے اور جلنا جگر کا پس اسوقت پاتا ہے

الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ فُرْصَةً مِّنْ نَّزْعِ الْاِيْمَانِ لِاَنَّ الْمُؤْمِنَ يَعْطَشُ

شیطان بندہ پر فرصت ایمان کے کھینچنے کی اسواسطے کہ مومن پیاسا ہوتا ہے

فی ذلک الوقت فیجیٔ الشیطان عند راسه مع القدح من ماءٍ

اسوقت پس لاتا ہی شیطان اسکے سرکے نزدیک ایک پیالہ برف کے پانی کا

جمدٍ فیحرک القدح له فیقول المؤمن اعطنی من الماء ولا یدری

پھر ہلاتا ہی پیالہ اسکی طرف پس کہتا ہی مومن دے مجھے پانی اور نہین جانتا ہی

انه شیطان فیقول له قل لا صانع للعالم حتی اعطیک الماء

کہ وہ شیطان ہی پس کہتا ہی اسکو بول کہ کوئی پیدا کرنیوالا جہان کا نہین ہی تاکہ مین تجکو پانی دون

فان لم یجبه المؤمن یجیٔ الی موضع قدمیه فیحرک القدح

پس اگر اسکو مومن نے جواب نہین دیا تو آتا ہی دونون قدمون کے نزدیک پس ہلاتا ہے پیالہ

فیقول اعطنی من الماء فیقول له قل کذب الرسل حتی اعطیک

پس کہتا ہی مومن دے مجھے پانی پس کہتا ہی اسکو بول کہ جھوٹ کہا پیغمبرون نے تاکہ تجکو دون

الماء فمن ادرکته الشقاوة یجیبه لانه لا یطیق علی العطش

پانی پس جسکو پہنچی بدبختی تو شیطان کے موافق جواب دیتا ہی اسواسطے کہ وہ برداشت نہین کرسکتا ہی پیاس کی

فیخرج من الدنیا کافرا ومن ادرکته السعادة یرد کلامه و

پس جاتا ہی دنیا سے کافر اور جس شخص کو نیک بختی نے پایا تو رد کرتا ہی اسکا کلام اور

یتفکر ما امامه کما حکی ان ابا زکریا الزاهد لما حضرته الوفاة

سوچتا ہے جو اسکو درپیش ہی جیسا کہ منقول ہی کہ ابو زکریا زاہد جبکہ قریب ہوئی اسکو موت

فاتاه صدیق له وهو فی سکرات الموت فلقنه لا اله الا الله

تو آیا اسکے پاس دوست اسکا اور وہ موت کی سختیون مین تھا پس تلقین کیا اسے لا اله الا الله

محمد رسول الله فاعرض عنه الزاهد بوجهه ولم یقل

محمد رسول الله پھیرا زاہد نے اس سے اپنا چہرہ اور نہین کہا

فقال له ثانیا فاعرض عنه ثم قال له ثالثا فقال لا اقول

پس تلقین کیا اسے دوبارہ پس پھیرا اس سے چہرہ پھر تیسری بار تلقین کی تو کہا کہ مین نہین کہونگا

فغشی صدیقه فلما کان بعد ساعة وجد ابو زکریا

پس ڈرا دوست پس جبکہ ایک گھڑی گذری تو پایا ابو زکریا نے

خفة وفتح عینیه وقال هل قلتم لی شیئا قالوا نعم عرضنا

تخفیف اور دونون آنکھین کھولین اور کہا کیا تمنے کچھ کہا مجھ سے کہا جواب دیا ہان ہمنے پیش کیا

علیک الشهادة ثلثا فاعرضت مرتین وقلت فی الثالثة لا

تجپر کلمہ شہادت تین بار سو تونے پھیرا چہرہ اپنا دو بار اور کہا تیسری بار کہ مین نہین

اقول وقال اتانی ابلیس ومعه قدح من الماء ووقف عن

کہونگا پس کہا آیا نزدیک میرے شیطان اور ساتھ اسکے پیالہ ہی پانی کا اور کھڑا ہوا

يُمِيْنِي وَحَرَّكَ الْقَدَحَ وَقَالَ لِي أَتَحْتَاجُ إِلَى الْمَاءِ قُلْتُ بَلَى فَقَالَ

میرے داہنی طرف اور ہلایا پیالہ اور کہا مجکو کیا حاجت ہو تجھے پانی کی مین نے کہا ہان پس کہا

لِي قُلْ عِيْسَى ابْنُ اللّٰهِ فَأَعْرَضْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَتَانِي مِنْ قِبَلِ الرِّجْلِ

مجکو بول عیسیٰ خدا کا بیٹا ہو پس پھیرا مین نے اُس سے اپنا چہرہ پھر آیا میرے پیر کی طرف سے

فَقَالَ لِي كَذٰلِكَ فَأَعْرَضْتُ عَنْهُ وَفِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ قَالَ

پس کہا اسی طرح پس پھیرا مین نے اُس سے اپنا چہرہ اور تیسری بار کہا

لِي قُلْ لَا إِلٰهَ قُلْتُ لَا أَقُولُ فَضَرَبَ الْقَدَحَ عَلَى الْأَرْضِ

مجکو بول کہ کوئی خدا نہین ہو تو مین نے کہا کہ مین نہین کہونگا پس پھینکا اُسنے پیالہ زمین پر

وَوَلّٰى نَادِمًا فَأَنَا رَدَدْتُ عَلَى إِبْلِيْسَ لَا عَلَيْكُمْ فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ

اور پھرا پشیمان سو مین نے رد کیا تھا شیطان پر نہ تمپر پس گواہی دیتا ہون کہ نہین ہو کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَعَلٰى هٰذَا الْخَبَرِ

سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہون کہ محمد اُسکا بندہ اور رسول ہی اور موافق اس روایت کے

رُوِيَ عَنْ مَنْصُوْرِ ابْنِ عَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ إِذَا دَنَى

روایت ہو منصور ابن عمار سے رضی اللہ عنہما کہ جبکہ نزدیک ہوتی ہو

مَوْتُ الْعَبْدِ تُسَمُّ حَالُهُ عَلٰى خَمْسَةِ أَوْجُهٍ الْمَالُ لِلْوَارِثِ وَالرُّوْحُ

بندہ کی موت تو تقسیم ہوتا ہو اُسکا حال پانچ وجہ پر مال وارث کا ہے اور روح

لِمَلَكِ الْمَوْتِ وَاللَّحْمُ لِلدِّيْدَانِ وَالْعَظْمُ لِلتُّرَابِ وَالْحَسَنَاتُ

ملک الموت کی اور گوشت کیڑون کا اور ہڈی خاک کی اور نیکیان

لِلْخُصَمَاءِ فَذَهَبَ الْوَارِثُ بِالْمَالِ وَذَهَبَ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالرُّوْحِ

حق مانگنے والون کی پس لیجاویگا وارث مال کو اور لیجاویگا ملک الموت روح کو

وَذَهَبَ الدُّوْدُ بِاللَّحْمِ وَذَهَبَ التُّرَابُ بِالْعَظْمِ وَذَهَبَ الْخُصَمَاءُ

اور لیجاوینگے کیڑے گوشت کو اور لیجاویگی خاک ہڈی کو اور لیجاوینگے حق مانگنے والے

بِالْحَسَنَاتِ وَيَا لَيْتَ الشَّيْطَانَ لَا يَذْهَبُ بِالْإِيْمَانِ عِنْدَ الْمَوْتِ

نیکیان اور ای کاشکے شیطان نہ لیجاوے ایمان کو وقت موت کے

فَإِنَّهُ يَكُوْنُ فِرَاقًا مِنَ الرَّبِّ فَإِنَّ فِرَاقَ الرُّوْحِ مِنَ الْجَسَدِ غَيْرُ فِرَاقِ

اسواسطے کہ جدائی ایمان کی جدائی ہو خدا سے کیونکہ جدائی روح کی بدن سے جدائی نہین ہو

الرَّبِّ فَإِنَّهُ فِرَاقٌ لَا بَدَلَ مِنْهَا بَابُ ۹ فِي ذِكْرِ الرُّوْحِ فِي الْخَبَرِ

کیونکہ خدا کی جدائی کا کوئی عوض نہین ہے

باب ۹ بیان مین روح کے

حدیث مین ہو

إِذَا فَارَقَ الرُّوْحُ مِنَ الْبَدَنِ نُوْدِيَ مِنَ السَّمَاءِ ثَلٰثَ صَيْحَاتٍ

جبکہ جدا ہوتی ہو روح بدن سے تو آواز دی جاتی ہو آسمان سے تین آواز

یا ابن آدم اترکت الدنیا ام الدنیا ترکتک اجمعت الدنیا ام الدنیا

اے ابن آدم کیا تو نے دنیا کو چھوڑا یا دنیا نے تجکو چھوڑا کیا تو نے دنیا کو جمع کیا یا دنیا نے

جمعتک اقبلت الدنیا ام الدنیا قبلتک واذا وضع علی

تجکو جمع کیا کیا تو نے دنیا کو قبول کیا یا دنیا نے تجکو قبول کیا اور جبکہ رکھا جاتا ہے

المغتسل نودی من السماء بثلث صیحات یا ابن آدم این

تخت پر واسطے غسل کے آواز دی جاتی ہے اسکو آسمان سے تین آواز اے ابن آدم کہاں ہے

بدنک القوی فما اضعفک واین لسانک الفصیح فما اسکتک

بدن قوی تیرا پس کسنے ضعیف کیا تجکو اور کہاں ہے زبان فصیح تیری پس کسنے خاموش کیا تجکو

واین اذنک السامعۃ فما اصمک واین احباؤک فمن اوحشک

اور کہاں ہیں کان تیرے سننے والے پس کسنے بہرا کیا تجکو اور کہاں ہیں تیرے دوست پس کسنے تنہا کیا تجکو

واذا وضع فی الکفن نودی بثلث صیحات یا ابن آدم طوبی لک

اور جبکہ رکھا جاتا ہے کفن میں آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری

ان کان ماواک الجنان والویل لک ان کان ماواک النیران

اگر ہے مکان تیرا جنت اور افسوس ہے تجھپر اگر ہے مکان تیرا دوزخ

یا ابن آدم طوبی لک ان کان صاحبک رضوان اللہ والویل لک ان

اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے رفیق تجکو خوشنودی خدا کی اور افسوس ہے تجھپر اگر

کان صاحبک سخط اللہ یا ابن آدم قد تذھب الی سفر طویل

ہے رفیق تجکو ناراضی خدا کی اے ابن آدم جاتا ہے تو سفر دراز

بغیر زاد وتخرج من منزلک فلا ترجع الیہ ابدا وتصیر الی

بلا توشہ کے اور نکلتا ہے تو اپنے گھر سے پس تو نہیں لوٹے گا طرف اسکے کبھی اور جاتا ہے تو

بیت الاھوال واذا وضع علی الجنازۃ نودی بثلث صیحات

طرف مکان خوفناک کے اور جبکہ رکھا جاتا ہے تخت پر لیجانے کو تو آواز دی جاتی ہے اسکو تین آواز

یا ابن آدم طوبی لک ان کان عملک خیرا والویل لک ان کان

اے ابن آدم خوش حالی ہے تیری اگر ہے تیرا عمل نیک اور افسوس ہے تجھپر اگر ہو

عملک شرا وطوبی لک ان کنت تائبا وصاحبک رضوان اللہ و

تیرا عمل بد اور خوش حالی ہے تیری اگر ہے تو توبہ کرنے والا اور رفیق ہے تجکو خوشنودی خدا کی اور

الویل لک ان کان صاحبک سخط اللہ واذا وضع للصلوۃ نودی

افسوس ہے تجھپر اگر ہے تجکو نصیب ناراضی خدا کی اور جبکہ جنازہ واسطے نماز کے رکھا جاتا ہے تو آواز دیا جاتا ہے

بثلث صیحات یا ابن آدم کل عمل عملتہ تراہ فی ھذہ الساعۃ

اسکو تین آواز اے ابن آدم جو عمل تو نے کیا ہے دیکھیگا اسکو اس وقت

فإن كان عملك خيرا تراه خيرا وإن كان عملك شرا تراه شرا

پس اگر تیرا عمل نیک ہو اسکی نیک جزا دیکھیگا اور اگر تیرا عمل برا ہو اسکی بری جزا تو دیکھیگا

طوبى لك إن كنت أصلحت عمرك والويل لك إن كنت ضيعت

خوشحالی ہو تیری اگر کار نیک مین تو نے اپنی عمر تمام کی اور افسوس ہو تجھپر اگر برباد کی تو نے

عمرك وإذا وضعت الجنازة على شفير القبر تودي بثلث

اپنی عمر اور جبکہ رکھا جاتا ہو جنازہ قبر کے کنارے تو آواز دی جاتی ہو اسکو تین

صيحات يا ابن آدم كنت على ظهري ضاحكا وصرت في بطني

آواز اسے ابن آدم تھا تو میرے پشت پر ہنستا ہوا اور آیا تو شکم مین میرے

باكيا وكنت على ظهري فرحا وصرت في بطني حزينا وكنت

روتا ہوا اور تھا تو میرے پشت پر خوش اور آیا تو شکم مین میرے غمگین اور تھا تو

على ظهري ناطقا وصرت في بطني ساكتا وإذا أدبر الناس

پشت پر میرے بولنے والا اور آیا تو میرے شکم مین چپکا اور جبکہ پھرتے ہین لوگ

عنه يقول الله عز وجل يا عبدي بقيت وحيدا فريدا و

اس سے تو فرماتا ہو خدائے بزرگ و برتر اے میرے بندہ رہگیا تو اکیلا تنہا اور

تركوك في ظلمة القبر وقد عصيتني لأجلهم فأنا أرحم عليك

چھوڑ گئے وہ تجھے قبر کے اندھیرے مین اور تو نے میری نافرمانی کی انکی وجہ سے پس مین رحم کرونگا تجھپر

اليوم رحمة يتعجب منها الخلائق وأنا أشفق عليك من الوالدة

آج ایسی رحمت کہ تعجب کریگی اس سے تمام مخلوق اور مین زیادہ مہربان ہون تجھپر مان سے

بولدها باب في ذكر نداء الأرض والقبر قال أنس ابن

اپنے فرزند پر باب بیان مین آواز کرنے زمین اور قبر کے کہا انس بن

مالك رضي الله عنه إن الأرض ينادي كل يوم بعشر كلمات

مالک رضی اللہ عنہ نے آواز کرتی ہے زمین ہر روز دس کلمہ سے

تقول يا ابن آدم تسعى على ظهري ومصيرك في بطني وتعصي على

کہتی ہو ای ابن آدم تو دوڑتا ہے میری پشت پر اور لوٹنا ہے تجکو میرے شکم مین اور نافرمانی کرتا ہو تو

ظهري وتعذب في بطني وتضحك على ظهري وتبكي في

پشت پر میرے اور تو عذاب دیا جاویگا میرے شکم مین اور ہنستا ہو تو میری پشت پر اور تو روئیگا

بطني وتأكل الحرام على ظهري وتأكل الدود لحمك في بطني

میرے شکم مین اور تو کھاتا ہو حرام کو میری پشت پر اور کھا لینگے کیڑے تیرا گوشت میرے شکم مین

وتفرح على ظهري وتحزن في بطني وتسمن بالحرام على ظهري

اور تو شادی کرتا ہو میری پشت پر اور غمگین ہوگا تو شکم مین میرے اور تو فربہ ہوتا ہو حرام سے میری پشت پر

وَتَذُوبُ فِي بَطْنِي وَتَخْتَالُ عَلَى ظَهْرِي وَتَذِلُّ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي
اور گلے گا میرے شکم مین اور تو تکبر کرتا ہے میرے پشت پر اور ذلیل ہوگا میرے شکم مین اور تو چلتا ہے
سُرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَمْشِي فِي النُّورِ عَلَى ظَهْرِي
خوشی میری پشت پر اور آیگا غمگین میرے شکم مین اور تو چلتا ہے روشنی مین میری پشت پر
وَتَقَعُ فِي الظُّلُمٰتِ فِي بَطْنِي وَتَمْشِي مَعَ الْجَمَاعَةِ عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ
اور واقع ہوگا درمیان تاریکیون کے میرے شکم مین اور چلتا ہو تو ہمراہ جماعت کے میری پشت پر اور واقع ہوگا
وَحِيدًا فِي بَطْنِي وَفِي الْخَبَرِ اَنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ
تنہا میرے شکم مین اور حدیث مین ہے کہ قبر آواز کرتی ہر دن تین بار
بِثَلٰثِ كَلِمٰتٍ يَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْشَةِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ وَاَنَا
تین کلمہ سے کہتی ہے کہ مین تنہائی کا اور مین تاریکی کا گھر ہون اور مین
بَيْتُ الدُّودِ فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لِي وَيُقَالُ اِنَّ الْقَبْرَ يُنَادِي كُلَّ
کیڑون کا گھر ہون پس کیا ہے تو نے میرے واسطے طیار کی ہے اور کہا جاتا ہے کہ قبر آواز کرتی ہے ہر
يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ تَقُولُ اَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ فَاحْمِلْ مُونِسًا وَهُوَ تِلَاوَةُ
روز پانچ بار کہتی ہے کہ مین تنہائی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو رفیق اور وہ پڑھنا
الْقُرْاٰنِ وَاَنَا بَيْتُ الظُّلْمَةِ فَاحْمِلْ سِرَاجًا وَهُوَ الصَّلٰوةُ فِي اللَّيْلِ
قرآن کا ہے اور مین تاریکی کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو چراغ اور وہ نماز ہے رات مین
وَاَنَا بَيْتُ التُّرَابِ فَاحْمِلْ اِلَيَّ فِرَاشًا وَهُوَ الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَاَنَا بَيْتُ
اور مین خاک کا گھر ہون پس ہمراہ لے تو بچھونا اور وہ نیک عمل ہے اور مین
الْاَفَاعِي وَالْعَقَارِبِ فَاحْمِلِ التِّرْيَاقَ وَهُوَ الصَّدَقَةُ وَبِسْمِ اللّٰهِ
سانپ اور بچھو کا گھر ہون پس ہمراہ لے تریاق اور وہ صدقہ ہے اور پڑھنا بسم اللہ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَهْرَاقُ الدُّمُوعِ وَاَنَا بَيْتُ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيْرٍ
الرحمن الرحیم کا اور آنسو بہانا اور مین منکر و نکیر کے سوال کا گھر ہون
فَاَكْثِرْ عَلَى ظَهْرِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؐ بَابٌ
پس کثرت کر میری پشت پر کلمۂ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی باب

فِي ذِكْرِ نِدَاءِ الرُّوْحِ بَعْدَ الْخُرُوْجِ وَفِي الْخَبَرِ رُوِيَ عَنْ عَائِشَةَ
روح کی آواز کے بیان مین بعد نکلنے کے اور حدیث مین روایت ہے عائشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ قَاعِدَةً مُتَرَبِّعَةً فِي الْبَيْتِ اِذْ جَاءَ
رضی اللہ عنہا سے کہا مین بیٹھی تھی چار زانو گھر مین ناگاہ تشریف لائے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَرَدْتُ اَنْ اَقُوْمَ لَهٗ كَمَا
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پس مین نے قصد کیا کہ کھڑی ہون مین آپکی تعظیم کو

كان عادتي عند مجيئه إليّ فقال اجلسي مكانك يا أم المؤمنين

جیسی میری عادت تھی وقت آپکے تشریف لانے کے میرے پاس پس فرمایا بیٹھا اپنی جگہ اے ام المومنین

فقعدت فوضع رأسه في حجري ونام مستلقيا على قفاه فطلبت

پس بیٹھی میں پس رکھا آپنے سر میری گود میں اور سوے چت اپنے پشت پر پس میں نے تلاش کیے

شيبة في لحيته فرأيت فيها تسعة عشر شعرة بيضاء فتفكرت

سفید بال آپکی داڑھی میں پس دیکھے میں نے اسمیں انیس بال سفید پھر سوچا میں نے

في نفسي فقلت انه يخرج من الدنيا ويبقى امته بلا نبي

اپنے جی میں پس میں نے کہا کہ آپ جائینگے دنیا سے اور باقی رہیگی آپکی امت بغیر نبی کے

فبكيت حتى سال دمعي على خدي وتقاطرت منه على وجه

پس روئی میں یہانتک کہ بہے آنسو میرے رخسارہ پر اور ٹپکے اس سے چہرے پر

النبي صلى الله عليه وآله وسلم فانتبه من النوم وقال

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس جاگے آپ خواب سے اور فرمایا

ما الذي أبكاك يا أم المؤمنين فقصصت عليه القصة ثم

کس چیز نے تجھکو رلایا اے ام المومنین پس بیان کیا میں نے آپ سے یہ قصہ پھر

قال يا أم المؤمنين أي حال أشد على الميت فقلت الله ورسوله

فرمایا اے ام المومنین کون حال زیادہ سخت ہے مردہ پر پس میں نے کہا اللہ اور اسکا رسول

أعلم فقال بل قولي أنت فقلت لا يكون الحال أشد من وقت

زیادہ جانتا ہے پس فرمایا بلکہ تو بیان کر پس میں نے کہا کہ نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت اس وقت سے

خروجه من داره يعدو أولاده خلفه ويقولون يا والداه

کہ جب نکلتا ہے وہ اپنے مکان سے کہ دوڑتی ہے اولاد پیچھے اسکے اور کہتی ہے اے باپ

ويا أماه ويقول الوالد واولداه وا ابناه فقال هذا

اور اے ماں اور کہتا ہے باپ اے فرزند اور اے بیٹا پس فرمایا یہ حال

شديد عليه وانه لأشد منه ثم قال أي حال أشد على الميت

اسپر سخت ہے اور وہ حال اس سے نہایت سخت ہے پھر فرمایا کون حال نہایت سخت مردہ پر

قلت لا يكون الحال أشد على الميت من أن يوضع في لحده ويهال

کہا میں نے نہیں ہے کوئی حال زیادہ سخت مردہ پر اس سے کہ رکھا جاتا ہے وہ قبر میں اور ڈالی جاتی

عليه التراب ويرجع عنه أقرباؤه وأولاده وأحباؤه و

اسپر خاک اور پھریں اس سے خویشی اور اولاد اور دوست اور

يسلمونه إلى الله تعالى مع عمله فتبسم النبي صلى الله عليه

سپرد کریں اسکو اللہ کی طرف مع اسکے عمل کے پھر مسکرایا نبی صلی اللہ علیہ

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ هٰذَا اشَدُّ عَلَیْهِ وَاَنَّهٗ لَاَشَدُّ مِنْهُ

وآلہ وسلم نے اے ام المومنین یہ حال اسپر سخت ہے اور وہ حال اس سے زیادہ سخت ہے

ثُمَّ قَالَ اَیُّ حَالٍ اَشَدُّ عَلَی الْمَیِّتِ قُلْتُ اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَقَالَ

پھر فرمایا کون حال زیادہ سخت ہے مردہ پر میں نے کہا خدا اور اسکا رسول زیادہ جانتا ہے پس فرمایا

اِعْلَمِیْ یَا عَائِشَةُ اَنَّ اَشَدَّ الْحَالِ عَلَی الْمَیِّتِ حِیْنَ یَدْخُلُ الْغَسَّالُ

معلوم کر اے عائشہ کہ سخت تر حالوں کا مردہ پر وہ وقت ہے کہ داخل ہو نہلانے والا

دَارَهٗ لِیُغَسِّلَهٗ وَیُخْرِجُ الثِّیَابَ مِنْ بَدَنِهٖ وَیُخْرِجُ خَاتَمَ الشَّبَابِ

گھر میں اسکے تاکہ نہلائے اسکو اور نکالے کپڑے بدن سے اسکے اور نکالے انگوٹھی جوانی کی

مِنْ اَصَابِعِهٖ وَیَنْزِعُ قَمِیْصَ الْعُرُوْسِ مِنْ بَدَنِهٖ وَیَرْفَعُ عِمَامَةَ

اسکی انگلیوں سے اور اتارے کرتا دولہن کا اسکے بدن سے اور اتارے عمامہ

الشَّیْخِ وَالْفَقِیْهِ وَالْقَاضِیْ مِنْ رَّاْسِهٖ فَعِنْدَ ذٰلِكَ یُنَادِیْ رُوْحُهٗ

شیخ اور فقیہ اور قاضی کے سر سے پس اسوقت آواز کرتی ہے اسکی روح

حِیْنَ یَرٰی نَفْسَهٗ عَارِیًا بِصَوْتٍ حَزِیْنٍ یَسْمَعُهٗ کُلُّ الْخَلَائِقِ اِلَّا

جبکہ دیکھتی ہے اپنے بدن کو ننگا آواز غمگین سے کہ اس آواز کو سنتے ہیں تمام مخلوق سوا

الثَّقَلَیْنِ فَیُنَادِیْ یَا غَسَّالُ بِاللّٰهِ عَلَیْكَ اَنْ تَنْزِعَ ثِیَابِیْ بِرِفْقٍ

انسان اور جنات کے پس آواز کرتی ہے اے نہلانے والے تجکو قسم ہے خدا کی کہ تو اتارے میرے کپڑے نرمی سے

فَاِنِّی الْاٰنَ اسْتَرَحْتُ مِنْ مَخَالِبِ مَلَكِ الْمَوْتِ فَاِذَا صَبَّ عَلَیْهِ

اسواسطے کہ میں نے اب آرام پایا ہے چنگل سے ملک الموت کے پس جبکہ ڈالتا ہے اسپر

الْمَاءَ صَاحَتِ الرُّوْحُ كَذٰلِكَ تَقُوْلُ یَا غَسَّالُ لَا تَجْعَلِ الْمَاءَ حَارًّا

پانی تو آواز کرتی ہے روح اسی طرح کہتی ہے اے نہلانے والے نہ کر پانی نہایت گرم

وَلَا بَارِدًا وَلَا تَصُبَّ عَلَیَّ الْمَاءَ الْحَارَّ وَلَا الْبَارِدَ فَاِنَّ جَسَدِیْ مَجْرُوْحٌ

اور نہ نہایت سرد اور نہ ڈال مجھپر پانی نہایت گرم اور نہ نہایت سرد اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے

بِنَزْعِ الرُّوْحِ فَاِذَا غَسَلَهٗ یَقُوْلُ بِاللّٰهِ عَلَیْكَ یَا غَسَّالُ لَا تَمَسَّنِیْ

نکالنے سے روح کے پس جبکہ نہلاتا ہے اسکو کہتی ہے کہ تجکو قسم ہے خدا کی اے نہلانے والے نہ مل مجکو

بِقُوَّتِكَ فَاِنَّ جَسَدِیْ مَجْرُوْحٌ بِخُرُوْجِ الرُّوْحِ فَاِذَا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهٖ

اپنی قوت سے اسواسطے کہ میرا بدن زخمی ہے نکلنے سے روح کے پس جبکہ وہ فارغ ہوتا ہے نہلانے سے

وَوَضَعَهٗ فِیْ كَفَنِهٖ وَشَدَّ مَوْضِعَ قَدَمَیْهِ نَادَاهُ بِاللّٰهِ عَلَیْكَ یَا

اور رکھتا ہے اسکو کفن میں اور باندھتا ہے دونوں پاؤں کے مقام کو آواز کرتی ہے قسم ہے خدا کی تجکو

غَسَّالُ لَا تَشُدَّ الْكَفَنَ عَلٰی رَاْسِیْ حَتّٰی اَرٰی وُجُوْهَ اَهْلِیْ وَاَوْلَادِیْ

نہ باندھ کفن کو میرے سر پہ یہاں تک کہ دیکھوں میرا چہرہ زن و فرزند میرے

وأقربائي فإن هذا آخر رؤيتي لهم فإني اليوم أفارقهم

اور رشتے دار میرے اسواسطے کہ یہ آخری انکا دیکھنا ہے مجھکو کیونکہ مین آج اُنسے جدا ہونگا

ولا أراهم إلى يوم القيامة وإذا أخرجوا الميت من داره نادى

اور نہین دیکھونگا روز قیامت تک اور جب کہ باہر لاتے ہین مردے کو اُسکے گھر سے آواز کرتا ہے

بالله يا جماعتي لا تعجلوا بي حتى أودع داري وأهلي ومالي

قسم ہے خدا کی تجکو اے جماعت جلدی نہ کرو میرے لیجانے مین یہانتک کہ مین رخصت کرون اپنے گھر اور اہل اور مال کو

ثم ينادي يا الله تركت امرأتي أرملة فعليكم أن لا تؤذوها و

پھر آواز کرتا ہے قسم خدا کی مین نے چھوڑی اپنی عورت بیوہ پس لازم ہے تمکو کہ نہ تکلیف دو اُسکو اور

أولادي يتيما فعليكم أن لا تؤذوهم فإني اليوم أخرج من

چھوڑی مین نے اپنی اولاد یتیم پس تمکو لازم ہے کہ نہ تکلیف دو اُنکو کیونکہ مین اب باہر کیا جاتا ہون

داري ولا أرجع إليهم أبدا فإذا حملوه على الجنازة يقول بالله

اپنے گھر سے اور نہین پھرونگا طرف انکے کبھی پھر جبکہ رکھتے ہین اُسکو تخت پر کہتا ہے قسم ہے خدا کی

يا جماعتي لا تعجلوا بي حتى أسمع صوت أهلي وأولادي

تمکو اے جماعت جلدی نکرو میرے لیجانے مین یہانتک کہ مین سنون آواز اپنی اہل اور اولاد

وأقربائي فإني اليوم أخرج وأفارقهم إلى يوم القيامة

اور رشتے دارون کی کیونکہ مین آج باہر کیا جاتا ہون اور جدا ہونگا اُنسے روز قیامت تک

وإذا وضع على سرير الجنازة وخطوا بها ثلث خطوات ينادي

اور جبکہ رکھا گیا جنازے کے تخت پر اور لے گئے اُسے تین قدم تو پکارتا ہے •

بصوت يسمعه كل شيء إلا الثقلين يا أحبائي ويا إخواني

آواز سے کہ سنتا ہے اُسکو ہر کوئی سوائے انسان اور جنات کے اے میرے دوستو اور اے میرے بھائیو

ويا أولادي لا تغرنكم الحياة الدنيا كما غرتني ولا تلعب بكم

اور اے میری اولاد نہ فریب دے تمکو زندگانی دنیا کی جیسا کہ مجکو فریب دیا اور نہ کھیل کود مین مشغول کرے تمکو

الدنيا كما لعبت بي فاعتبروا يا أولي الأبصار لعلكم تفلحون فإني

جیسے مجھے مشغول کیا پس عبرت پکڑو اے صاحبان بصیرت شاید کہ تم کامیاب ہو کیونکہ مین نے

خلفت ما جمعت لورثتي وأنتم تعيشون من ورائي ولا

چھوڑا جو جمع کیا تھا واسطے اپنے وارثون کے اور تم زندہ رہو گے بعد میرے اور نہین

تحملون من خطاياي شيئا والملك الديان يحاسبني وأنتم تشيعونني

اُٹھاؤگے میرے گناہون سے کچھ اور حساب لینے والا مجھ سے حساب لیویگا اور تم مجھکو لوگے مجکو

وتدعوني ثم تنصرفون فإذا صلوا على الجنازة ورجع بعض

اور چھوڑوگے مجکو پھر پھر جاؤگے پس جسوقت نماز پڑھی لوگون نے جنازہ کی اور لوٹے بعضے

أهله وأصدقائه من المصلين يقول بالله يا إخواني إني كنت

اُسکے خویش اور دوست اُسپر نماز پڑھنے والون سے تو کہتا ہے قسم ہے خدا کی اے بھائیو مین

أعلم أن الميت تنسى لكن لا تنسوني بهذه السرعة وما جئتم قبل

جانتا تھا کہ مردہ بھلایا جاتا ہے لیکن تم نہ بھولو مجکو اسقدر جلدی اور نہ پھرو پہلے اس سے کہ

أن دفنتموني فإذا وضعوه في لحده يقول بالله يا وارثي

مجکو دفن کرو پس جبکہ رکھتے ہین اُسکو قبر مین تو کہتا ہے قسم ہے خدا کی اے میرے وارثو

إني قد جمعت مالا كثيرا في الدنيا وتركت لكم فلا تنسوني بكسرة

مین نے جمع کیا بہت مال دنیا مین اور چھوڑا تمھارے لئے پس نہ بھولنا مجکو ٹکڑے سے

خبزكم وعلمتكم القرآن والأدب فلا تنسوني بدعائكم وإذا

روٹی کے اور مین نے سکھایا تمکو قرآن اور ادب پس نہ بھولنا مجکو دعا سے اور جبکہ

رجعوا بعد دفنه يقول يا إخواني إني كنت أعلم أن الميت

پھرتے ہین لوگ اُسکو دفن کرکے کہتا ہے اے میرے بھائیو مین جانتا تھا کہ مردہ

أبرد من الزمهرير في قلوب الأحياء ولكن لا تنسوني بهذه

زیادہ سرد ہے طبقہ زمہریر سے دلون مین زندون کے اور لیکن نہ بھولو مجکو اسقدر

السرعة وعلى هذا حكي عن أبي قلابة أنه رأى في المنام

جلدی اور اسی طرح منقول ہے ابی قلابہ سے کہ دیکھا اُسنے خواب مین

مقبرة كأن قبورها قد انشقت وخرج منها أمواتها وقعدوا

قبرستان کو کہ گویا قبرین اُسکی پھٹ گئین اور نکلے اُس سے مردے اور بیٹھے

على شفير القبور وكان بين يدي كل واحد منهم طبق من

قبرون کے کنارے اور ہر ایک کے سامنے ایک طباق ہے

نور ورأى فيما بينهم رجلا من جيرانهم ولم ير بين يديه طبقا من

نور کا اور دیکھا مین ایک شخص کو اپنے ہمسایون سے اور نہ دیکھا اُسکے آگے طباق

نور فسأله وقال ما لي لا أرى بين يديك طبق النور فقال

نور کا پس دریافت کیا اُس سے اور کہا کیا ہوا مجھے کہ مین نہین دیکھتا ہون تیرے سامنے طباق نور کا جواب دیا

إن لهؤلاء أولادا وأصدقاء يدعون لهم ويتصدقون

کہ انکے فرزند اور دوست ہین دعا کرتے ہین انکے لئے اور صدقہ کرتے ہین

لأجلهم وهذا النور مما بعثوا إليهم وكان لي ابن غير صالح

انکے واسطے اور یہ نور اُس سے کا ہے جو انھون نے انکے نزدیک بھیجا ہے اور ہے میرا بیٹا نالائق

لا يدعو ولا يتصدق لأجلي فلهذا لا نور لي وأنا أخجل من جيراني

نہ دعا کرتا ہے اور نہ صدقہ کرتا ہے میرے لیے اسی واسطے نہین ہے نور میرے لیے اور مین شرمندہ ہوتا ہون اپنے ہمسایون سے

فلما انتبه ابو قلابة دعا ابنه واخبره بما رای فقال الابن

پس جبکہ جاگا ابو قلابہ تو بلایا اسکے لڑکے کو اور مطلع کیا اسکو اس سے کہ دیکھا تھا پس کہا لڑکے نے

انی قد تبت علی یدیك ولا ارجع الی ما کنت علیه ابدا وانا

میں نے توبہ کی تیرے ہاتھ پر اور پھر نہیں کرونگا جو میں کرتا تھا کبھی اور نہ

لا اغفل منه ما کنت حیا فاشتغل فی الطاعات والدعاء لابیه

بےخبر رہونگا اپنے باپ سے جبتک کہ زندہ رہونگا پھر مشغول ہوا عبادت اور دعا میں اپنے باپ کے لیے

والصدقة لاجله فلما مضی علیه مدة رای ابو قلابة فی منامه

اور صدقہ کرنے میں اسکے واسطے پس جبکہ گذری اسکو ایک مدت تو دیکھا ابو قلابہ نے خواب میں

ذلك المقبرة علی حالها ورای نورا اضوء من الشمس واکثر

اس قبرستان کو پہلی حالت پر اور دیکھا ایک نور روشن زیادہ آفتاب سے اور بہت زیادہ

من نور اصحابه فقال یا ابا قلابة جزاك الله عنی خیرا بقولك نجوت

اسکے یاروں کے نور سے اسکے سامنے پس کہا ای ابو قلابہ نیک جزا دے تجکو خدا مجھسے تیرے کہنے کے سبب سے میں نے نجات پائی

من النیران ونجاة الجیران وفی الخبر ان ملك الموت دخل

دوزخ سے ہمسایوں کی شرمندگی سے اور حدیث میں ہے کہ ملک الموت داخل ہوا

علی رجل بالاسکندریة فقال له الرجل من انت فقال انا

نزدیک ایک شخص کے اسکندریہ میں پس کہا اسکو اس شخص نے تو کون ہے تو جواب دیا کہ میں

ملك الموت فاذا هو یرتعد فرائصه هی اللحم التی بین الجنب

ملک الموت ہوں پس سنتے ہی اسکے مونڈھے اور پہلو کا گوشت کانپنے لگا (فرائص وہ گوشت جو درمیان پہلو

والکتف فقال له ملك الموت ما هذا الذی اری منك قال

اور مونڈھے کے ہے) پس کہا اسکو ملک الموت نے کیا سبب ہے اس کانپنے کا جو میں تجھسے دیکھتا ہوں کہا کہ

خوفا من النار فقال ملك الموت اکتب لك کتابا حتی تنجو من النار

یہ دوزخ کے ڈر سے ہے پس کہا ملک الموت نے میں لکھتا ہوں تیرے واسطے ایک تعویذ تاکہ نجات پائے تو دوزخ سے

به قال بلی فدعا ملك الموت بصحیفة وکتب فیها بسم الله الرحمن الرحیم

بسبب اسکے کہا اسنے ہاں پس طلب کیا ملک الموت نے ایک کاغذ اور لکھا اسمیں بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال هذه براءة من النار وفی الخبر سمع رجل عارف من رجل

اور کہا یہ دوزخ سے نجات کا سبب ہے اور خبر میں ہے کہ سنا ایک مرد عارف نے ایک شخص سے

یقرا بسم الله الرحمن الرحیم فصاح فقال اذا کان اسم

کہ پڑھتا تھا بسم اللہ الرحمن الرحیم پس چیخ ماری پھر کہا جبکہ

الحبیب هذا فکیف رؤیته ثم قال ان الناس یقولون ان

محبوب کا یہ نام ہے تو کیسا ہوگا اسکا دیدار پھر کہا کہ لوگ کہتے ہیں

الدنیا مع ملک الموت لا تساوی بدانق وانا اقول ان الدنیا

دنیا ملک الموت کے سبب سے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہو اور میں کہتا ہوں کہ دنیا

بدون ملک الموت لا تساوی بدانق لان ملک الموت یوصل

بغیر ملک الموت کے ایک پیسہ کے برابر نہیں ہو کیونکہ ملک الموت پہونچاتا ہے

الحبیب الی الحبیب باب ۱۲ فی ذکر المصیبة والنوح علی المیت

دوست کو دوست کے پاس باب ۱۲ بیان میں مصیبت اور نوحہ کرنے کے مردہ پر

روی فی الخبر ان من اصیب بمصیبة فخرق ثوبا او ضرب

روایت ہو حدیث میں کہ جس شخص کو مصیبت پہونچی پس پھاڑے اسنے کپڑے اور پیٹا

صدرا فکانما اخذ الرمح وحارب ربه وروی عن النبی صلی الله

سینہ تو گویا لیا نیزہ اور لڑائی کی اپنے رب سے اور روایت ہو نبی صلی اللہ

علیه وآله وسلم انه قال من سود بابا عند المصیبة

علیہ وآلہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے سیاہ کیا دروازہ وقت مصیبت کے

او ثیابا او خرق ثوبا او خرب دکانا او کسر شجرة او

یا سیاہ کیے کپڑے یا پھاڑے کپڑے یا خراب کی دوکان یا توڑا درخت یا

نتف شعرة بنی الله له بکل شعرة وورق بیتا فی النار

اکھاڑے بال تو بنائیگا خدا اسکے لیے ہر بال اور پتے کے بدلے ایک گھر دوزخ میں

وکانما اشرک بالله واراق دم سبعین نبیا ولا یقبل الله منه

اور گویا اسنے شریک ٹھہرایا خدا کا اور بہائے خون ستر نبی کے اور نہیں قبول کریگا خدا اسکا

صوما ولا عدلا ولا صدقة ولا دعاء ما دام ذلک السواد علی

نفل اور نہ فرض اور نہ صدقہ اور نہ دعا جب تک کہ یہ سیاہی اوسکے

بابه وثیابه وضیق الله قبره وشدد علیه حسابه ولعنه

دروازے اور کپڑے پر رہیگی اور تنگ کریگا خدا اسکی قبر اور سخت کریگا اسپر حساب اور لعنت کرتی ہو اسکو

کل شیء وکل ملک ما بین السماء والارض وکتب علیه الف

ہر شی اور ہر فرشتہ جو آسمان اور زمین میں ہو اور لکھے جاتے ہیں اسپر ہزار

خطیئة وقام من قبره عریانا ومن خرق علی مصیبة حبیبه

گناہ اور کھڑا ہوگا اپنی قبر سے ننگا اور جسنے پھاڑا وقت مصیبت کے اپنا گریبان

خرق الله دینه ومن لطم خده وخدش وجهه حرم الله تعالی

پھاڑیگا خدا اسکا دین اور جسنے طمانچے مارے اپنے رخسارہ پر اور زخمی کیا اپنا چہرہ حرام کریگا خدا تعالی

علیه النظر الی وجهه الکریم وفی الخبر اذا مات ابن آدم واجتمعت

اسپر دیدار اپنے چہرہ بزرگ کا اور حدیث میں ہو جبکہ مرتا ہو فرزند آدم اور جمع ہوتا ہو

الصِّیَاحُ فِیْ دَارِہٖ یَقُوْمُ مَلَکُ الْمَوْتِ عَلٰی بَابِ دَارِہٖ وَیَقُوْلُ مَا

چیخنا چلانا اُسکے گھر میں تو کھڑا ہوتا ہی ملک الموت اُسکے گھر کے دروازہ پر اور کہتا ہی کیسی ہی

ھٰذِہِ الصِّیَاحُ فَوَاللّٰہِ مَا نَقَصْتُ مِنْ اَحَدٍ مِّنْکُمْ عُمْرًا وَّلَا رِزْقًا

یہ چیخ پکار قسم خدا کی نہیں کم کی میں نے کسیکی تم سے عمر اور نہ روزی

وَمَا ظَلَمْتُ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْکُمْ فَاِنْ کَانَ صِیَاحُکُمْ مِّنِّیْ فَاِنِّیْ عَبْدٌ

اور نہ میں نے ظلم کیا کسی پر تم لوگوں سے پس اگر ہی تمھارا چیخنا چلانا میرے سبب سے پس میں بندہ ہوں

مَاْمُوْرٌ وَّاِنْ کَانَ مِنَ الْمَیِّتِ فَھُوَ مَقْھُوْرٌ وَّاِنْ کَانَ مِنَ اللّٰہِ

حکم کیا گیا اور اگر ہی مردہ کے سبب سے پس وہ مجبور ہی اور اگر ہی خدائے تعالی کے سبب سے

تَعَالٰی فَاَنْتُمْ کَافِرُوْنَ بِاللّٰہِ فَوَاللّٰہِ اِنَّ لِیْ فِیْکُمْ عَوْدًا ثُمَّ عَوْدًا حَتّٰی

پس تم ناشکری کرتے ہو خدا کی قسم ہی خدا کی تحقیق تم میں پھر آنا ہی بعد ازاں پھر آنا ہی یہانتک کہ

لَا یَبْقٰی مِنْکُمْ اَحَدٌ قَالَ الْفَقِیْہُ اَلنَّوْحُ حَرَامٌ وَّلَا بَاْسَ بِالْبُکَاءِ عَلَی

نہیں بچیگا تم میں سے کوئی کہا فقیہ نے نوحہ کرنا حرام ہی اور نہیں ہی کوئی مضائقہ آنسو بہانے میں

الْمَیِّتِ وَالصَّبْرُ اَفْضَلُ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ

مردہ پر اور صبر افضل ہی اسواسطے کہ خدائے تعالی نے فرمایا کہ دیا جاویگا صبر کرنے والوں ہی کو

اَجْرَھُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ وَّرُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ثواب بے شمار اور روایت ہی نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے

اَنَّہٗ قَالَ النَّائِحَۃُ وَمَنْ حَوْلَھَا وَمَنْ اَعَانَھَا وَمُسْتَمِعُھَا فَعَلَیْھِنَّ

کہ آپنے فرمایا کہ نوحہ کرنے والے اور جو اُسکے نزدیک ہی اور جو مدد کرتا ہی اُسکی اور سننے والا اُسکا ان سب پر

لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ وَیُقَالُ لَمَّا مَاتَ حَسَنُ ابْنُ

لعنت ہی خدا کی اور فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی اور کہا جاتا ہی جبکہ وفات پائی حسن ابن

عَلِیٍّ سَلَامُ اللّٰہِ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْھِمْ اِعْتَکَفَتْ اِمْرَاَتُہٗ عَلٰی قَبْرِہٖ سَنَۃً

علی نے علی نبینا و علیہم السلام تو معتکف رہی اُنکی بی بی قبر پر اُنکے ایک سال

وَاحِدَۃً فَلَمَّا کَانَ رَاْسُ الْحَوْلِ رُفِعَتِ الْفُسْطَاطُ فَسَمِعَتْ صَوْتًا مِّنْ جَانِبِ

پس جبکہ دوسرا سال شروع ہوا تو اکھاڑا خیمہ پس سنی ایک آواز

الْقَبْرِ ھَلْ وَجَدَتْ مَا فَقَدَتْ وَرُوِیَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

قبر کی طرف سے کیا تو نے پایا جسے گم کیا تھا اور روایت ہی پیغمبر خدا صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ لَمَّا مَاتَ ابْنُہٗ اِبْرَاھِیْمُ الْمَعْصُوْمُ عَلَیْہِ السَّلَامُ

علیہ و آلہ وسلم سے کہ جبکہ وفات پائی آپکے بیٹے ابراہیم معصوم نے علیہ السلام

دَمَعَتْ عَیْنَاہُ فَقَالَ لَہٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَوْفٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

بہیں دونوں آنکھیں آپکی پس کہا آپکو عبد الرحمن ابن عوف نے اے پیغمبر خدا

الیس ھذا قد نھیتنا من البکاء فقال انما نھیتکم عن صوتین
کیا آپنے نہین منع کیا ہی ہمکو رونے سے آپنے فرمایا کہ مین نے تمکو منع کیا ہی دو آواز

فاجرین وعن فعلین احمقین صوت النیاحة وصوت الغناء
گناہ سے اور دو فعل حماقت سے ایک نوحہ کرنے کی آواز ہی اور دوسرے گانے کی آواز کو

وعن خدش الوجوہ وشق الجیوب ولکن ھذہ رحمة جعلھا
اور منع کیا ہی چہرون کے زخمی کرنے اور گریبانون کے پھاڑنے سے اور لیکن یہ یعنی بہنا آنسوؤن کا رحمت ہی کہ پیدا کیا اسکو

اللہ فی قلوب الرحماء ثم قال القلب یحزن والعین تدمع بفراقك
خدا نے دلون مین رحم کرنے والون کے پس فرمایا کہ دل غمگین ہی اور آنکھین بہتی ہین تیری جدائی سے

یا ابراھیم وروی وھب ابن کیسان عن ابی ھریرة ان اباحفص
ای ابراہیم ۔ روایت کیا وہب ابن کیسان نے ابوہریرہ رضہ سے کہ حضرت عمر رضہ نے

رای امراة تبکی علی المیت فنھاھا وقال لا تبکین فقال النبی
دیکھا ایک عورت کو کہ روتی ہی مردہ پر پس منع کیا اسکو اور کہا نہ رو پس فرمایا نبی

صلی اللہ علیه واله وسلم دعھا یا اباحفص فان العین
صلی اللہ علیه وآله وسلم نے چھوڑ تم اسکو ای عمر اسواسطے کہ آنکھ

باکیة والنفس مصابة والعھد حدیث باب ۱۳ فی ذکر
رونے والی ہی اور نفس مصیبت پہونچایا گیا ہی اور زمانہ مصیبت تازہ ہی باب ۱۳

الصبر عند المصیبة روی عن ابن عباس رضہ انه قال قال
مصیبت کے وقت صبر کرنے کے بیان مین روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیه واله وسلم اول ما کتب القلم فی
پیغمبر خدا صلی اللہ علیه وآله وسلم نے پہلے جو قلم نے لکھا ہی

اللوح المحفوظ بامر اللہ تعالی انی انا اللہ لا اله الا انا ومحمد
لوح محفوظ مین حکم سے خدا تعالے کے یہ ہی کہ مین خدا ہون کوئی معبود نہین ہی میرے سوا اور محمد

عبدی ورسولی وخیر خلقی من استسلم لقضائی وصبر
میرا بندہ اور پیغمبر ہی اور بہتر میری مخلوق سے وہ شخص ہی جو تسلیم کرے میری قضا کو اور صبر کرے

علی بلائی وشکر علی نعمائی اکتبه صدیقا واحشرہ مع
میری بلا پر اور شکر کرے میری نعمتون کا لکھونگا مین اس شخص کو سچا اور حشر کرونگا اسکا ہمراہ

الصدیقین یوم القیمة ومن لم یستسلم لقضائی ولم یصبر
سچون کے قیامت کے دن اور جسنے نہین تسلیم کیا میری قضا کو اور نہین صبر کیا

علی بلائی ولم یشکر علی نعمائی فلیخرج من تحت سمائی
میری بلا پر اور نہین شکر کیا میری نعمتون کا پس چاہیے اسکو کہ باہر ہووے میرے آسمان کے نیچے سے

ولیطلب ربا سواہ قال الفقیہ رحمہ اللہ الصبر علی البلاء

اور چاہیے کہ ڈھونڈھے کوئی خدا سوا میرے کہا فقیہ ابو اللیث رحمۃ اللہ علیہ نے صبر کرنا بلا پر

وذکر اللہ عند المصائب مما یجب علی الانسان لانہ اذا ذکر اللہ

اور خدا کی یاد کرنا وقت مصیبتوں کے ان چیزوں سے ہے جو واجب ہیں انسان پر کیونکہ وہ جب یاد کریگا خدا سے

تعالی فی ذلک المکان کان رضا منہ لقضاء اللہ تعالی وترغیما

تعالی کو مصیبت کے وقت تو یہ یاد کرنا نشان ہوگا اسکے راضی ہونے کا قضا سے خدا کی اور ہوگا ذلیل کرنا

للشیطن قال علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الصبر علی ثلثۃ

شیطان کا کہا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے صبر کرنا تین

اوجہ صبر علی الطاعۃ وصبر علی المصیبۃ وصبر علی البلاء

وجہ پر ہے صبر کرنا عبادت پر اور صبر کرنا مصیبت پر اور صبر کرنا بلا پر

فمن صبر علی الطاعۃ اعطاہ اللہ یوم القیمۃ ثلث مائۃ درجۃ ما بین

پس جسنے صبر کیا عبادت پر دیگا اسکو خدا دن قیامت کے تین سو درجے تفاوت

کل درجتین کما بین السماء والارض ومن صبر علی المصیبۃ

درمیان ہر دو درجے کے جیسا کہ تفاوت ہے درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا مصیبت پر

اعطاہ اللہ یوم القیمۃ ستمائۃ درجۃ ما بین کل درجتین کما

دیگا اسکو خدا دن قیامت کے چھ سو درجے تفاوت درمیان ہر دو درجے کے جیسا کہ

بین السماء والارض ومن صبر علی البلاء اعطاہ اللہ یوم القیمۃ

تفاوت ہے درمیان آسمان و زمین کے اور جسنے صبر کیا بلا پر دیگا اسکو خدا دن قیامت کے

تسعمائۃ درجۃ ما بین کل درجتین کما بین العرش والثری

نو سو درجے تفاوت درمیان ہر دو درجے کے جیسا کہ تفاوت درمیان عرش اور ثریٰ نمناک کے

(حاشیہ: ثریٰ بھیگی ہوئی مٹی جو سب زمینوں کے نیچے ہے ۱۲)

باب ۱۴ فی ذکر خروج الروح من البدن

وفی الخبر اذا وقع

باب ۱۴ بدن سے روح نکلنے کے بیان میں اور خبر میں ہے جبکہ ہو پہنچتا ہے

العبد فی النزع وحبس لسانہ یدخل علیہ خمسۃ املاک

بندہ حالت نزع میں اور بند ہو جاتی ہے اسکی زبان تو آتے ہیں اسکے نزدیک پانچ فرشتے

فجاء الاول ویقول السلام علیک یا عبد اللہ انا موکل بارزاقک

پس آتا ہے پہلا اور کہتا ہے سلام ہو تجھ پر اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیری روزیوں پر

وطلبت فی الارض شرقا وغربا فما وجدت من رزقک لقمۃ

پس تلاش کیا میں نے زمین میں مشرق اور مغرب تک پس نہیں پایا میں نے تیری روزی سے ایک لقمہ

حتی دخلت الساعۃ ثم یدخل الثانی ویقول السلام علیک

یہاں تک کہ میں آیا اب تیرے پاس پھر آتا ہے دوسرا فرشتہ اور کہتا ہے سلام ہو تجھکو

يا عبد الله انا موكل بشرابك من الماء وغيره فطلبت في الارض

اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے پینے کی چیزوں پر جو پانی وغیرہ ہو پس تلاش کیا میں نے زمین میں

شرقا وغربا فما وجدت لك شربا من الماء حتى دخلت الساعة

مشرق و مغرب تک پس میں نے نہیں پایا تیرے لئے ایک گھونٹ پانی کا یہانتک میں اب آیا تیرے پاس

ثم يدخل الثالث فيقول السلام عليك يا عبد الله انا موكل

پھر آتا ہے تیسرا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجکو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا

باقدامك فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك قدما من اقدامك

تیرے قدموں پر پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے تیرے واسطے ایک قدم کو قدموں سے تیرے

ثم يدخل الرابع فيقول السلام عليك يا عبد الله انا موكل بانفاسك

پھر آتا ہے چوتھا فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجکو اے بندہ خدا کے میں مقرر تھا تیرے دموں پر

فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك نفسا واحدا من انفاسك حتى

پس میں نے تلاش کیا مشرق و مغرب تک سو نہیں پایا میں نے ایک دم کو تیرے دموں سے یہانتک کہ

دخلت الساعة ثم يدخل الخامس فيقول السلام عليك يا عبد الله

آیا میں اب نزدیک تیرے پھر آتا ہے پانچواں فرشتہ پس کہتا ہے سلام ہو تجکو اے بندہ خدا کے

انا موكل باجالك واعمارك فطلبت شرقا وغربا فما وجدت لك ساعة

میں مقرر تھا تیرے وقتوں اور عمروں پر پس تلاش کیا میں نے مشرق اور مغرب تک سو نہیں پائی میں نے تیرے واسطے ایک گھڑی

من عمرك ثم يدخل عليه كراما كاتبين فيقولان السلام عليك يا

عمر سے تیرے پھر آتے ہیں نزدیک اسکے فرشتے کراما کاتبین پس کہتے ہیں سلام ہو تجکو اے

عبد الله انا موكلان بحسناتك وسيئاتك وطلبناهما شرقا وغربا

بندہ خدا کے ہم مقرر رہتے تیرے نیکیوں اور بدیوں پر اور ہمنے تلاش کیا انکو مشرق و مغرب تک

فما وجدنا من حسناتك وسيئاتك شيئا فيخرجان له صحيفة سوداء

سو ہمنے نہیں پایا تیری نیکیوں اور بدیوں سے کچھ پھر نکالتے ہیں اسکے واسطے ایک ورق سیاہ یعنی نامہ اعمال

ويعرضان عليه ويقولان له انظر في ذلك فعند ذلك يسيل

اور پیش کرتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں اسکو دیکھ پس اسوقت بہتا ہے

عرقه ثم ينظر يمينا وشمالا من خوف قراءة الصحيفة ثم ينصرف

پسینہ اسکا پھر دیکھتا ہے داہنے اور بائیں خوف سے پڑھنے نامہ اعمال کے پھر پھرتے ہیں

الملكان يعني كراما كاتبين فيدخل ملك الموت عليه وعن

دونوں فرشتے یعنی کراما کاتبین پس آتا ہے ملک الموت اسکے نزدیک اور

يمينه ملائكة الرحمة وعن يساره ملائكة العذاب فمنهم من يجذب الروح

اسکے داہنی جانب رحمت کے فرشتے ہیں اور بائیں جانب عذاب کے فرشتے ہیں پس انمیں بعض وہ فرشتے ہیں جو نکالتے ہیں روح کو

جذبا ومنهم من ينزع الروح نزعا ومنهم من ينشط الروح نشطا

کھینچکر اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو سخت گھسیٹ کر اور بعض وہ ہین جو نکالتے ہین روح کو نرمی سے کھولکر

فاذا بلغت الروح الحلقوم فحينئذ يأخذ ملك الموت فان

پس جبکہ روح حلق مین پہونچتی ہے پس اسوقت قبض کرتا ہی اُسکو ملک الموت پس اگر وہ

كان من اهل السعادة نودي الى ملائكة الرحمة وان كان من

نیک بختون سے ہی تو آواز رحمت کے فرشتون کو اور اگر وہ ہے

اهل الشقاوة نودي الى ملائكة العذاب فيأخذ الملائكة

بدبختون سے تو آواز کی جاتی ہی عذاب کے فرشتون کو پس پکڑتے ہین فرشتے

الروح وتعرج به ثم ان كان من اهل السعادة يقول الله

روح کو اور اوپر لیجاتے ہین اُسکو پس اگر وہ نیک بختون سے ہی تو فرماتا ہی خداے

عز وجل ارجعوه الى بدنه حتى ما يكون في جسده ثم يهبط

بزرگ و برتر کہ لوٹاؤ اُسکو اُسکے بدن کی طرف تاکہ دیکھے وہ حال جو ہوگا اُسکے جسم کا پھر اُترتے ہین

الملائكة والروح معهم فيضعونه وسط الدار فينظر من

فرشتے اور روح اُنکے ہمراہ ہی پس رکھتے ہین اُسکو درمیان گھر کے پس دیکھتی ہی کہ کون

يحزن عليه ومن لا يحزن وهو لا يطيق الكلام ثم تتبع الجنازة

غم کرتا ہی اُسکا اور کون غم نہین کرتا ہی اور وہ بات نہین کرسکتی ہی پھر ہمراہ جاتی ہی جنازہ کے

الى القبر فالله عز وجل يعيد الروح في جسده واختلفت الروايات

قبر تک پس خداے بزرگ و برتر لوٹاتا ہی روح کو اُسکے بدن مین اور مختلف ہین روایتین

فيه فقال بعضهم يدخل الروح في جسده كما كان في الدنيا و

اسمین پس کہا بعض علمانے کہ داخل ہوتی ہی روح اُسکے بدن مین جیسا کہ تھی دنیا مین اور

يجلس ويسئل وقال بعضهم يدخل الروح في جسده والباقي

وہ بیٹھتا ہی اور سوال کیا جاتا ہی اُس سے اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہی روح اُسکے بدن مین اور باقی کیفیت

غير معلوم وقال بعضهم يكون السؤال للروح دون الجسد

نہین معلوم ہی اور کہا بعض نے سوال فقط روح سے ہوتا ہی نہ جسم سے

وقال بعضهم يدخل الروح في جسده الى صدره وقال

اور کہا بعض نے داخل ہوتی ہی روح اُسکے بدن مین فقط سینہ تک اور کہا

بعضهم يكون الروح بين جسده وكفنه ففي كل ذلك جاءت

بعض نے کہ رہتی ہی روح اُسکے بدن مین اور کفن کے درمیان پس ہر ایک اس قول مین ثابت ہین

الآثار منه صلى الله تعالى عليه وآله وسلم والصحيح عند

حدیثین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے اور قول صحیح نزدیک

اَهْلِ الْعِلْمِ اَنْ يُقِرَّ الْعَبْدُ بِعَذَابِ الْقَبْرِ وَلَا يَشْتَغِلُ بِكَيْفِيَّتِهِ قَالَ الْفَقِيْهُ
عالموں کی کہ یہ کہ بندہ اقرار کرے عذاب قبر کا اور مشغول نہووے اسکی کیفیت میں کہا فقیہ نے
مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْجُوَ مِنَ الْعَذَابِ الْقَبْرِ فَعَلَيْهِ اَنْ يُلَازِمَهُ بِاَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ
جو شخص چاہتا ہو کہ عذاب قبر سے نجات پاوے پس چاہیے اسکو کہ ہمیشہ کرے چار چیزیں
وَيَجْتَنِبُ عَنْ اَرْبَعَةِ اَشْيَاءَ اَمَّا الْاَرْبَعَةُ الَّتِيْ يُلَازِمُهَا فِيْ عُمْرِهِ
اور بچے چار چیزوں سے لیکن وہ چار چیزیں جنکو ہمیشہ کرنا چاہیے اپنی زندگی میں
فَمُحَافَظَةُ الصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَكَثْرَةُ التَّسْبِيْحِ فَاِنَّ
پس نگہبانی کرنا نماز کی اور صدقہ دینا اور قرآن پڑھنا اور تسبیح کی کثرت کرنا ہو کیونکہ
هٰذِهِ الْاَشْيَاءَ تُضِيْءُ الْقَبْرَ وَتُوَسِّعُهُ وَاَمَّا الْاَرْبَعَةُ الَّتِيْ يَجْتَنِبُ
یہ چیزیں روشن اور کشادہ کرتی ہیں قبر کو اور لیکن وہ چار چیزیں جنسے بچے گا
عَنْهَا فَالْكِذْبُ وَالْغِيْبَةُ وَالنَّمِيْمَةُ وَالْبَوْلُ وَقَدْ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
پس جھوٹ بولنا اور غیبت کرنا اور چغلی کرنا اور پیشاب سے آلودہ ہونا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَاِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ
وآلہ وسلم نے بچو پیشاب سے اسواسطے کہ اکثر قبر کا عذاب اُس سے ہی
مِنْهُ ثُمَّ يَهْبِطُ الْمَلَكَانِ الْغَلِيْظَانِ الْاَسْوَدَانِ الْاَزْرَقَانِ اَصْوَاتُهُمَا
پھر اترتے ہیں دو فرشتے سخت دل سیاہ رنگ کرنجی آنکھیں اُنکی آواز
كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَاَبْصَارُهُمَا كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ يَخْرِقَانِ الْاَرْضَ
جیسے بادل کا سخت گرجنا اور اُنکی آنکھیں جیسے بجلی بینائی لیجانے والی اور پھاڑتے ہیں زمین کو
بِمَخَالِبِهِمَا وَهُمَا مُنْكَرٌ وَنَكِيْرٌ فَيَدْخُلَانِ عَجَانَهٗ وَيُقْعِدَانِهٖ وَيَقُوْلَانِ لَهٗ
اپنے چنگلوں سے اور وہ دونوں منکر ونکیر ہیں پس جاتے ہیں اور بٹھاتے ہیں مردہ کو اور کہتے ہیں اُسکو
مَنْ رَّبُّكَ وَمَنْ نَّبِيُّكَ وَمَا دِيْنُكَ فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ
تیرا کون رب ہی اور کون پیغمبر ہی اور کیا تیرا دین ہی پس اگر ہی نیک بختوں سے تو
يَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ وَدِيْنِيَ الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلَانِ
کہتا ہی کہ میرا رب خدائے واحد ہی اور پیغمبر محمد ہے اور دین میرا اسلام ہے پس کہتے ہیں
لَهٗ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ الَّذِيْ لَا يُوْقِظُهٗ اِلَّا اَحَبُّ اَهْلِهٖ وَ
اُسکو سوجا مانند سونے دلھن کے کہ نہیں جگائیگا اُسکو کوئی مگر وہ شخص جو محبوب زیادہ ہی اُسکے اہل سے اور
يَفْتَحَانِ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ كُوَّةً عِنْدَ رَاْسِهٖ فَيَنْظُرُ مِنْهَا اِلٰى مَنْزِلِهٖ وَ
کھولتے ہیں اُسکے واسطے قبر میں ایک کھڑکی اُسکے سرہانے پس نظر کرتا ہی اُس سے اپنے گھر اور
مَقْعَدِهٖ فِي الْجَنَّةِ حِيْنَ يَبْعَثُهُ اللّٰهُ مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ ثُمَّ
مجلس کی طرف جو جنت میں ہی اور داخل ہوگا اُسمیں جبکہ خدا اُسکو اٹھاویگا اس قبر سے پھر

يَخْرُجُ الْمَلَكَانِ مِنْ قَبْرِهٖ مَعَ الرُّوْحِ وَيُجْعَلُ فِيْ قَنَادِيْلَ مُعَلَّقَةٍ

نکلتے ہیں دو فرشتے اسکی قبر سے روح کے ساتھ اور رکھی جاتی ہیں قندیلوں میں جو لٹکی ہیں

بِالْعَرْشِ وَرُوِيَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عرش کے نیچے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضا سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اُخْرِجُ

صلے اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے کہ فرماتا ہے خدا سے تعالی نہیں نکالونگا

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ اِلَّا اَقْتَصُّ

اپنے بندوں سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہوا سکی بخشش کرنا تمام پاک کرونگا

مِنْهُ كُلَّ سَيِّئَةٍ عَمِلَهَا بِسَقَمٍ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ ضِيْقٍ فِيْ مَعَاشِهٖ

اُسکو ہر گناہ سے کہ اُسنے کیا ہے اُسکے بدن میں بیماری پیدا کرکے یا اُسکی روزیوں میں تنگی کرکے

اَوْ بِمَا يُصِيْبُهٗ مِنْ غَمٍّ فَاِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِّنْ سَيِّئَاتِهٖ شَدَّدْتُ

یا بسبب رنج و غم کے جو اُسکو پہنچتا ہے پس اگر اُسپر باقی رہا کوئی گناہوں سے تو سختی کرونگا

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِيْ وَلَا سَيِّئَةَ عَلَيْهِ وَعِزَّتِيْ وَ

اُسپر موت کے وقت یہانتک کہ وہ مجھسے ملاقات کریگا اور اُسپر کوئی گناہ نہیں ہوگا قسم ہے اپنی عزت اور

جَلَالِيْ لَا اُخْرِجُ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِيْ مِنَ الدُّنْيَا وَاَنَا اُرِيْدُ اَنْ لَّا

بزرگی کی نہیں نکالونگا اپنے بندوں سے کسی بندہ کو دنیا سے اور مجکو مقصود ہو

اَغْفِرَ لَهٗ اِلَّا وَفَّيْتُ مِنْهُ كُلَّ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا بِصِحَّةٍ فِيْ جَسَدِهٖ اَوْ فَرَجٍ

اُسکی بخشش نہ کرنا مگر دونگا اُسکو بدلہ ہر نیکی کا جو اُسنے کی ہے تندرست رکھنے سے اُسکے بدن میں یا بسبب خوشی و عشرت

يُصِيْبُهٗ اَوْ سَعَةٍ فِيْ رِزْقِهٖ فَاِنْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ حَسَنَاتِهٖ شَيْءٌ هَوَّنْتُ

جو اُسکو پہنچتی ہے یا فراخی کرنے سے روزیوں میں پس اگر اُسکی باقی رہی کوئی نیکیوں سے تو آسانی کرونگا

عَلَيْهِ عِنْدَ الْمَوْتِ حَتّٰى يَلْقَانِيْ وَلَا حَسَنَةَ لَهٗ قَالَ اَلْاَسْوَدُ كُنَّا

اُسپر موت کے وقت یہانتک کہ مجھسے ملاقات کریگا اور اُسکی کوئی نیکی نہیں ہوگی کہا اسود نے کہ ہم تھے

عِنْدَ عَائِشَةَ اِذْ اسْقَطَ فُسْطَاطٌ عَلٰى اِنْسَانٍ فَضَحِكُوْا فَقَالَتْ

عائشہ رضا کے نزدیک کہ اچانک گرا ایک خیمہ ایک شخص پر پس لوگ ہنسے پس کہا

عَائِشَةُ رضا سَمِعْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

عائشہ رضا نے کہ میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے

اَنَّهٗ قَالَ مَا مِنْ مُّؤْمِنٍ يُّشَاكُ لَهٗ شَوْكَةٌ اِلَّا رَفَعَ اللّٰهُ بِهَا حَسَنَةً

کہ آپنے فرمایا نہیں ہے کوئی مومن کہ گڑوے اُسکے کانٹا مگر دیگا اللہ اُسکو اس سبب سے ایک نیکی

وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً وَقَدْ قِيْلَ لَا خَيْرَ فِيْ بَدَنٍ لَّا يُصِيْبُهٗ

اور کم کریگا اس سبب سے اُسکا ایک گناہ اور کہا گیا کہ نہیں ہے خیر اُس بدن میں کہ نہ پہنچیں اُسکو

الاسقام ولا فی مال لا یصیبہ النوائب وفی الخبر عن النبی

بیماریاں اور نہ خیر ہی اُس مال میں کہ نہ پہونچیں اُسکو آفتیں اور حدیث میں روایت ہی نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان العبد المؤمن اذا کان فی انقطاع

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ بندہ مومن جب کہ ہوتا ہی جدا ہونے میں

من الدنیا واقبال الی الآخرۃ تنزل علیہ الملئکۃ من

دنیا سے اور متوجہ ہوتے میں طرف آخرت کے اُترتے ہیں نزدیک اُسکے فرشتے

السماء بیض الوجوہ کان وجوھھم الشمس ومعھم کفن من

آسمان سے کہ سفید ہیں اُنکے چہرہ گویا کہ اُنکے چہرے آفتاب ہیں اور اُنکے ہمراہ کفن ہی

اکفان الجنۃ وحنوط من حنوط الجنۃ فیجلسون بعد امنہ

جنت کے کفنوں سے اور خوشبو ہی جنت کی خوشبوؤں سے پس بیٹھتے ہیں دور اُس سے

مد البصر ثم یجیٔ ملک الموت فیجلس عند راسہ ویقول

جہانتک کہ نظر پہونچتی ہی پھر آتا ہے ملک الموت پس بیٹھتا ہی اوسکے سر کے نزدیک اور کہتا ہی

اخرجی ایتھا النفس المطمئنۃ الی مغفرۃ اللہ تعالی ورضوانہ

باہر آ اے نفس مطمئنہ خدا سے تعالی کی بخشش اور خوشنودی کی طرف

فقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتخرج وتسیل من نفسہ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس نکلتی ہی دربہتی ہی اپنے بدن سے

کما تسیل القطرۃ من السقاء فیاخذونھا ویضعونھا فی ایدیھم

جیساکہ بہتی ہی بوند پانی کی مشک سے پس پکڑتے ہیں اُسکو اور رکھتے ہیں اُسکو اپنے ہاتھوں میں

ویجعلونھا فی تلک الاکفان فیخرج منہ الریح کالمسک وما

اور داخل کرتے ہیں اُسکو کفن میں جو اُنکے ہمراہ ہے پس نکلتی ہی اُس سے خوشبو مانند مشک کے اور نہیں

یصعدون علی الملئکۃ الا قالوا ما ھذہ الریح الطیبۃ فیقولون

اوپر لیجاتے ہیں نزدیک فرشتوں کے مگر کہتے ہیں کیسی ہی یہ خوشبو پس وہ فرشتے کہتے ہیں

ھذہ روح فلان ابن فلان ولا یذکرونہ الا باحسن اسمائہ

یہ خوشبو فلان بن فلان کی روح کی ہی اور نہیں یاد کرتے ہیں اُسکو مگر اُس نام سے جو بہتر ہوا وسکے

التی کان یدعی بھا فاذا انتھوا بہ الی السماء الاول فتحت لہ

اُن سب ناموں سے کہ جنسے وہ دنیا میں پکارا جاتا تھا پس جبکہ پہونچا یا روح کو پہلے آسمان پر تو کھلے اُسکے لئے

ابواب السماء السبعۃ فتبعونہ من کل سماء ملئکۃ حتی انتھوا

ساتوں آسمان کے دروازہ پس پیچھے جاتے ہیں اُسکے ہر آسمان سے فرشتے یہاں تک کہ پہونچاتے ہیں

بہ الی السماء السابعۃ فینادی مناد من قبل اللہ عزوجل اکتبوا

اُسکو ساتویں آسمان تک پس آواز کرتا ہی منادی خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لکھو

لِكِتَابِهٖ فِي عِلِّيِّيْنَ وَرُدُّوْهُ اِلَى الْاَرْضِ فَمِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ

اُسکے نامۂ اعمال کو کتاب علیین میں اور لوٹا دو اسکو طرف زمین کے پس زمین ہی سے ہمنے تمکو پیدا کیا ہی اور اسی میں ہم تمکو لوٹا دینگے

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى قَالَ فَيُرَدُّوْنَ رُوْحَهٗ اِلٰى جَسَدِهٖ وَ

اور اسی سے ہم تمکو پھر نکالینگے فرمایا پس لوٹاتے ہیں اسکی روح کو اسکے بدن کی طرف اور

يَاْتِيْهِ مَلَكَانِ وَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ وَمَنْ نَّبِيُّكَ وَمَا دِيْنُكَ

آتے ہیں نزدیک اسکے دو فرشتے اور کہتے ہیں اسکو تیرا رب کون ہی اور تیرا نبی کون ہی اور تیرا دین کیا ہے

وَيَقُوْلَانِ لَهٗ مَا تَقُوْلُ لِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِيْ بُعِثَ فِيْكُمْ يُرِيْدَانِ

اور کہتے ہیں اسکو کیا کہتا ہی تو اس شخص کے بارہ میں جو تم میں بھیجا گیا ہی مراد لیتے ہیں اور

يَعْنِيَانِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ هُوَ رَسُوْلُ

قصد کرتے ہیں اس شخص سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پس جواب دیتا ہے کہ وہ پیغمبر

اللّٰهِ الَّذِيْ اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ عَلَيْهِ وَاٰمَنْتُ بِهٖ وَصَدَّقْتُهٗ فَيُنَادِيْ

خدا ہیں کہ جنپر قرآن اتارا گیا ہی اور میں انپر ایمان لایا اور انکی تصدیق کی پس آواز دیتا ہی

مُنَادٍ مِّنَ السَّمَآءِ صَدَقَ عَبْدِيْ فَافْرِشُوْا لَهٗ فِرَاشًا مِّنَ الْجَنَّةِ

ایک منادی آسمان سے کہ سچ کہا میرے بندہ نے پس بچھا دو اسکے لیے ایک فرش جنت سے

وَاَلْبِسُوْا لَهٗ لِبَاسًا مِّنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوْا لَهٗ بَابًا مِّنَ الْجَنَّةِ قَالَ فَيَاْتِيْهِ

اور پہناؤ اسکو ایک لباس جنت سے اور کھولو اسکے لیے ایک دروازہ جنت سے پس آتی ہو اسکے پاس

رِيْحُهَا وَطِيْبُهَا وَيُوْسَعُ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ مَدَّ بَصَرِهٖ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

جنت کی ہوا اور خوشبو اور کشادگی کی جاتی ہی اسکی قبر میں جہانتک کہ نگاہ پہونچتی ہی فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَاْتِيْهِ رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ وَطَيِّبُ الرَّائِحَةِ

علیہ و آلہ وسلم نے پھر آتا ہی اسکے پاس ایک مرد کہ چہرہ اسکا خوبصورت ہی اور بو اسکی خوش ہی

فَيَقُوْلُ لَهٗ اَبْشِرْ بِالَّذِيْ بَشَّرَكَ رَبُّكَ فَيَقُوْلُ مَنْ اَنْتَ يَرْحَمُكَ

پس کہتا ہی اسکو میں خوشخبری دیتا ہوں تجکو اس شئے کہ جس سے خدا نے تجکو خوشخبری دی ہی پس کہتا ہی تو کون ہی رحمت کرے تجکو

رَبُّكَ مَا رَاَيْتُ فِي الدُّنْيَا اَحْسَنَ مِنْكَ فَيَقُوْلُ اَنَا عَمَلُكَ الصَّالِحُ

خدا میں نے نہیں دیکھا دنیا میں کسیکو تجھسے خوبصورت پس کہتا ہی کہ میں تیرا عمل نیک ہوں

وَاَنَّ الْكَافِرَ اِذَا احْتَضَرَهُ الْمَوْتُ تَنْزِلُ عَلَيْهِ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَعَهُمْ

اور کافر کو جب موت حاضر ہوتی ہی تو اترتے ہیں نزدیک اسکے فرشتے آسمان سے اور انکے ہمراہ

لِبَاسٌ مِّنَ النَّارِ فَيَجْلِسُوْنَ بَعِيْدًا مِّنْهُ مَدَّ بَصَرِهٖ حَتّٰى يَجِيْءَ مَلَكُ

ایک لباس ہی دوزخ سے پس بیٹھتے ہیں دور اس سے جہانتک کہ نظر پہونچتی ہی یہانتک کہ آتا ہی ملک الموت

الْمَوْتِ فَيَجْلِسُ عِنْدَ رَاْسِهٖ وَيَجُرُّ رُوْحَهٗ مِنْ بَدَنِهٖ كَمَا يُخْرَجُ السَّفُّوْدُ

پس بیٹھتا ہی اسکے سر کے نزدیک اور کھینچتا ہی روح کو اسکے بدن سے جیسا کہ کباب کی سیخ کھینچی جاتی ہی

مِنَ الصُّوفِ الْمَبْلُولِ وَإِذَا أُخْرِجَ يُدْرِجُونَهُ فِي تِلْكَ اللِّبَاسِ فَيَلْعَنُهُ

گیلی اُون سے اور جبکہ روح جاتی ہے تو داخل کرتے ہیں اُسکو فرشتے دوزخ کے لباس میں پس لعنت کرتی ہے

كُلُّ شَيْءٍ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ يَسْمَعُهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الثَّقَلَيْنِ فَيُصْعَدُ

اُسکو ہر شے کہ درمیان آسمان وزمین کے ہے سنتا ہے اُسکو ہر ایک سوائے انسان اور جنات کے پھر چڑھائی جاتی ہے

بِهِ إِلَى السَّمَاءِ فَيُغْلَقُ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ

اُسکی روح طرف آسمان کے پس بند کیے جاتے ہیں اُسکے واسطے آسمان کے دروازہ پس آواز دیتا ہے ایک منادی

اللهِ عَزَّ وَجَلَّ رُدُّوهُ إِلَى مَضْجَعِهِ فَيَرُدُّونَهُ إِلَى قَبْرِهِ فَيَأْتِيهِ مُنْكَرٌ

خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ لوٹاؤ اُسکو اُسکی قبر کی طرف پس لوٹاتے ہیں اُسکو طرف قبر کے پھر آتے ہیں اُسکے پاس

وَنَكِيرٌ بِأَهْوَالٍ عَظِيمَةٍ وَأَصْوَاتُهُمَا كَالرَّعْدِ الْقَاصِفِ وَأَبْصَارُهُمَا

منکر و نکیر سخت ڈراتے ہوئے اور اُنکی آواز جیسے بادل کا سخت گرجنا اور اُنکی آنکھیں

كَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ وَيَخْرِقَانِ الْأَرْضَ بِأَنْيَابِهِمَا فَيُجْلِسَانِهِ وَيَقُولَانِ

جیسے بجلی بینائی لیجانے والی اور پھاڑتے ہیں زمین کو اپنے دانتوں سے پھر اُسکو بٹھاتے ہیں اور کہتے ہیں

لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ هَاهْ هَاهْ لَا أَدْرِي فَيَقُولَانِ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلَيْتَ

اُسکو تیرا کون رب ہے کہتا ہے ہاہ ہاہ مجکو خبر نہیں پس کہتے ہیں کہ تونے نہ عقل سے دریافت کیا اور نہ تونے پڑھا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ اضْرِبَاهُ بِمِطْرَقَةٍ مِنْ حَدِيدٍ

قرآن پس آواز دیتا ہے ایک منادی خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے کہ مارو تم اُسکو لوہے کے اُس گرز سے

لَوِ اجْتَمَعَ الْخَلَائِقُ كُلُّهُمْ لَمْ يُقِلُّوهَا فَيَشْتَعِلُ بِهَا قَبْرُهُ فَيَضِيقُ

کہ اگر جمع ہو وے تمام مخلوق تو نہ ہلا سکے اُسکو پس آگ ہو جاتی ہے اُس گرز سے قبر اُسکی پھر تنگ ہوتی ہے

قَبْرُهُ حَتَّى تَخْتَلِفَ أَضْلَاعُهُ ثُمَّ يَأْتِيهِ رَجُلٌ قَبِيحُ الْوَجْهِ مُنْتِنُ

اُسکی قبر یہانتک کہ ایک دوسرے میں داخل ہوتی ہیں اُسکی پسلیاں پھر آتا ہے اُسکے پاس ایک مرد بدصورت

الرِّيحِ فَيَقُولُ جَزَاكَ اللهُ عَنِّي شَرًّا فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا شَرًّا كُنْتَ

بدبودار پس کہتا ہے جزائے بد دے خدا تجکو میری طرف سے قسم ہے خدا کی تونے سوائے عمل بد کے کچھ نہیں کیا ہے

بَطِيئًا فِي طَاعَةِ اللهِ تَعَالَى سَرِيعًا فِي مَعْصِيَةِ اللهِ فَيَقُولُ مَنْ

تو سستی کرتا تھا خدائے تعالیٰ کی عبادت میں جلدی کرتا تھا خدا کے گناہ میں سو وہ کہتا ہے

أَنْتَ مَا رَأَيْتُ فِي الدُّنْيَا أَسْوَءَ مِنْكَ فَيَقُولُ أَنَا عَمَلُكَ الْخَبِيثُ ثُمَّ

تو کون ہے میں نے نہیں دیکھا کسیکو تجھسے بد زیادہ سو کہتا ہے کہ میں تیرا عمل خبیث ہوں پھر

يُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَى مَقْعَدِهِ مِنَ النَّارِ فَلَا يَزَالُ

کھولا جاتا ہے ایک دروازہ دوزخ کی طرف پس نظر کرتا ہے اپنی جگہ کو دوزخ سے پس وہ ہمیشہ

ذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَيُقَالُ يُفْتَنُ الْمُؤْمِنُ فِي قَبْرِهِ سَبْعَةَ

اسیطرح رہیگا قیامت کے قائم ہونے تک اور کہا جاتا ہے کہ آزمائش کی جاتی ہے مومن کی قبر میں سات دن

اَیَّامٍ وَالْکَافِرُ اَرْبَعُوْنَ یَوْمًا وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَ
اور کافر کی چالیس دن اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
سَلَّمَ مَنْ مَّاتَ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ اَوْلَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ اٰمَنَہُ اللّٰہُ مِنْ
وسلم نے جو شخص کہ مرے دن جمعہ کے یا رات جمعہ کے تو بچاویگا خدا اسکو
فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَفِی الْخَبَرِ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ الْبَاھِلِیِّ اِذَا تُوُفِّیَ رَجُلٌ
قبر کے فتنہ سے اور حدیث میں ابی امامہ باہلی سے روایت ہے جبکہ مرے کوئی شخص
وَّوُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ یَجِیْءُ مَلَکٌ وَّیَقْعُدُ عِنْدَ رَاْسِہٖ وَیُعَذِّبُہٗ وَ
اور رکھا جاوے اپنی قبر میں تو آتا ہے ایک فرشتہ اور بیٹھتا ہے اُسکے سر کے نزدیک اور عذاب دیتا ہے اور
یَضْرِبُہٗ ضَرْبَۃً وَّاحِدَۃً بِمِطْرَقَۃٍ لَّمْ یَبْقَ عُضْوٌ مِّنْہُ اِلَّا انْقَطَعَ
مارتا ہے اُسکو ایک بار گرز سے کہ باقی نہیں رہتا کوئی عضو اسکا مگر جدا ہو جاتا ہے
وَتَلْتَھِبُ فِیْ قَبْرِہٖ نَارٌ ثُمَّ یَقُوْلُ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ فَاِذَا ھُوَ صَحِیْحٌ
اور بھڑکتی ہے آگ اسکی قبر میں پھر کہتا ہے اُٹھ خدا کے حکم سے سو کہتے ہی وہ صحیح وسالم
یَقْعُدُ مُسْتَوِیًا وَیَصِیْحُ صَیْحَۃً تَسْمَعُہٗ مَا بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
سیدھا بیٹھتا ہے اور آواز کرتا ہے جیسکہ اُسکو سنتے ہیں جو درمیان آسمان وزمین کے ہیں
اِلَّا الْجِنُّ وَالْاِنْسُ ثُمَّ یَقُوْلُ بِہٖ لِمَ فَعَلْتَ ھٰذَا وَلِمَ تُعَذِّبُنِیْ
سوائے انسان اور جنات کے پھر وہ فرشتہ کو کہتا ہے کہ تونے میرے ساتھ یہ کیوں کیا اور کیوں مجکو عذاب دیا
وَاَنَا اَقَمْتُ الصَّلٰوۃَ وَاَدَّیْتُ الزَّکٰوۃَ وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَ
اور میں نے پڑھی نماز اور دی زکوۃ اور رمضان کے روزے رکھے
فَعَلْتُ کَذَا وَکَذَا فَیَقُوْلُ اِنَّکَ مَرَرْتَ یَوْمًا بِمَظْلُوْمٍ وَّھُوَ
اور میں نے ایسے ایسے نیک کام کیے ہیں سو وہ جواب دیتا ہے کہ تو گزرا ایک دن مظلوم پہ اور وہ
یَسْتَغِیْثُ بِکَ فَلَمْ تُغِثْہُ وَصَلَّیْتَ یَوْمًا وَّلَمْ تَتَنَزَّہْ مِنَ الْبَوْلِ
تجھسے فریاد چاہتا تھا سو تونے اُسکی فریادرسی نہیں کی اور ایک دن تونے نماز پڑھی اور نہیں پاک کیا تھا اپنے کو تونے پیشاب سے
فَبَانَ بِھٰذَا الْخَبَرِ اَنَّ نُصْرَۃَ الْمَظْلُوْمِ وَاجِبٌ لِمَا رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ
سو معلوم ہوا اس حدیث سے کہ مظلوم کی مدد کرنا واجب ہے کیونکہ روایت کی گئی رسول خدا
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ رَّاٰی مَظْلُوْمًا یَسْتَغِیْثُ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپنے فرمایا کہ جس شخص نے دیکھا مظلوم کو کہ وہ اُس سے فریاد چاہتا ہے
بِہٖ وَلَمْ یُغِثْہُ ضُرِبَ فِیْ قَبْرِہٖ مِائَۃَ سَوْطٍ مِّنَ النَّارِ وَرُوِیَ
اور نہیں فریادرسی کی اُس شخص نے اُس مظلوم کی ماریں گے اُسے سو کوڑے آگ کے اور روایت
عَنْ عَبْدِاللّٰہِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ
عبداللہ ابن عمر سے انھوں نے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

قَالَ اَرْبَعَةُ نَفَرٍ يَاْتِيْ بِهِمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ

کہ فرمایا چار شخص ہیں کہ بٹھائیگا انکو خدا دن قیامت کے نور کے منبروں پر

فَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ قِيْلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَشْبَعَ

پس داخل کریگا انکو اپنی رحمت میں کہا گیا اے رسول خدا وہ کون شخص ہیں فرمایا جو شخص کہ آسودہ کرے

جَائِعًا وَّ وَقَّرَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَعَانَ ضَعِيْفًا وَّ اَغَاثَ

بھوکے کو اور تعظیم کرے اسکی جو خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور مدد کرے ضعیف کی اور فریادرسی کرے

مَظْلُوْمًا وَّ رُوِيَ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

مظلوم کی اور مروایت ہے انس ابن مالک رضا سے کہ فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذَا وُضِعَ الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ وَيُهَالُ التُّرَابُ

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ مردہ قبر میں رکھا جاوے اور ڈالی جاوے اوسپر مٹی

عَلَيْهِ فَيَقُوْلُ اَهْلُهٗ وَ اَوْلَادُهٗ وَ اَسْيَادُهٗ وَ اَشْهَدُ نِيَاهٗ فَيَقُوْلُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ

پھر کہیں اسکے خویش اور اولاد سے سردار اور اسکی ... تو کہتا ہے وہ فرشتہ جو اوسپر مقرر ہو

عَلَيْهِ اَتَسْمَعُ مَا يَقُوْلُوْنَ لَكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ اَنْتَ كُنْتَ كَذَا شَرِيْفًا وَّ

کیا تو سنتا ہے جو تجکو یہ لوگ کہہ رہے ہیں سو وہ کہتا ہے ہاں پس فرشتہ کہتا ہے کیا تو ایسے ہی بزرگ اور

سَيِّدًا فَيَقُوْلُ اَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ لِلْمَلِكِ الْجَلِيْلِ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ كَذِبًا

سردار تھا پس کہتا ہے کہ میں ذلیل بندہ بڑے بادشاہ کا ہوں اور وہ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں

فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَهُمْ سَكَتُوْا فَيَضِيْقُ قَبْرُهٗ حَتّٰى تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهٗ وَيُنَادِيْ فِيْ

پھر مردہ کہتا ہے کاش کہ وہ خاموش ہو جاتے پس تنگ کیجاتی ہے قبر اسکی یہانتک پسلیاں اسکی ایک دوسرے میں داخل ہوتی ہیں اور آواز دیتا ہے

قَبْرِهٖ وَا كَسْرَ عِظَامَاهُ وَا ذُلَّ مَقَامَاهُ وَا مَوْضِعَ يَدِ امْلَتَاهُ وَاعُنُقَ

اپنی قبر میں افسوس ہے ہڈیوں کے ٹوٹنے پر افسوس ہے جگہ کی ذلت پر افسوس ہے مقام ندامت پر افسوس ہے سوال کی سختی پر

سُوَالَاهُ حَتّٰى يَدْخُلَ اَوَّلُ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَجَبٍ فِيْ عَامِهٖ ذٰلِكَ

یہانتک کہ آوے پہلی رات جمعہ کے مہینہ رجب سے اسی برس

فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُشْهِدُكُمْ يَا مَلٰئِكَتِيْ اِنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ سَيِّئَاتِهٖ

پس فرماتا ہے خدائے تعالی اے میرے فرشتو میں تمکو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے بخشے اسکے سب گناہ

وَمَحَوْتُ عَنْهُ خَطَايَاهُ بِاِحْيَاءِهٖ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ بَابُ ۱۵ فِيْ ذِكْرِ

اور معاف کیں میں نے اسکی تمام خطائیں اس رات کے جاگنے کے سبب عبادت میں باب ۱۵

الْمَلَكِ الَّذِيْ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ قَبْلَ الْمُنْكَرِ وَالنَّكِيْرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

اوس فرشتہ کے بیان میں جو آتا ہے قبر میں منکر ونکیر سے پہلے عبداللہ

ابْنِ سَلَامٍ اَنَّهٗ قَالَ قَدْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

ابن سلام سے روایت ہے کہا میں نے دریافت کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ عَنْ اَوَّلِ مَلَكٍ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ عَلَى الْمَيِّتِ قَبْلَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ

حال پہلے فرشتے کا کہ آتا ہے قبر مین مردہ کے پاس منکر و نکیر سے پہلے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا ابْنَ سَلَامٍ يَدْخُلُ فِي الْقَبْرِ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ای ابن سلام آتا ہے قبر مین

عَلَى الْمَيِّتِ مَلَكٌ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَ مُنْكَرٌ وَنَكِيرٌ يَتَلَأْلَؤُ وَجْهُهُ

مردہ کے پاس ایک فرشتہ منکر و نکیر کے آنے سے پہلے کہ چمکتا ہے اُسکا چہرہ

كَالشَّمْسِ وَاسْمُهُ رُومَانُ وَيُقْعِدُهُ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ اُكْتُبْ مَا عَمِلْتَ

آفتاب کے مانند اور نام اُسکا رومان ہے اور اُسکو بٹھاتا ہے پھر کہتا ہے اُس سے کہ لکھ جو تو نے کیا ہے

مِنْ حَسَنَةٍ وَسَيِّئَةٍ فَيَقُولُ لَهُ الْعَبْدُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَكْتُبُ اَيْنَ

نیکی اور بدی سے سو کہتا ہے بندہ اُسکو کس چیز سے مین لکھون کہان ہے

قَلَمِي وَدَوَاتِي وَمِدَادِي فَيَقُولُ لَهُ قَلَمُكَ اِصْبَعُكَ وَدَوَاتُكَ

میرا قلم اور کہان ہے میری دوات اور سیاہی پس فرشتہ اُسکو کہتا ہے تیرا قلم تیری اُنگلی ہے اور تیری دوات

فَمُكَ وَمِدَادُكَ رِيقُكَ فَيَقُولُ لَهُ عَلَى اَيِّ شَيْءٍ اَكْتُبُ وَلَيْسَ

تیرا منھ ہے اور تیری سیاہی تیرا تھوک ہے پھر کہتا ہے اُسکو کس چیز پہ لکھون اور نہین ہے

لِي صَحِيفَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَيَقْطَعُ مِنْ كَفَنِهٖ

میرے پاس کاغذ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پس وہ فرشتہ اُسکے کفن سے پھاڑتا ہے

قِطْعَةً وَيُنَاوِلُهُ وَيَقُولُ هٰذِهٖ صَحِيفَتُكَ فَاكْتُبْ عَلَيْهَا مَا

ایک ٹکڑا اور دیتا ہے اُسکو اور کہتا ہے یہ تیرا کاغذ ہے پس لکھ اُسپر جو

عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ فَيَكْتُبُ مَا عَمِلَهُ فِي الدُّنْيَا خَيْرًا فَاِذَا

تو نے کیا ہے دنیا مین نیکی اور بدی سے پس لکھتا ہے جو اُسنے دنیا مین کیا ہے نیکی پس جبکہ

تَبْلُغُ سَيِّئَةً يَسْتَحْيِي مِنْهُ فَيَقُولُ لَهُ الْمَلَكُ يَا خَاطِي اَمَا لَا تَسْتَحْيِي مِنْ

اُسکو بدی لکھنے کی نوبت پہونچتی ہے تو شرماتا ہے اُس سے پس کہتا ہے اُسکو فرشتہ ای گنہگار کیا نہین شرمایا تو

خَالِقِكَ حَيْثُ عَمِلْتَهَا فِي الدُّنْيَا وَتَسْتَحْيِي مِنِّي الْاٰنَ وَيَرْفَعُ

اپنے پیدا کرنے والے سے جبکہ تو نے عمل بد کیے دنیا مین اور اب مجھ سے تو شرماتا ہے اور اُٹھاتا ہے

الْمَلَكُ الْعَمُودَ لِيَضْرِبَهٗ فَيَقُولُ الْعَبْدُ اِرْفَعْهُ عَنِّي حَتّٰى اَكْتُبَهَا

گرز کو کہ مارے اُسکے پس کہتا ہے بندہ اُٹھا مجھسے گرز کو کہ مین لکھتا ہون برائیان

فَيَكْتُبُ جَمِيعَ حَسَنَاتِهٖ وَسَيِّئَاتِهٖ ثُمَّ يَاْمُرُهٗ اَنْ يَطْوِيَهٗ وَيَخْتِمَهٗ

پس لکھتا ہے یعنی سب نیکیان اور بدیان پھر حکم کرتا ہے فرشتہ اُسکو کہ لپیٹے اُسکو اور مہر لگا دے اُسپر

فَيَطْوِي وَيَقُولُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَخْتِمُهٗ وَلَيْسَ مَعِي خَاتَمٌ فَيَقُولُ لَهٗ

پس لپیٹتا ہے اور کہتا ہے کس چیز سے اُسپر مہر لگاؤن اور نہین ہے میرے پاس انگوٹھی پس کہتا ہے فرشتہ اُسکو

ختمها بظفرك فيختمها بظفره ويعلقها الملك في عنقه الى يوم القيمة

که مہر لگا اپنے ناخن پر سے سو مہر لگاتا ہے اوسپر اپنے ناخن سے اور لٹکاتا ہے اوسکو فرشتہ اوسکی گردن میں روز قیامت تک

كما قال الله تعالى وكل انسان الزمنه طائره في عنقه الاية ثم يدخل

چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے ہر شخص لازم کیا ہمنے اوسکے نامۂ اعمال کو اوسکی گردن میں تا آخر آیت پھر آتے ہیں

بعد ذلك المنكر والنكير فكذلك العاصي اذا راى كتابه يوم القيمة

اوسکے بعد منکر ونکیر پس اسی طرح گنہگار جبکہ دیکھیگا اپنا نامۂ اعمال دن قیامت کے

وامره الله تعالى بالقراءة فيقرء حسناته فاذا بلغ الى سياته سكت

اور حکم کریگا اوسکو خداے تعالی اوسکے پڑھنے کا تو پڑھیگا اپنی سب نیکیاں پس جبکہ آویگا طرف اپنی بدیون کے تو خاموش ہوگا

فيقول الله تعالى لما لا تقرء فيقول استحيي منك يا رب فيقول الله تعالى

پس فرمایگا خداے تعالی کیون نہیں پڑھتا سو بولیگا میں شرماتا ہون تجھسے اے پروردگار پس فرمایگا خداے تعالی

لم لا تستحيي في الدنيا فالان تستحيي فيندم العبد ولم ينفعه الندم

دنیا میں کیون نہیں تو نے شرم کی جو تو اب شرماتا ہے پس پشیمان ہوگا اور نہیں فائدہ دیگی اوسکو پشیمانی

فيقول الله تعالى خذوه فغلوه ثم الجحيم صلوه الاية باب في

پس فرمایگا خداے تعالی فرشتون کو کہ اوسکو پکڑو پھر طوق ڈالو پھر دوزخ میں داخل کرو تا آخر آیت باب

ذكر جواب منكر ونكير وفي الخبر اذا وضع الميت في القبر اتاه

منکر ونکیر کے جواب کے بیان میں در حدیث میں ہے جبکہ مردہ قبر میں رکھا جاتا ہو تو آتے ہیں اوسکے پاس

ملكان اسودان ازرقان واصواتهما كالرعد القاصف و

دو فرشتے سیاہ رنگ کرنجی آنکھیں اور اونکی آواز جیسے کڑک تند گرج اور

ابصارهما كالبرق الخاطف يخرقان الارض بانيابهما فياتيان

اونکی آنکھیں جیسے بجلی آنکھ کو چکنے والی پھاڑتے ہیں زمین کو اپنے دانتوں سے پس آتے ہیں

من قبل راسه فيقول الراس لا تاتيا من قبلي فرب صلوة

اوسکے سر کی طرف سے سو کہتا ہے سر نہ آؤ میری طرف سے پس بہت نمازیں

صليت في الليل والنهار خوفا من هذا الموضع ثم ياتيانه من قبل

میں نے رات دن پڑھی ہیں اسی مقام یعنی قبر کے ڈر سے پھر آتے ہیں

رجليه فيقول الرجلان لا تاتيا من قبلنا فقد كنا مشينا

اوسکے دونون پیرون کی طرف سے پس کہتے ہیں دونون پیر نہ آؤ ہماری طرف سے پس تحقیق ہم چلتے تھے

الى الجمعة والجماعة حذرا من هذا الموضع فياتيان من قبل

نماز جمعہ اور جماعت کو اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہیں

يمينه فيقول اليمين لا تاتيا من قبلي فقد كان يتصدق بي حذرا من

داہنے ہاتھ کی طرف سے پس کہتا ہے داہنا ہاتھ نہ آؤ میری طرف سے پس یہ شخص صدقہ کیا کرتا تھا میرے واسطے سے

هذا الموضع فيأتيان من قبل الشمال فيقول الشمال كذلك فيأتيان

اسی مقام کے ڈر سے پھر آتے ہیں بائیں ہاتھ کی طرف سے پس کہتا ہے بایاں ہاتھ اسی طرح پھر آتے ہیں

من قبل فمه فيقول الفم لا تأتيا من قبلي فقد كان يجوع و

اسکے منہ کی طرف سے پس کہتا ہے منہ نہ آؤ میری طرف سے پس وہ بھوکا ہوتا تھا اور

يعطش حذرا من هذا الموضع فيوقظانه كما يوقظ النائم ويقولان

پیاسا ہوتا تھا اسی مقام کے ڈر سے پھر جگاتے ہیں اسکو جسطرح کہ سوتا جگایا جاتا ہے اور کہتے ہیں

له ما كنت تقول في محمد فيقول أشهد أنه لرسول الله فيقولان

اسکو تو کیا کہتا ہے حق میں محمدؐ کے سو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا کا رسول ہے پھر کہتے ہیں کہ

عشت مؤمنا ومت مؤمنا ثم الحكمة في سؤال منكر ونكير

مومن جیا تو اور مومن مرا تو پھر نکتہ منکر و نکیر کے سوال میں یہ ہے

أن الملائكة طعنت في بني آدم حيث قالوا أتجعل فيها من يفسد

کہ فرشتوں نے طعنہ مارا تھا بنی آدم کو کیونکہ انھوں نے کہا کیا تو رکھیگا زمین میں اس شخص کو کہ فساد کرے

فيها فرد الله عليهم فقال إني أعلم ما لا تعلمون فيبعث الله تعالى

سو رد کیا اُنپر خدا نے پس فرمایا مجھکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے پس بھیجتا ہے خدا تعالی

ملكين إلى قبر المؤمن ليسألاه من ذلك فيأمرهما أن يشهدا

دو فرشتے مومن کے قبر کی طرف تاکہ دونوں سوال کریں اس سے توحید اور رسالت پھر خدا انکو حکم کرتا ہے کہ گواہی دیں

بين يدي الملائكة ما سمعا من العبد المؤمن لأن أقل الشهود

سامنے فرشتوں کے اسکی جو بندہ مومن سے سنا ہے کیونکہ گواہوں کا کمتر عدد

اثنان ثم يقول الرب يا ملائكتي قد أخذت روحه وترك ماله

دو ہے پھر کہتا ہے خدا اے میرے فرشتو میں نے قبض کی اسکی روح پس اسنے چھوڑا اپنا مال

لغيره وزوجته في حجر غيره وجاريته وضيعته في يد غيره وأحباؤه

غیر کے لیے اور چھوڑی اپنی بی بی غیر کے بغل میں اور اپنی لونڈی اور زمین غیر کے ہاتھ میں اور اسکے دوست

غائبون عنه ويسئل منه في بطن الأرض ولم يره أحد

اس سے غائب ہیں اور اس سے سوال کیا جاتا ہے زمین کے اندر اور نہیں دیکھا اسکو کسی نے

غيري ولم يعلم حاله سوائي وقال ربي الله ونبيي محمد

سوائے میرے اور نہ جانا اسکا حال کسی نے سوائے میرے اور ایسے حال میں اسنے جواب دیا کہ میرا رب خدا ہے اور میرا نبی محمد

رسول الله والإسلام ديني لتعلموا أني أعلم ما لا تعلمون باب

رسول خدا ہے اور میرا دین اسلام ہے تاکہ تم جانو کہ مجھکو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے باب

في ذكر كرام كاتبين روي في الخبر أن كل إنسان معه ملكان

کراما کاتبین کے بیان میں روایت ہے حدیث میں کہ ہر انسان کے ہمراہ دو فرشتے ہیں

أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ فَالَّذِي فِي يَمِينِهِ يَكْتُبُ

ایک اُسکے داہنی طرف ہے اور دوسرا اُسکے بائیں طرف پس جو داہنی طرف ہے لکھتا ہے

حَسَنَاتِهِ مِنْ غَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهِ وَالَّذِي فِي يَسَارِهِ يَكْتُبُ سَيِّئَاتِهِ

اُسکی نیکیاں بلا اجازت اپنے رفیق کے اور جو بائیں طرف ہے لکھتا ہے اُسکی برائیاں

وَلَا يَكْتُبُهَا إِلَّا بِشَهَادَةِ صَاحِبِهِ فَإِنْ قَعَدَ الْعَبْدُ قَعَدَ أَحَدُهُمَا عَنْ

اور اُنکو نہیں لکھتا ہے مگر اپنے رفیق کی گواہی سے پس اگر بیٹھے بندہ تو بیٹھتا ہے ایک فرشتہ

يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ وَإِذَا مَشَى أَحَدُهُمَا خَلْفَهُ وَالْآخَرُ أَمَامَهُ

اُسکی داہنی طرف اور دوسرا اُسکے بائیں طرف اور جبکہ چلے بندہ تو ایک اُسکے پیچھے اور دوسرا اُسکے آگے رہتا ہے

وَإِنْ نَامَ فَأَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

اور اگر سو رہے تو ایک اُسکے سر کے نزدیک رہتا ہے اور دوسرا دونوں پیروں کے نزدیک رہتا اور ایک روایت میں ہے

خَمْسَةُ أَمْلَاكٍ مَلَكَانِ بِاللَّيْلِ وَمَلَكَانِ بِالنَّهَارِ وَمَلَكٌ لَا يُفَارِقُهُ

کہ پانچ فرشتے ہیں دو فرشتے رات کے اور دو فرشتے دن کے اور ایک فرشتہ وہ جو اُس سے جدا نہیں ہوتا

فِي وَقْتٍ مِنَ الْأَوْقَاتِ كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

کسی وقت میں وقتوں سے چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے خدا کے فرشتے ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں بندہ کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِ يُرِيدُ بِالْمُعَقِّبَاتِ مَلَائِكَةَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَحْفَظُونَهُ مِنَ

اور پیچھے سے معقبات سے مراد رات اور دن کے فرشتے ہیں۔ بچاتے ہیں بندہ کو

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ يُقَالُ مَلَكَانِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ يَكْتُبَانِ

جنات اور انسان اور شیطانوں سے کہا جاتا ہے کہ بندہ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان دو فرشتے ہیں کہ لکھتے ہیں

أَعْمَالَهُ مِنْ خَيْرٍ وَشَرٍّ قَلَمُهُمَا سَبَّابَتُهُمَا وَدَوَاتُهُمَا حَلْقُهُمَا وَمِدَادُهُمَا

اُسکے نیک اور بد عمل اُنکا قلم اُنکی شہادت کی اُنگلی ہے اور اُنکی دوات اُنکا حلق ہے اور اُنکی روشنائی

رِيقُهُمَا وَصَحِيفَتُهُمَا فُؤَادُهُمَا فَيَكْتُبَانِ أَعْمَالَهُ إِلَى مَوْتِهِ وَرُوِيَ

اُنکا تھوک ہے اور اُنکا کاغذ اُنکا دل ہے پس لکھتے ہیں اُسکے عمل اُسکے مرنے کے وقت تک

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ صَاحِبَ الْيَمِينِ

اور نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے کہ فرمایا داہنی طرف کا فرشتہ

أَمِيرٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ فَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً وَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ

بائیں طرف کے فرشتہ پر امیر ہے سو جبکہ بندہ کرتا ہے کوئی گناہ اور چاہتا ہے بائیں طرف کا فرشتہ

أَنْ يَكْتُبَهَا قَالَ صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمْسِكْ فَيُمْسِكُ سَبْعَ سَاعَاتٍ

کہ اُسکو لکھے تو اُسکو داہنی طرف کا فرشتہ کہتا ہے کہ ٹھہر پس ٹھہرتا ہے سات گھڑیاں

فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللَّهَ لَمْ يَكْتُبْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَغْفِرْ كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً

پس اگر اُسنے استغفار کی خدا سے تو نہیں لکھتا ہے اُسکو اور اگر استغفار نہیں کی تو لکھتا ہے ایک گناہ

فَاِذَا قُبِضَ رُوحُ الْعَبْدِ وَ وُضِعَ فِیْ قَبْرِهٖ یَقُوْلُ الْمَلَکَانِ رَبَّنَا

پھر جبکہ بندہ کی روح قبض کی گئی اور قبر میں رکھا گیا تو کہتے ہیں دونوں فرشتے ای پروردگار ہمارے

وَکَّلْتَنَا بِعَبْدِكَ حَتّٰی نَکْتُبَ عَمَلَهٗ وَقَدْ قَبَضْتَ رُوحَ عَبْدِكَ

تو نے مقرر کیا تھا ہمکو بندے کے عمل لکھنے کے لیے اور اب تو نے قبض کی اپنے بندے کی روح

فَاْذَنْ لَنَا حَتّٰی نَصْعَدَ اِلَی السَّمَاۗءِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ السَّمَاۗءَ مَمْلُوَّةٌ

پس ہمکو اجازت دے کہ ہم چڑھیں آسمان پر پس فرماتا ہے خداے تعالی کہ آسمان بھرا ہے

مِنَ الْمَلٰۗئِکَةِ یُسَبِّحُوْنَنِیْ وَیُهَلِّلُوْنَنِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلَانِ

فرشتوں سے دوسری تسبیح اور تہلیل کرتے ہیں پس میں تمکو کیا کروں پھر کہتے ہیں

رَبَّنَا مُرْنَا حَتّٰی نُقِیْمَ فِی الْاَرْضِ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ اَرْضِیْ

ای پروردگار ہمارے حکم فرما ہمکو کہ رہیں ہم زمین میں پس فرماتا ہے خداے تعالی کہ میری زمین

مَمْلُوَّةٌ مِّنْ خَلْقِیْ فَمَا اَفْعَلُ بِکُمَا فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی سَبِّحَا

بھری ہے میری مخلوق سے پس میں تمکو کیا کروں پھر فرماتا ہے خداے تعالے کہ تسبیح کرو تم

عَلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ وَهَلِّلَا وَکَبِّرَا وَاکْتُبَا ذٰلِكَ لِعَبْدِیْ حَتّٰی

میرے بندہ کی قبر پر اور تہلیل و تکبیر کرو اور لکھو اسکو میرے بندے کے لئے جبتک کہ

اَبْعَثَهٗ مِنْ قَبْرِهٖ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا

میں اسکو قبر سے اٹھاؤں اور فرمایا خداے تعالی نے اور بیشک مقرر ہیں نگہبان بزرگ

کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ سَمَّاهُمْ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ لِاَنَّهُمْ

لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو انکا نام کراما کاتبین اس وجہ سے رکھا کہ

اِذَا کَتَبُوْا حَسَنَةً یَصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَاۗءِ بِالْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ

جبکہ لکھتے ہیں نیکی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر خوشی اور سرور سے

وَیَعْرِضُوْنَ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَشْهَدُوْنَ عَلٰی ذٰلِكَ وَیَقُوْلَانِ اِنَّ

اور پیش کرتے ہیں اسکو سامنے خداے تعالی کے اور گواہی دیتے ہیں اسپر اور کہتے ہیں

عَبْدَكَ فُلَانًا عَمِلَ لَكَ حَسَنَةً کَذَا وَکَذَا وَاِذَا کَتَبُوْا مِنَ

کہ تیرے فلان بندے نے تیرے واسطے ایسا ایسا نیک عمل کیا ہے اور جبکہ لکھتے ہیں

الْعَبْدِ سَیِّئَةً یَصْعَدُوْنَ بِهَا اِلَی السَّمَاۗءِ مَعَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

بندے کی بدی تو لیجاتے ہیں اسکو آسمان پر رنج اور غم سے

فَیَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا کِرَامًا کَاتِبِیْنَ مَا فَعَلَ عَبْدِیْ فَیَسْکُتُوْنَ حَتّٰی

پس فرماتا ہے خداے تعالی کراما کاتبین کیا عمل کیا میرے بندے نے پس خاموش ہوتے ہیں یہانتک کہ

یَسْاَلَ اللّٰهُ ثَانِیًا وَّثَالِثًا فَیَقُوْلُوْنَ اِلٰهِیْ اَنْتَ اَعْلَمُ وَاَنْتَ السَّتَّارُ اَمَرْتَ

سوال کرتا ہے خدا دوسری اور تیسری بار پس کہتے ہیں اے خدا تو زیادہ جانتا ہے اور تو پردہ پوش ہے حکم کیا تو نے

عِبَادَكَ أَنْ تَسْتُرُوا عُيُوبَهُمْ فَإِنَّهُمْ يَقْرَؤُنَ كُلَّ يَوْمٍ كِتَابَاتٍ وَ

اپنے بندوں کو کہ چھپائیں ایک دوسرے کے عیب پس وہ پڑھتے ہیں ہر روز تیری کتاب اور

يَمْدَحُونَكَ فَيَقُولُونَ أَعْنِي كِرَامًا كَاتِبِينَ اسْتُرْ عُيُوبَهُمْ إِنَّكَ

تیری ثنا کرتے ہیں پھر کہتے ہیں کراماً کاتبین اے خدا چھپا انکے عیب البتہ تو

عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلِهٰذَا يُسَمَّوْنَ كِرَامًا كَاتِبِينَ وَرُوِيَ عَنْ صِدِّيقِ

چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے پس اسی واسطے انکا نام کراماً کاتبین رکھا گیا اور روایت ہے

ابْنِ أُوَيْسٍ رض أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن اویس رض سے کہا میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَآلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ

وآلہ وسلم نے فرمایا آئے جبرئیل علیہ السلام اور کہا اے محمد

إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ بَلِّغْ أُمَّتَكَ أَنَّ مَنْ مَاتَ

خدا آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ پہونچا دے اپنی امت کو کہ جو شخص مریگا

مُفَارِقًا لِلْجَمَاعَةِ لَا يَشُمُّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرَ مِنْ أَهْلِ

جماعت سے جدا ہو کر وہ نہیں سونگھے گا خوشبو جنت کی اگرچہ اکثر ہو عمل میں

الْأَرْضِ عَمَلًا وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

زمین پر رہنے والوں سے اور نہیں قبول کریگا خدا اس سے قیامت کے دن فرض و نفل

وَتَارِكُ الْجَمَاعَةِ عِنْدَكَ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ مَلْعُونٌ وَ

اور جماعت کا چھوڑنے والا تیرے اور تمام فرشتوں اور لوگوں کے نزدیک ملعون ہے اور

يَلْعَنُهُ التَّوْرٰيةُ وَالْإِنْجِيلُ وَالزَّبُورُ وَالْفُرْقَانُ وَتَارِكُ الصَّلٰوةِ

اسکو لعنت کرتی ہے توریت اور انجیل اور زبور اور فرقان اور نماز کا چھوڑنے والا

لَا يُسْتَجَابُ لَهُ الدَّعْوَةُ وَلَا تَنْزِلُ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الدُّنْيَا

نہیں مقبول ہوگی اسکی دعا اور نہیں اترے گی اسپر رحمت دنیا

وَالْآخِرَةِ وَأَهْوَنُ مِنْ أُمَّتِكَ وَأَشَرُّ مِنْ شَارِبِ الْخَمْرِ وَقَاطِعِ

اور آخرت میں اور وہ نہایت ذلیل ہے تیری امت سے اور بدتر ہے شرابی سے او

الطَّرِيقِ وَقَاتِلِ أَلْفِ عَالِمٍ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَلِّمُوا عَلَى الْيَهُودِ

سر راہ لوٹنے والے اور ہزار عالم کے مار ڈالنے والے سے اور فرمایا آنحضرت نے تم سلام کرو یہود

وَالنَّصَارٰى وَلَا تُسَلِّمُوا عَلَى الْيَهُودِ مِنْ أُمَّتِي قَالَ شَدَّادٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

اور نصاری کو اور نہ سلام کرو میری امت کے یہود کو کہا شداد نے اے رسول خدا

مَنْ يَهُودٌ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ مَنْ يَسْمَعُ الْأَذَانَ وَلَمْ يَحْضُرِ الْجَمَاعَةَ

آپکی امت سے کون شخص یہود ہے فرمایا جو شخص کہ سنے اذان اور نہ حاضر ہووے جماعت میں

وَقَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ اَعَانَ تَارِکَ الْجَمَاعَۃِ بِخُبْزٍ اَوْ بِلُقْمَۃٍ فَکَاَنَّمَا اَعَانَ

اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جسنے مدد کی تارک جماعت کی روٹی سے یا لقمہ سے تو گویا اسنے مدد کی

بِقَتْلِ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنْ مَاتَ تَارِکُ الْجَمَاعَۃِ لَا یُغْسَلُ وَلَا یُصَلّٰی عَلَیْہِ

پیغمبرون کے قتل مین اور اگر مرے تارک جماعت تو نہ نہلایا جاوے اور نہ اسکی نماز جنازہ پڑھی جاوے

وَلَا یُدْفَنُ فِیْ مَقَابِرِ الْمُسْلِمِیْنَ وَتَارِکُ الصَّلٰوۃِ بِالْجَمَاعَۃِ لَوْ صَلّٰی

اور نہ قبرستان مین مسلمانون کے دفن کیا جاوے اور جماعت کی نماز چھوڑنے والا اگر پڑھے

صَلٰوۃَ اُمَّتِیْ کُلِّھَا وَحْدَہٗ وَقَرَءَ کُلَّ کُتُبٍ اَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی الْاَنْبِیَاءِ

میری تمام امت کی نماز تنہا اور پڑھے سب کتابین جو خدا ے تعالی نے اپنے پیغمبرون پر اتارین

وَحْدَہٗ وَصَامَ صَوْمَ اُمَّتِیْ کُلِّھَا وَحْدَہٗ وَتَصَدَّقَ صَدَقَتَھُمْ

تنہا اور رکھے میری تمام امت کے روزے تنہا اور دے میری تمام امت کے صدقے

کُلِّھَا وَحْدَہٗ لَا یَشُمُّ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا یَنْظُرُ اللّٰہُ تَعَالٰی اِلَیْہِ حَیًّا وَمَیِّتًا

تنہا تو نہین سونگھے گا جنت کی خوشبو اور خدا اسکی طرف نظر نہین کریگا زندگی مین اور نہ بعد مرنے کے

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَیُّمَا مُؤْمِنٍ یَتَوَضَّاُ وَ

اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو مومن وضو کرے اور

یَاْتِیْ اِلَی الْمَسْجِدِ وَصَلّٰی فِیْہِ مَعَ الْجَمَاعَۃِ غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی ذُنُوْبَہٗ

آوے مسجد مین اور نماز پڑھے اسمین جماعت سے تو بخشے گا خدا ے تعالی اسکے گناہ

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ صَلٰوۃً فِیْ

اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ نگہبانی کرے نماز کی

اَوْقَاتِھَا وَاَتَمَّ رُکُوْعَھَا وَسُجُوْدَھَا اَکْرَمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِخَمْسَ عَشَرَ

اسکے وقتون مین اور تمام کرے اسکے رکوع اور سجدے تو عطا فرمائیگا خدا اسکو پندرہ

خَصْلَۃً ثَلٰثَۃً فِی الدُّنْیَا وَثَلٰثَۃً عِنْدَ الْمَوْتِ وَثَلٰثَۃً فِی الْقَبْرِ

چیزین تین دنیا مین اور تین مرنے کے وقت اور تین قبر مین

وَثَلٰثَۃً فِی الْحَشْرِ وَثَلٰثَۃً عِنْدَ لِقَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی فَاَمَّا الثَّلٰثَۃُ الَّتِیْ فِی

اور تین حشر مین اور تین جس وقت کہ خدا ے تعالی سے ملاقات ہوگی پس وہ تین چیزین جو دیگا

الدُّنْیَا فَیَزِیْدُ عُمْرَہٗ وَرِزْقَہٗ وَیَحْفَظُ نَفْسَہٗ وَاَھْلَہٗ وَاَمَّا

دنیا مین سو زیادہ کریگا اسکی عمر اور روزی اور نگہبانی کریگا اسکے نفس اور اہل کی اور وہ

الثَّلٰثَۃُ الَّتِیْ عِنْدَ الْمَوْتِ فَیُبَشِّرُہٗ بِالْاَمْنِ مِنَ الْخَوْفِ وَالْفَزَعِ

تین چیزین جو مرنے کے وقت دیگا سو اسکو خوشی سنائیگا ڈر اور خوف سے امن مین رہنے کی

وَدُخُوْلِ الْجَنَّۃِ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ

اور جنت مین داخل ہونے کی کیونکہ خدا ے تعالی نے فرمایا کہ جنھون نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر

استقاموا تتنزل علیہم الملئکة الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا

اسی پر مضبوط رہے اُترتے ہیں فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشی سنو

بالجنة التی کنتم توعدون الآیة واما الثلثة التی فی القبر فیسہل

اس بہشت کی جسکا تمکو وعدہ تھا تا آخر آیت اور وہ تین چیزیں جو قبر میں دیگا سو آسان کریگا

علیہ سؤال منکر ونکیر ویوسع علیہ قبرہ ویفتح لہ بابا الی

اسپر منکر ونکیر کا سوال اور کشادہ کریگا اسپر اسکی قبر اور کھولیگا اسکے واسطے ایک دروازہ جنت

الجنة واما الثلثة التی فی المحشر یخرج من القبر وھو یتلألؤ

جنت کے اور وہ تین چیزیں جو حشر میں دیگا سو نکلیگا وہ قبر سے کہ چمکتا ہوگا

وجھہ کالقمر لیلة البدر کما قال اللہ تعالی نورھم یسعی بین

اسکا چہرہ جیسے چودھویں رات کا چاند جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے انکی روشنی دوڑتی ہے

ایدیھم وبایمانھم الآیة ویعطی کتابہ بیمینہ ویحاسب حسابا

انکے آگے اور انکے داہنے تا آخر آیت اور دیا جاویگا اسکو نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں اور حساب لیا جاویگا

یسیرا واما الثلثة التی عند لقاء اللہ تعالی فرضی اللہ تعالی

اسکا بہت آسان حساب اور وہ تین چیزیں جو خدا اپنی ملاقات کے وقت دیگا سو ہے خدا کا اسکے اوپر راضی ہونا

عنھم والسلام علیھم والنظر الیھم کقولہ تعالی سلام قولا من

اور خدا کی رحمت سے اسپر سلام ہونا اور خدا کا انپر نظر رحمت کرنا جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے سلام بولنا ہے رب

رب رحیم وجوہ یومئذ ناضرة الی ربھا ناظرة ومن تھاون

مہربان سے کتنے چہرے اسدن تازے ہیں اپنے رب کی طرف دیکھتے اور جسنے سستی کی

بالصلوة الخمس عاقبہ اللہ تعالی بخمس عشر خصلة ثلثة فی

نمازہاۓ پنجگانہ میں عذاب دیگا اسکو خدا تعالی پندرہ وجہ سے تین

الدنیا وثلثة عند الموت وثلثة فی القبر وثلثة فی الحشر وثلثة

دنیا میں اور تین موت کے وقت اور تین قبر میں اور تین حشر میں اور تین

عند لقاء اللہ تعالی اما الثلثة التی فی الدنیا فیرفع البرکة من

جبکہ ہو اس سے ملاقات ہوگی لیکن وہ تین وجہ جو دنیا میں ہیں پس اٹھ جاویگی برکت

رزقہ وعمرہ وسیماء الصالحین من وجھہ واما الثلثة التی

اسکی روزی اور عمر سے اور علامت نیکوں کی اسکے چہرے سے اور لیکن وہ تین وجہ

عند الموت یموت جائعا وعطشانا وذلیلا واما الثلثة التی فی

جو موت کے وقت ہونگی پس مریگا بھوکا اور پیاسا اور ذلیل اور لیکن وہ تین وجہ جو

القبر فیضیق قبرہ حتی تدخل اضلاعہ بعضھا فی بعض ویفتح

قبر میں ہونگی پس تنگ ہوگی اسکی قبر یہانتک کہ اسکی پسلیاں بعض بعض میں داخل ہونگی اور کھلیگا

لہ باب من نار و اما الثلاثۃ التی فی الحشر فیخرج من قبرہ مسودۃ

اسکے لیے ایک دروازہ دوزخ سے اور لیکن وہ تین وجہ جو حشر میں ہونگی سو نکلیگا اپنی قبر سے سیاہ

الوجہ مکتوب فی جبہتہ ھذا آئس من رحمۃ اللہ تعالی

رو لکھا ہے اسکی پیشانی پر یہ شخص ناامید ہے خدا سے تعالی کی رحمت سے

ویعطی لہ کتابہ من وراء ظھرہ واما الثلاثۃ التی عند لقاء

اور دیا جاویگا اسکو نامہ اعمال پس پشت سے اور لیکن تین وجہ جو خدا کی ملاقات کے وقت ہونگے

اللہ تعالی فلا یکلمھم اللہ تعالی ولا ینظر الیھم یوم القیمۃ

سو نہیں کلام کریگا انسے خدا تعالی اور نہ نظر کریگا انکی طرف دن قیامت کے

ولا یزکیھم ولھم عذاب الیم قال اللہ تعالی فخلف من بعدھم

اور نہ انکو پاک کریگا اور انکے لیے عذاب دردناک ہے فرمایا خدا تعالی نے پیچھے انکی جگہ آئے

خلف اضاعوا الصلوۃ واتبعوا الشھوات فسوف یلقون غیا

ناخلف کہ جنھوں نے ضایع کی نماز اور پیروی کی خواہشوں کی پس عنقریب پاوینگے سزا گمراہی کی

وروی عن انس ابن مالک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور روایت ہے انس ابن مالک رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم اذا قام العبد الی الصلوۃ وقال اللہ اکبر خرج من

وآلہ وسلم نے جبکہ کھڑا ہوا بندہ نماز کو اور کہے اللہ اکبر تو باہر ہوگا

ذنوبہ کیوم ولدتہ امہ واذا قال اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

اپنے گناہوں سے اور ہوگا مانند اس دن کے کہ جنا اسکو ماں نے اور جبکہ کہے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

کتب لہ بکل شعرۃ علی بدنہ عبادۃ سنۃ فاذا قرء الفاتحۃ

لکھی جاویگی اسکے لیے اسکے بدن کے ہر بال کے شمار کے برابر عبادت ایک برس کی پھر جبکہ پڑھے الحمد

فکانما حج واعتمر واذا رکع فکانما تصدق بوزنہ ذھبا و

تو گویا حج اور عمرہ کیا اور جبکہ رکوع کرے تو گویا صدقہ کیا اپنے وزن کے برابر سونا اور

اذا قال سمع اللہ لمن حمدہ نظر اللہ الیہ بالرحمۃ واذا قال فی

جبکہ کہے سمع اللہ لمن حمدہ تو نظر کریگا خدا اسکی طرف رحمت سے اور جبکہ کہے

سجودہ سبحان ربی الاعلی فکانما اعتق رقبۃ واذا تشھد اعطاہ

اپنے سجدہ میں سبحان ربی الاعلی تو گویا آزاد کیا ایک غلام اور جبکہ تشہد پڑھے دیگا اسکو

اللہ تعالی ثواب الف عالم والف شھید واذا سلم وفرغ من صلوتہ

خدا تعالی ہزار عالم اور ہزار شہید کا ثواب اور جبکہ سلام پھیرے اور فارغ ہو نماز سے

فتح اللہ لہ ثمانیۃ ابواب الجنۃ یدخل من ای باب شاء بلا حساب

کھولیگا خدا اسکے لیے آٹھ دروازہ جنت کے کہ داخل ہو جس دروازے سے چاہے بے حساب

وَلَا عَذَابٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ

اور بے عذاب اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لائق ہو مومن کو

اَنْ يَكُوْنَ اَخْلَاقُهٗ كَاَخْلَاقِ الْكَلْبِ وَفِيْهِ خَمْسَةُ اَخْلَاقٍ اَلْاَوَّلُ

کہ ہون اوسکی عادتین جیسے کتے کی عادتین ہین اور کتے مین پانچ عادتین ہین پہلی عادت یہ ہے

يَكُوْنُ جَائِعًا اَبَدًا وَهٰذَا مِنْ اَخْلَاقِ الصّٰلِحِيْنَ وَالثَّانِي لَا يَكُوْنُ لَهٗ

کہ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور یہ نیکوں کی عادت ہو اور دوسری عادت یہ ہے کہ اوسکا کوئی گھر نہیں ہے

مَوْضِعٌ وَهٰذَا مِنْ اٰثَارِ الصّٰلِحِيْنَ وَالثَّالِثُ اَنَّهٗ لَا يَنَامُ بِاللَّيْلِ وَهٰذَا

اور یہ نیکوں کی علامت ہو اور تیسری عادت یہ ہو کہ رات کو نہیں سوتا ہے اور یہ

مِنْ اَفْعَالِ الصّٰلِحِيْنَ وَالرَّابِعُ لَا يَكُوْنُ لَهٗ مَالٌ حَتّٰى يَرِثَهٗ الْوَارِثُ وَ

نیکوں کا عمل ہے اور چوتھی عادت یہ ہو کہ نہیں ہوا اسکے لئے مال کہ مالک ہو اوسکا وارث اور

هٰذَا مَعِيْشَةُ الصّٰلِحِيْنَ وَالْخَامِسُ اَنْ لَا يُفَارِقَ مِنْ بَابِ صَاحِبِهٖ

یہ نیکوں کی زندگی ہو اور پانچوین یہ عادت ہو کہ اپنے محسن کے دروازے سے نہین جاتا ہو

وَاِنْ طَرَدَهٗ فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ وَهٰذَا مِنْ وَفَاءِ الصّٰلِحِيْنَ وَقَالَ

اگرچہ وہ دن مین سو بار نکالے اور یہ نیکوں کی وفا ہے اور کہا

عَلِيٌّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ عَيْشُهٗ كَعَيْشِ الْكَلْبِ وَفِيْهِ

علی کرم اللہ وجہہ نے خوش حالی ہو اوس شخص کی جسکی زندگی کتے کی زندگی کی طرح ہے اور اوسمین

عَشْرُ خِصَالٍ اَلْاَوَّلُ لَيْسَ لَهٗ مَالٌ وَالثَّانِي لَيْسَ لَهٗ قَدْرٌ وَالثَّالِثُ

دس خصلتین ہین پہلی یہ ہو کہ نہین ہو اسکے واسطے مال۔ اور دوسری یہ ہو کہ نہین ہو اسکی عزت اور تیسری

اَلْاَرْضُ كُلُّهَا بَيْتٌ لَهٗ وَالرَّابِعُ فِيْ اَكْثَرِ الْاَوْقَاتِ يَكُوْنُ جَائِعًا

یہ ہو کہ تمام زمین اسکا گھر ہے اور چوتھی یہ ہے کہ اکثر اوقات بھوکا رہتا ہے

وَالْخَامِسُ فِيْ غَالِبِ اَوْقَاتِهٖ يَكُوْنُ سَاكِتًا وَالسَّادِسُ يَجُوْلُ حَوْلَ

اور پانچوین یہ ہے کہ اکثر اوقات خاموش رہتا ہو اور چھٹے یہ ہے کہ پھرتا ہے اپنے

بَيْتِ صَاحِبِهٖ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالسَّابِعُ يَقْنَعُ بِمَا يُدْفَعُ اِلَيْهِ وَالثَّامِنُ

مالک کے گھر کے گرد رات دن اور ساتوین یہ ہو کہ قناعت کرتا ہو اوس چیز پر جو اسکو دی جاتی ہو اور آٹھوین

لَوْ ضَرَبَهٗ صَاحِبُهٗ مِائَةَ جَلْدَةٍ لَمْ يَتْرُكْ بَابَ دَارِ صَاحِبِهٖ وَ

یہ ہو کہ اگر اسکا محسن اسکو مارے سو کوڑے تو نہین چھوڑے گا اپنے محسن کے گھر کا دروازہ اور

التَّاسِعُ يَاْخُذُ عَدُوَّ صَاحِبِهٖ وَلَا يَاْخُذُ صَدِيْقَهٗ وَالْعَاشِرُ اِذَا

نوین یہ ہو کہ پکڑتا ہو اپنے محسن کے دشمن کو اور نہین پکڑتا ہے اسکے دوست کو اور دسوین یہ ہے

مَاتَ لَمْ يَتْرُكْ لَهٗ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَيْئًا بَابٌ ۱۸ فِيْ ذِكْرِ الرُّوْحِ بَعْدَ

کہ جب مرے نہین چھوڑتا ہو میراث سے کوئی شئے باب ۱۸ روح کے بیان مین بعد نکلنے کے

الخروج کیف یاتی الی قبرہ ومنزلہ قال النبی صلی اللہ علیہ

کہ کیونکر اپنے گھر اور قبر کے نزدیک آتی ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم فاذا خرج الروح من بنی آدم فقد امضی ثلثۃ

وآلہ وسلم نے کہ جبکہ نکلے روح بنی آدم سے پھر گذر جاتے ہیں

ایام یقول الروح یارب ائذن لی حتی امشی وانظر الی جسدی

دن تو کہتی ہے روح اے رب اجازت دے مجھے کہ میں جاؤں اور دیکھوں اپنا جسم

الذی کنت فیہ فیاذنہ اللہ فیجیٔ الی قبرہ وینظر من بعید وقد

کہ میں تھی اس میں سو خدا اُسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے اپنی قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ

سال الماء من جسدہ ومن منخریہ ومن فمہ فیبکی بکاءً

بہا ہے پانی اُسکے جسم اور دونوں نتھنوں اور منھ سے پس روتی ہے نہایت رونا

طویلا ثم یقول یاجسدی المسکین ویا حبیبی ہل تذکر ایام

پھر کہتی ہے اے میرے مسکین جسم اور اے میرے حبیب کیا تجکو یاد ہے زمانہ

حیوتک وھذا منزل البلاء والوحشۃ والغم والکربۃ والحزن

اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے مصیبت اور تنہائی اور غم اور سختی اور رنج

والندامۃ ثم یمضی فاذا کانت خمسۃ ایام یقول یارب

اور پشیمانی کا پھر لوٹ جاتی ہے پھر جبکہ پانچ دن ہوے تو کہتی ہے اے رب

ائذن لی حتی انظر الی جسدی فیاذن اللہ تعالی لہ فیاتی الی

اجازت دے مجھے کہ میں دیکھوں اپنا جسم پس خدا اُسکو اجازت دیتا ہے پس آتی ہے

قبرہ وینظر من بعید وقد سال الدم من جسدہ ومن منخریہ ومن

اپنا قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے کہ در بہا ہے خون اُسکے بدن اور دونوں نتھنوں اور

فمہ واذنیہ وصدیدہ ثم فیبکی بکاءً طویلا فیقول یاجسدی

منھ اور دونوں کانوں سے اور زرد پانی وریم پس روتی ہے نہایت رونا پھر کہتی ہے اے میرے

المسکین اتذکر ایام حیوتک وھذا منزل الغم والھم والمحنۃ

مسکین بدن کیا تجکو یاد ہے زمانہ اپنی زندگی کا اور یہ قبر مقام ہے غم اور اندوہ اور محنت

والدیدان والحیۃ والعقارب واکلت الدیدان لحمک وفرقت

اور کیڑوں اور سانپ اور بچھوؤں کا اور کھا گیا کیڑوں نے تیرا گوشت اور جدا کیا

جلدک وتفرقت اعضاؤک ثم یمضی فاذا کان سبعۃ ایام

ہرا چمڑا اور پراگندہ ہوے تیرے سب عضو پھر جاتی ہے پس جبکہ ہوے سات دن

یقول یارب ائذن لی حتی انظر الی جسدی فیاذن اللہ لہ

تو کہتی ہے اے رب اجازت دے تو کہ میں دیکھوں اپنا بدن پس اجازت دیتا ہے خدا اسکو

فتأتي إلى قبره وتنظر من بعيد وقد وقع فيه التراب وتبكي
پس آتی ہے اپنے قبر کے نزدیک اور دیکھتی ہے دور سے اور البتہ پڑے ہیں … پس روتی ہے

بكاء شديدا وتقول يا جسدي المسكين أين كرامة حيوتك
سخت رونا اور کہتی ہے اے میرے مسکین بدن کہاں گیا … زمانہ اپنی حیات کا

أين أولادك وآباؤك وعشيرتك ودارك وعقارك وأين
کہاں ہیں تیری اولاد اور تیرے باپ اور تیرے خویش اور تیرا مکان اور تیری زمین اور کہاں ہیں

إخوانك وأصدقاؤك وأين رفقاؤك وجيرانك الذين كانوا
تیرے بھائی اور تیرے دوست اور تیرے آشنا اور تیرے ہمسائے جو

يرضونك في جوارك اليوم يبكون علي وعليك إلى يوم القيمة
تجھے راضی رکھتے ہمسائگی میں آج روتے ہیں مجھ پر اور تجھ پر اور اسی طرح روز قیامت تک

وروي عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله
اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وآله وسلم إذا مات المؤمن دارت روحه حول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جبکہ مرتا ہے مومن تو پھرتی ہے اسکی روح گرد

داره شهرا ينظر إلى ما خلفه من عياله كيف يقسم ماله وكيف
اپنے مکان کے گرد ایک مہینہ دیکھتی ہے اسکو جو چھوڑا ہے اپنی زن و فرزند نے کس طرح اسکا مال تقسیم ہوا ہے

يؤدي ديونه فإذا تم شهرا نظر إلى الجسد … وحول قبره
اور کس طرح اسکا قرضہ ادا کیا جاتا ہے پھر جبکہ تمام ہو مہینہ تو دیکھتی ہے … قبر کے

سنة وينظر من يدعو له ومن يحزن عليه فإذا تمت سنة
ایک سال اور دیکھتی ہے کہ کون اسکے واسطے دعا کرتا ہے اور کون اس پر غم کرتا ہے پھر جبکہ تمام ہو سال

رفعت روحه إلى حيث يجتمع فيه الأرواح إلى يوم ينفخ في الصور
تو پہنچائی جاتی ہے بندہ مومن کی روح اس مقام میں کہ جہاں سب روحیں جمع ہیں اس روز تک کہ صور پھونکا جاوے

كقوله تعالى تنزل الملئكة والروح فيها ويقال الروح فيها بمعنى
چنانچہ فرمایا خدا تعالی نے اترتے ہیں فرشتے اور روح شب قدر میں اور کہا جاتا ہے کہ اس آیت میں روح کے معنی

الرحمة على المؤمنين كما تقرئ والروح بالفتح والضم معناه تنزل
رحمت کے ہیں مومنوں پر جیسا کہ لفظ الروح را کے زبر اور پیش سے پڑھا … تو معنی … اترتے

الملئكة والروح أي معهم الروح والريحان …
فرشتے … ساتھ ان کے ہمراہ رحمت اور خوشبو ہے اور کہا جاتا ہے …

عظيم ينزل الرحمة على المؤمنين كما قال الله تعالى يوم يقوم الروح
… رحمت کو مومنوں پر چنانچہ فرمایا خدا … جس دن …

والملٰئکۃ صفا قیل معناہ روح بنی اٰدم وقیل معناہ روح

اور فرشتے قطار ہو کر کہا گیا روح سے روح بنی آدم مراد ہے اور کہا گیا روح سے روح جبرئیل مراد ہے

جبرئیل ویقال روح محمد صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تحت

اور کہا جاتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح

العرش یستاذن فی ھٰذہ اللیلۃ من اللہ تعالیٰ بالنزول لیسلم

جو عرش کے نیچے ہے وہ اجازت چاہتی ہے اس رات خدائے تعالیٰ سے زمین پر اترنے کی تاکہ سلام کرے

علی جمیع المؤمنین والمؤمنات من الشفقۃ علیھم ویقال روح

تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو اوپر شفقت کے سبب سے اور کہا جاتا ہے روحیں

الاقرباء من الاموات المؤمنین یقولون ربنا ائذن لنا بالنزول

ان رشتہ داروں کی جو مومن مرے ہیں کہتی ہیں اے رب ہمارے اجازت دے ہمکو اترنے کی

الی منازلنا حتی نری اولادنا وعیالنا فینزلون لیلۃ القدر کما

اپنی اپنی گھر تاکہ ہم دیکھیں اپنے فرزندوں اور قرابت داروں کو پس اترتے ہیں شب قدر میں جیسا کہ

قال ابن عباس اذا کان یوم عید او یوم عاشوراء او لیلۃ

کہا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جبکہ ہو دن عید کا یا دن عشرہ محرم کا یا رات

عاشوراء او یوم الجمعۃ او لیلۃ الجمعۃ الاولیٰ من رجب او

عشرہ محرم کی یا دن جمعہ کا یا رات جمعہ اول کی ماہ رجب سے یا

لیلۃ النصف من شعبان یخرج الاموات من قبورھم فیقومون

رات پندرھویں شعبان کی تو نکلتے ہیں مردے اپنی قبروں سے پھر کھڑے ہوتے ہیں

علیٰ ابواب بیوتھم ویقولون ارحموا علینا فی ھٰذہ اللیلۃ

اپنے گھروں کے دروازوں پر اور کہتے ہیں رحم کرو ہمپر اس رات

بصدقۃ او لقمۃ فانا محتاجون الیھا فان لم تقدروا فاذکرونا

صدقہ سے یا لقمہ سے اسواسطے کہ ہم اسکے محتاج ہیں سو اگر تمکو اسکی طاقت نہیں ہو تو یاد کرو ہمکو

برکعتین فی ھٰذہ اللیلۃ المبارکۃ ھل من احد یذکرنا وھل

دو رکعت نماز سے اس مبارک رات میں کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے اور کیا

من احد یترحم علینا وھل من احد یذکر غربتنا یا من سکن

کوئی ہے جو ہمپر رحم کرے اور کیا کوئی ہے جو ہمکو یاد کرے ہماری غربت میں اے وہ شخص کہ رہا

فی دارنا یا من نکح نساءنا ویا من اقام فی اوسع قصورنا ونحن فی

ہمارے گھر میں اور وہ شخص کہ نکاح کیا ہماری عورتوں سے اور وہ شخص کہ ٹھہرا ہماری کشادہ تر محلوں میں اور ہم ہیں

اضیق قبورنا ویا من قسم اموالنا ویا من استذل اولادنا من

اپنی تنگ قبروں میں اور اے وہ شخص کہ اس نے تقسیم کیے ہمارے سب مال اور اے وہ شخص کہ ذلیل کیا ہماری اولاد کو کیا ہے

أَحَدٍ مِّنْكُمْ مَنْ يَتَفَكَّرُ فِي غُرْبَتِنَا وَفَقْرِنَا وَكُتُبُنَا مَطْوِيَّةٌ وَكُتُبُ الْحَيَوةِ

تمسے کوئی جو غور کرے ہماری بیکسی اور محتاجی مین اور ہمارے اعمال نامے لپیٹے گئے ہین اور کتابیں اعمال کی

مَنْشُورَةٌ وَلَيْسَ لِلْمَيِّتِ فِي اللَّحْدِ ثَوَابٌ فَلَا تَنْسَوْنَا بِكِسْرَةِ خُبْزٍ كَمُ

کھلے ہین اور نہین ہے مردے کو قبر مین ثواب سو تم نہ بھولو ہمکو ایک روٹی کے ٹکڑے سے

وَدُعَائِكُمْ فَإِنَّا مُحْتَاجُونَ إِلَيْكُمْ أَبَدًا فَإِنْ وَجَدُوا الصَّدَقَةَ وَالدُّعَاءَ

اور اپنی دعا سے اسواسطے کہ ہم تمہارے محتاج ہین ہمیشہ سو اگر مردے پاتے ہین صدقہ اور دعا کو

مِنْهُمْ يَرْجِعُونَ فَرِحًا مَسْرُورًا وَإِنْ لَمْ يَجِدُوا يَرْجِعُونَ مَحْرُومًا

اپنے لوگوں سے تو لوٹتے ہین خوش اور شادمان اور اگر ان دونوں کو اُنہونے نہ پایا تو لوٹتے ہین محروم

مَحْزُونًا آيِسًا وَقَدْ قِيلَ إِنَّ الرُّوحَ فِي الْفُؤَادِ أَوْ فِي بَعْضِ أَجْزَاءِ

غمگین نا امید اور کہا گیا کہ روح دل مین ہے یا بدن کے بعض جزؤن مین

الْبَدَنِ لَا فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ لَكِنَّهَا فِي جُزْءٍ مِنْ أَجْزَائِهِ وَالدَّلِيلُ عَلَيْهِ

نہ تمام بدن مین لیکن وہ بدن کے جزؤن مین کسی جز مین ہے اور دلیل اسکی یہ ہے

أَنْ يُجْرَحَ الْوَاحِدُ بِجِرَاحَاتٍ كَثِيرَةٍ فَلَا يَمُوتُ وَيُجْرَحُ الْوَاحِدُ أَيْضًا

کہ ایک شخص گھائل ہوتا ہے بہت زخمون سے پر نہین مرتا ہے اور بھی ایک شخص گھائل ہوتا ہے

بِجِرَاحَةٍ وَاحِدَةٍ فَيَمُوتُ لِأَنَّهَا أَصَابَتْ فِي الْمَكَانِ الَّذِي فِيهِ

ایک زخم سے سو مرجاتا ہے اسواسطے کہ یہ زخم اُس مقام مین لگا ہے کہ جسمین روح ہے

الرُّوحُ وَحَلَّتْ فِيهِ وَقِيلَ الرُّوحُ يَحُلُّ فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ لِأَنَّ

اور جس مین روح داخل ہوئی ہے اور کہا گیا کہ روح تمام بدن مین داخل ہوئی ہے اسواسطے

الْمَوْتَ فِي جَمِيعِ الْبَدَنِ يَدُلُّ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى قُلْ يُحْيِيهَا

موت تمام بدن مین آتی ہے دلیل اسکی قول خدا تعالی ہے تو کہہ زندہ کریگا ہڈیان گلی ہوئی

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَإِنْ قِيلَ مَا الْفَرْقُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالرَّوَانِ

وہ جسنے اُنکو پیدا کیا پہلی بار پس اگر کوئی کہے کہ روح اور روان مین کیا فرق ہے

قُلْتُ هُمَا وَاحِدٌ لَيْسَ بَيْنَهُمَا فَرْقٌ كَمَا أَنَّ الْبَدَنَ مَعَ الْيَدِ وَالرِّجْلِ

تو مین کہونگا وہ دونون ایک ہین نہین ہے اُنمین کوئی فرق جیسا کہ بدن ہاتھ اور پیر کے ساتھ

يَذْهَبُ وَيَجِيءُ وَالرُّوحُ لَا يَتَحَرَّكُ ثُمَّ مَوْضِعُ الرُّوحِ فِي الْجَسَدِ

جاتا ہے اور آتا ہے اور روح نہین حرکت کرتی ہے پھر روح کا مقام بدن مین

غَيْرُ مُعَيَّنٍ وَمَوْضِعُ الرَّوَانِ بَيْنَ الْحَاجِبَيْنِ فَإِذَا زَالَتِ الرُّوحُ

معین نہین ہے اور روان کا مقام دو ابرون کے درمیان ہے پس جبکہ نکلے روح

مَاتَ الْعَبْدُ لَا مُحَالَةَ وَإِذَا زَالَتِ الرَّوَانُ نَامَ الْعَبْدُ كَمَا أَنَّ الصَّاعِ

تو بندہ ضرور مریگا اور اگر نکلے روان تو سوے گا بندہ جیسا کہ ٹی

إذا صُبّت في القصعة ووُضعت في البيت ووقعت الشمس عليه

جگہ پیالہ میں ڈالا جاوے اور وہ پیالہ گھر میں رکھا جاوے اور پڑے اسپر آفتاب

من الكوّة وشعاعها في السقف يتحرك ولم يتحرك القصعة من

روشندان سے تو آفتاب کی شعاعیں چھت میں ہلتی ہیں اور نہیں ہلتا ہے پیالہ

موضعها فكذلك الروح ساكنة في البدن وشعاعها إلى العرش

اپنی جگہ سے سو اسیطرح روح بدن میں ٹھہری ہے اور اسکی شعاعیں عرش تک

وهو الروان فترى الرؤيا في الملكوت ثم إذا نام العبد خرج

پہونچتی ہیں اور اسی شعاع کا روان نام ہے پس دیکھتے ہی خواب عالم ملکوت میں پھر جبکہ بندہ سوتا ہے تو نکلتی ہے

الروح أي الروان من أنفه وصعد إلى السماء فالروان في

اسکی روح یعنی روان ناک سے اور چڑھتی ہے آسمان کو پس روان

الملكوت تنوب منابة النفس في الخدمة فإن قيل لو كان

عالم ملکوت میں قائم ہوتی ہے مقام روح کی خدمت میں پس اگر کوئی کہے کہ اگر

روح المؤمن يصعد إلى السماء وتنوب منابة النفس في الخدمة

روح مومن کی آسمان کو چڑھتی ہے اور قائم ہوتی ہے مقام نفس کے خدمت میں

فروح الكافر إلى أين تذهب وقيل روح الكافر أيضاً يصعد إلى

تو کافر کی روح کہاں جاتی ہے تو جواب دیا جاتا ہے کہ کافر کی روح بھی چڑھتی ہے

السماء إلا أنه يمنعه الشيطان فيكون مع الشياطين فإن قيل لو

آسمان کو مگر اسکو شیطان منع کرتا ہے پس ہوتی ہے شیطانوں کے ساتھ پس اگر کوئی کہے کہ بدن سے اگر

ذهب الروح ينبغي أن لا يتنفس قيل هذا من وجوه أحدها

روح جاتی تو لائق تھا کہ سونے والا سانس نہ لیتا تو جواب دیا جاویگا کہ یہ سانس لینا کئی سبب سے ہے ایک سبب یہ ہے

ما قالوا تذهب منه الروح ولكن تبقى فيه الحيوة والنفس

کہ لوگوں نے کہا ہے جاتی ہے اس سے روح اور لیکن زندگی اور سانس بدن میں باقی رہتی ہے

لأنهما ليسا بروح ألا ترى إلى ما روى عبد الله بن عباس رض

کیونکہ یہ دونوں روح نہیں ہیں کیا تجکو نہیں معلوم ہے جو روایت کیا عبد اللہ بن عباس رض نے

أنه قال الروح للأربعة الإنس والجن والملائكة والشياطين

کہا کہ روح فقط چار قسم کی مخلوق کے لیے ہے کہ وہ انسان اور جنات اور فرشتے ہیں اور شیطان ہیں

ولسائرهن نفس وحيوة قال محمد بن الترمذي الروح روحان

اور باقی مخلوق کے لیے سانس اور زندگی ہے کہا محمد ابن ترمذی نے کہ روح دو ہیں

روح به الحيوة والنفس وروح به الحركة فإذا نام خرج منه

ایک وہ روح کہ جسکی وجہ سے زندگی اور سانس ہے اور دوسری وہ روح جسکی وجہ سے حرکت ہو پس سوتے وقت نکلتی ہے اس سے

الروح الذی به الحرکة ولکن لم یخرج الروح الذی به الحیوة و

وہ روح جسکی وجہ سے حرکت ہو اور لیکن نہیں نکلتی ہے وہ روح جسکی وجہ سے زندگی اور

النفس واما مسکن الروح بعد القبض فقد قیل مسکنها الصور

سانس ہو اور لیکن روح کے رہنے کی جگہ بعد نکلنے کے پس کہا گیا کہ اسکے رہنے کی جگہ صور ہے

فیه ثقب بعدد کل حیوان من یوم خلق آدم علیه السلام الی یوم

اسمیں سوراخ ہیں جسقدر کہ ہر حیوان کی شمار ہو اسدن سے کہ آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسدن

القیمة بنعیم هناک ان کان منعما وان کان معذبا فهناک یعذب

قیامت تک اسکو انعام ہوگا اسی جگہ اگر وہ قابل انعام ہو اور اگر وہ مستحق عذاب ہو تو اسی جگہ اسکو عذاب ہوگا

ویقال ان ارواح المؤمنین فی حواصل طیور خضراء فی الجنة

اور کہا جاتا ہے کہ مومنوں کی روحیں جنت میں ہیں سبز چڑیوں کے بدنوں میں

وارواح الکافرین فی سجین جهنم وقیل فی حواصل طیور سوداء

اور کافروں کی روحیں دوزخ کے مقام سجین میں ہیں اور کہا گیا کہ دوزخ میں ہیں سیاہ چڑیوں کے بدنوں میں

فی النار ویقال ان ارواح المؤمنین اذا قبضت رفعتها

اور کہا جاتا ہے کہ مومنوں کی روحیں جبکہ قبض کی جاتی ہیں تو انکو اٹھا لیجاتے ہیں

ملئکة الرحمة الی السماء السابعة بالاکرام والاعزاز فینادی مناد

رحمت کے فرشتے ساتوین آسمان پر اکرام اور تعظیم سے پھر آواز دیتا ہے ایک منادی

من السماء من قبل الله اکتبوها فی علیین ثم ردوها الی الارض

آسمان سے خدا کی طرف سے کہ لکھو انکو علیین میں پھر انکو لوٹا دو زمین میں

فترد روحه فی جسده ویفتح له باب الی الجنة فینظر الی موضعه

پس لوٹا دی جاتی ہے روح مردے کے بدن میں اور کھلتے ہیں اسکے لئے دروازے جنت کے پس دیکھتا ہے اپنے مقام کو

منها حتی تقوم الساعة ویقال ان ارواح الکفار اذا

جنت سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور کہا جاتا ہے کہ کافروں کی روحیں جب کہ

قبضت رفعتها ملئکة العذاب الی سماء الدنیا فیغلق ابوابها و

قبض کی جاتی ہیں تو اٹھا لیجاتے ہیں انکو عذاب کے فرشتے طرف آسمان دنیا کے پس بند ہوتے ہیں اسکے دروازے اور

یؤمر بردها الی مضجعه ویضیق قبره ویفتح له باب الی النار

حکم ہوتا ہے کہ لوٹا دیں ہر کافر کی روح اسکی قبر کی طرف اور تنگ ہوتی ہے اسکی قبر اور کھلتے ہیں اسکے لئے دروازے دوزخ کے

فینظر الی مقعده منها حتی تقوم الساعة ویدل علی هذا قوله علیه

پس دیکھتا ہے اپنے مقام کو دوزخ سے یہانتک کہ قیامت قائم ہووے اور اسی پر حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ

السلام حتی انهم یسمعون قرع نعالکم ولکنهم منعوا عن الکلام

وآلہ وسلم دلالت کرتی ہے کہ مردے سنتے ہیں تمہارے جوتوں کی آواز لیکن کلام نہیں کر سکتے ہیں

وسئل عن بعض العلماء عن معادن الارواح بعد الموت فقال

اور دریافت کیا گیا بعض عالموں سے کہ روحیں بعد مرنے کے کہاں رہتی ہیں کہا

ان ارواح الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام فی جنۃ عدن و

انبیا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحیں جنت عدن میں رہتی ہیں اور

تکون فی اللحد مونسۃ لاجسادها وساجدۃ لربہا وارواح الشہداء

قبروں میں حضوری کرتی ہیں اپنے بدنوں کی اور سجدہ کرتی ہیں اپنے رب کو اور شہیدوں کی روحیں رہتی ہیں

فی الفردوس وسط الجنۃ فی حواصل طیور خضراء فی الجنۃ

فردوس میں جو جنتوں کے درمیان ہے سبز چڑیوں کے بدنوں میں اور جنت میں

تطیر حیث تشاء ثم تاوی الی قنادیل معلقۃ بالعرش و

اڑتی ہیں جہاں چاہیں پھر آرام لیتی ہیں قندیلوں میں جو نیچے عرش کے لٹکی ہیں اور

ارواح اولاد المسلمین فی حواصل عصافیر الجنۃ عند جبل المسک

مسلمانوں کے اولاد کی روحیں بہشت کے چڑیوں کے بدنوں میں مشک کے پہاڑ کے نزدیک رہتی ہیں

الی یوم القیمۃ وارواح اولاد المشرکین والمنافقین یدورون

روز قیامت تک اور مشرکوں اور منافقوں کی اولاد کی روحیں پھرتی ہیں

حول الجنۃ لیس لہم ماوی الی یوم القیمۃ ثم یخدمون

گرد جنت کے نہیں ہے اُنکے واسطے کوئی مکان روز قیامت تک پھر خدمت کرینگی

للمؤمنین اما ارواح المؤمنین الذین علیہم دیون ومظالم معلقۃ

مومنین کی لیکن وہ مومن کہ اُنپر قرض ہے اور بندوں کے حق ہیں اُنکی روحیں لٹکی ہیں

بالہواء لا یصلون الی الجنۃ ولا الی السماء حتی یؤدی عنہم

ہوا میں نہ جنت میں پہونچتی ہیں اور نہ آسمان پر یہاں تک کہ ادا ہوں اُنکے

الدیون والمظالم واما ارواح فساق المسلمین المصرین علی الذنوب

قرض اور بندوں کے حق اور لیکن وہ مسلمان جو گناہوں پر ہٹ کرتے ہیں اُنکی روحوں کو

فیعذبون فی القبور مع الجسد واما ارواح الکفرین والمنافقین

عذاب ہوگا قبروں میں معہ بدنوں کے اور لیکن کافروں اور منافقوں کی روحیں

ففی سجین نار جہنم خلدین فیہا ابدا قیل ان الروح جسم

پس دوزخ کی مقام سجین میں ہیں وہ اسمیں ہمیشہ رہینگی کہا گیا کہ روح

لطیف وهو مخلوق فلذلک لا یقال اللہ تعالی ذو روح لانہ

ایک لطیف جسم ہے اور پیدا کی گئی ہے پس اسی واسطے خدائے تعالی کو ذی روح نہیں کہا جاویگا کیونکہ

یستحیل ان یکون محلا للاجسام وقد قیل ان الروح عرض

خدائے تعالی کا جسموں کے واسطے محل ہونا محال ہے اور کہا گیا کہ روح عرض ہے

وَهُوَ مَا تَسْتَحْكِمُ بِوُجُودِ غَيْرِهِ وَرُوِيَ اَنَّ الْيَهُودَ اَتَوْا اِلَى النَّبِيِّ

اور عرض وہ ہے جو اپنے غیر کے وجود سے قائم ہو اور روایت ہے کہ یہود آئے نزدیک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَسَئَلُوهُ عَنِ الرُّوحِ وَعَنْ اَصْحٰبِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پس دریافت کی آپسے حقیقت روح کی اور قصہ اصحاب کہف

الرَّقِيمِ وَعَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ فَنَزَلَ فِي شَانِهِمْ سُورَةُ الْكَهْفِ وَنَزَلَ

اور ذو القرنین کا پس اتری انکی شان میں سورۂ کہف اور اتری

فِي الرُّوحِ وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّي وَقِيلَ مَعْنَاهُ

روح کے بارہ میں یہ آیت کہ تجھسے پوچھتے ہیں روح کو تو کہہ کہ روح ہے میرے رب کے حکم سے اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہیں

مِنْ اَمْرِ رَبِّي وَلَا عِلْمَ لِي بِهَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ اَنَّ الرُّوحَ لَيْسَتْ بِمَخْلُوقَةٍ

کہ روح ہے میرے رب کی علم سے اور مجکو اسکا علم نہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح پیدا نہیں کی گئی ہے

بَلْ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ وَاَمْرُ اللّٰهِ كَلَامُهُ وَهٰذَا الْقَوْلُ خَطَاءٌ لِاَنَّ مَعْنَى الْاٰيَةِ

بلکہ وہ خدا کے امر سے ہے اور امر خدا اسکا کلام ہے اور یہ قول باطل ہے اسواسطے کہ آیت کے معنی ہم پہلے

ذَكَرْنَا وَقِيلَ مَعْنَاهُ تَكْوِينُ رَبِّي بِكَلِمَةِ كُنْ فَيَكُونُ وَاِنَّ اَمْرَ اللّٰهِ عَلٰى

بیان کر چکے ہیں اور کہا گیا اسکے معنی یہ ہیں کہ روح میرے رب کی امر کن سے پیدا کی جاتی ہے پس ہوتی ہے اور امر خدا کی

ضَرْبَيْنِ اَمْرُ اِلْزَامٍ كَاَمْرِهِ بِالْعِبَادَاتِ وَاَمْرُ تَكْوِينٍ كَقَوْلِهِ تَعَالٰى

دو قسم ہیں ایک امر الزام ہے جیسے خدا کا امر عبادات کے واسطے اور دوسرا امر تکوین ہے جیسے خدا کا یہ امر ہے کہ

كُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا اَوْ خَلْقًا وَكَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّمَا اَمْرُهُ

ہو جاؤ پتھر یا لوہا یا کوئی اور مخلوق اور جیسے خدا کا یہ قول ہے کہ خدا کا حکم یہی ہے

اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ وَاَمَّا قَوْلُهُ تَعَالٰى

جب چاہے کسی چیز کا پیدا کرنا کہ کہے اسکو ہو پس وہ ہو جاوے اور لیکن خدا تعالی کا یہ قول

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْاَمِينُ وَقَوْلُهُ تَعَالٰى يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَ

کہ اتارا ہے آنکو روح الامین نے اور خدا تعالی کا یہ قول کہ جس دن کھڑے ہونگے روح اور

الْمَلٰئِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا

فرشتے قطار ہو کر کوئی نہیں کلام کریگا مگر جسکو اذن دے خدا مہربان اور کہے بات ٹھیک

فَقِيلَ مَعْنَاهُ جِبْرَئِيلُ وَقِيلَ مَلَكٌ عَظِيمٌ وَحْدَهُ صَفًّا وَاَمَّا

سو کہا گیا کہ یہاں روح سے مراد جبرئیل ہیں اور کہا گیا مراد اس جگہ بڑا فرشتہ ہے کہ تنہا کھڑا ہوگا مانند قطار

قَوْلُهُ تَعَالٰى فَاِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فَهٰذِهِ اِضَافَةُ

اور لیکن خدا تعالی کا یہ قول کہ جب میں برابر کروں آدم کو اور پھونکوں اسمیں اپنی روح سو یہ اضافت بسبب پیدا کرنے کے

خَلْقٍ وَقِيلَ اِضَافَةُ تَكْرِيمٍ كَمَا يُقَالُ نَاقَةُ اللّٰهِ وَبَيْتُ اللّٰهِ

اور کہا گیا کہ یہ اضافت تعظیم کی ہے جیسے کہا جاتا ہے خدا کی اونٹنی اور خدا کا گھر اور

اما قوله تعالى فنفخنا فيه من روحنا فاضافة تكريم على ما

لیکن خدا سے تعالی کا یہ قول کہ پس ہمنے پھونکی گریبان میں مریم کے اپنی روح تو یہ اضافت بھی تعظیم کی ہے جیسا کہ

قدمناه وقيل معناه فنفخنا فيه من روح جبرئيل عليه السلام

ہمنے پہلے بیان کیا اور کہا گیا کہ اسکے معنی یہ ہیں کہ ہمنے پھونکا اسکے گریبان میں روح یعنی جبرئیل علیہ السلام کیواسطے سے

وعلى هذا قيل في عيسى روح الله كقوله تعالى وايدهم بروح

اور اسیواسطے کہا گیا عیسی علیہ السلام کو روح اللہ جیسا کہ فرمایا خدا سے تعالی نے اور انکی مدد کی خدا نے روح سے اپنے یعنی

منه

عیسی علیہ السلام سے

باب ۱۹ في ذكر الصور والبعث والحشر

باب ۱۹ صور اور بعث اور حشر کے بیان میں

اعلم ان اسرافيل

معلوم کرو کہ اسرافیل

صاحب القرن وخلق الله تعالى اللوح المحفوظ من درة

صاحب صور ہے اور پیدا کیا خدا سے تعالی نے لوح محفوظ کو سفید موتی سے

بيضاء طولها ما بين السماء والارض سبع مرات معلقة

اسکی درازی آسمان اور زمین کے درمیان کی درازی سے سات گونہ ہے لٹکی ہے

بالعرش ومكتوب فيها ما هو كائن الى يوم القيمة ولاسرافيل

عرش میں اور اسمیں لکھا ہے جو ہوگا روز قیامت تک اور اسرافیل علیہ السلام کی

اربعة اجنحة جناح بالمشرق وجناح بالمغرب وجناح

چار بازو ہیں ایک بازو مشرق میں ہے اور ایک بازو مغرب میں ہے اور ایک بازو پر

يستقر عليه وجناح يغطي به راسه ووجهه من خشية الله

وہ قائم ہے اور ایک بازو سے چھپاتا ہے اپنا سر اور چہرہ خدا سے تعالی کے ڈر سے

تعالى حياء ناكسا راسه تحت العرش اخذا قوائم العرش

شرم سے خدا کے سرنگون ہے عرش کے نیچے لیے ہوئے ہے عرش کے پائے

على كتفه وانه ليصغر من خشية الله تعالى مثل العصفور

اپنے مونڈھوں پر اور وہ ڈر سے خدا کے چڑیا کے مانند ہوتا ہے

فاذا قضى الله تعالى شيئا في اللوح يكشف الغطاء من وجهه

اور جب خدا سے تعالی حکم کرتا ہے کسی چیز کا لوح محفوظ میں تو اٹھاتا ہے پردہ اپنے چہرے سے

وينظر الى ما قضى الله تعالى من حكمه وامره وليس من

اور دیکھتا ہے جو خدا سے تعالی نے حکم فرمایا کسی حکم اور امر سے اور

الملئكة اقرب مكانا بالعرش من اسرافيل بينه وبين

کوئی فرشتہ باعتبار مکان کے عرش کے قریب تر بہ نسبت اسرافیل کے نہیں ہے اسرافیل اور

العرش سبعون الف حجاب من الحجاب الى الحجاب مسيرة

عرش کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں اور ایک پردے سے دوسرے پردے تک

خمسمائة عام وبين جبرئيل وإسرافيل سبعون ألف حجاب ومن

پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور جبرئیل اور اسرافیل کے درمیان ستر ہزار پردے ہیں اور

كل حجاب إلى حجاب مسيرة خمسمائة عام وإنه قائم وقد وضع

ہر پردے سے دوسرے پردے تک پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور اسرافیل کھڑے ہیں اور رکھا ہے

الصور على فخذه الأيمن ورأس الصور على فمه ينتظر إلى الله

صور کو اپنے داہنی ران پر صور کا سر انکے منھ پر ہے راہ دیکھتے ہیں خدا تعالی کی

تعالى متى يأمره بنفخه فينفخ فيه فإذا انقضت مدة الدنيا

حکم کی کہ کب پھونکنے کا حکم کرے پس وہ اسمیں پھونکیں سو جب تمام ہوگی مدت دنیا کی

يدنو الصور إلى جبهة إسرافيل فيضم إسرافيل عليه الأجنحة

تو نزدیک ہوگا صور انکی پیشانی سے پس جمع کر لینگے اسرافیل اپنے اوپر چاروں بازو یعنی پر

الأربعة ثم ينفخ في الصور ويجعل ملك الموت إحدى كفيه

پھر پھونکیں گے صور میں اور ملک الموت کریگا ایک ہتھیلی اپنی

تحت الأرض السابعة والأخرى فوق السماء السابعة فيأخذ

ساتوں زمین کے نیچے اور دوسری ہتھیلی ساتوں آسمان کے اوپر پس قبض کریگا

أرواح أهل السموات وأهل الأرضين ولا يبقى في الأرض

تمام آسمان والوں اور زمین والوں کی روحیں اور کوئی باقی نہیں رہیگا زمین میں

إلا إبليس عليه اللعنة ولا يبقى في السماء إلا جبرئيل و

مگر شیطان لعین اور کوئی باقی نہیں رہیگا آسمان میں مگر جبرئیل اور

ميكائيل وإسرافيل وعزرائيل عليهم السلام والذين

میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل علیہم السلام اور جنکو

استثناهم الله تعالى في قوله ونفخ في الصور فصعق من في

خدا تعالی نے خاص کیا اپنے اس قول میں کہ صور پھونکا گیا پس مر جاویگا جو کہ

السموات ومن في الأرض إلا من شاء الله وعن أبي هريرة

آسمانوں میں ہے اور زمین میں مگر جسکو چاہا خدا نے اور ابو ہریرہ سے روایت ہے

أنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم إن

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الله تعالى خلق الصور وله أربع شعب شعبة منها في المشرق و

کہ خدائے تعالی نے پیدا کیا صور اور اسکی چار شاخیں ہیں ایک شاخ اسکی مشرق میں اور

شعبة منها في المغرب وشعبة منها تحت الأرض السابعة

ایک شاخ اسکی مغرب میں اور ایک شاخ اسکی ساتویں زمین کے نیچے

وشعبة منها فوق السماء السابعة وفي الصور اثقاب بعدد

اور ایک شاخ اسکی ساتوین آسمان کے اوپر ہے اور صور مین سوراخ ہین جس قدر کہ

اصناف الارواح في واحد منها ارواح الانبياء عليهم السلام

روحون کی قسمون کی شمار ہے ایک سوراخ مین انبیا علیہم السلام کی روحین ہین

وفي واحد منها ارواح الجن وفي واحد منها ارواح الانس

اور ایک سوراخ مین جنات کی روحین ہین اور ایک سوراخ مین انسان کی روحین ہین

وفي واحد منها ارواح الشياطين وفي واحد منها ارواح

اور ایک سوراخ مین شیطانون کی روحین ہین اور ایک سوراخ مین

البهائم والهوام حتى النملة والبقة اعطاه اسرافيل فهو واضعه

چرپایون اور کیڑون مکوڑون کی روحین ہین یہانتک کہ چیونٹیون اور مچھرون کی دیا خدا نے اسرافیل کو صور پس وہ اسکو رکھے ہوئے

على فمه ينتظر متى يؤمر فينفخ فيه ثلث نفخات نفخة الفزع و

اپنے منھ پر انتظار کرتے ہین کہ کب حکم ہو پس اسکو پھونکینگے تین بار ایک پھونکنا خوف کا ہے اور

نفخة الصعق ونفخة البعث قال حذيفة يا رسول الله كيف

ایک پھونکنا موت کا ہے اور ایک پھونکنا بعث کا ہے کہا حذیفہ نے اے رسول خدا کس حال پر

يكون الخلائق عند النفخ في الصور قال يا حذيفة والذي

ہوگی مخلوق جب صور پھونکا جاویگا فرمایا اے حذیفہ قسم ہے اس ذات کی کہ

نفسي بيده لينفخن في الصور وتقوم الساعة والرجل قد رفع

جسکے ہاتھ مین میری جان ہے کہ صور پھونکا جاویگا اور قیامت قائم ہوگی اور حال یہ ہوگا کہ انسان نے اٹھایا ہے

لقمة الى فمه ولا يطعمها والثوب بين يديه ليلبسه فلا يلبسه

لقمہ اپنے منھ کی طرف اور نہین کھائیگا اسکو اور کپڑا اسکے سامنے ہے کہ پہنے اسکو پس نہین پہنے گا اسکو

ويكون الماء على فمه ليشرب الماء ولا يشرب منه باب ٢٠

اور پانی کا کوزہ اسکے منھ پر ہے تاکہ پیے پانی اور نہین پیے گا اسکو باب ٢٠

في ذكر نفخة الصور والفزع ثم ينفخ نفخة الفزع فيبلغ فزعه

نفخہ صور اور خوف کے بیان مین پھر صور پھونکا جاویگا خوف کا پس پہونچیگا اسکا خوف

اهل السماء واهل الارض الا ما شاء الله تعالى وتسير

آسمان والون اور زمین والون کو مگر جسکو چاہے خدا تعالی اور اڑینگے

الجبال سيرا وتمور السماء مورا وترجف الارض رجفا مثل

پہاڑ اڑنا اور حرکت کرینگے آسمان حرکت کرنا اور ہلے گی زمین ہلنا جیسے

السفينة في الماء وتضع الحوامل حملها وتذهل المرضعة ولدها

کشتی پانی مین ہلتی ہے اور ڈالدینگی حمل والیان اپنا حمل اور بھول جاوینگی دودھ پلانے والی اپنے بچے کو

وَتَشِيبُ الوِلْدَانُ شَيْبًا وَتَصِيرُ الشَّيَاطِينُ هَارِبَةً وَقَدْ تَنَاثَرَتْ
اور لڑکے بوڑھے ہونگے اور شیطان بھاگینگے اور گر پڑینگے

عَلَيْهِمُ النُّجُومُ وَكُسِفَتِ الشَّمْسُ وَخُسِفَ الْقَمَرُ وَكُشِطَتِ السَّمَاءُ
اُنپر تارے اور گہن ہونگے سورج اور چاند اور کھینچے جاوینگے آسمان

مِنْ فَوْقِهِمْ وَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ وَ
انکا اوپر سے اور یہ خدا تعالی کا فرمان ہے قیامت کا بھونچال ایک بڑی چیز ہے اور

تَكُونُ ذَلِكَ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ
رہیگا یہ حال چالیس سال اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ
رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ای لوگو ڈرو اپنے خدا سے

إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ثُمَّ قَالَ أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ ذَلِكَ
البتہ بھونچال قیامت کا ایک بڑی چیز ہے پھر فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ کون دن ہے

قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذَلِكَ الْيَوْمَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى فِيهِ
انھون نے جواب دیا کہ خدا اور اسکا رسول زیادہ جانتا ہے فرمایا آنحضرت نے کہ یہ وہ دن ہے کہ فرمائیگا خدای تعالی اسدن

لِآدَمَ قُمْ وَابْعَثْ أَوْلَادَكَ بَعْثًا إِلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ كَمْ مِنْ كُلِّ
آدم علیہ السلام کو کھڑے ہو اور بھیجو اپنی اولاد کو طرف دوزخ کے پس کہینگے آدم علیہ السلام ای میرے رب ہر ہزار سے کسقدر

أَلْفٍ فَيَقُولُ اللهُ تَعَالَى مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ
پس فرمائیگا خدا تعالے بھیجو ہر ہزار سے نو سو ننا وے

إِلَى النَّارِ وَوَاحِدًا إِلَى الْجَنَّةِ فَيَشُقُّ ذَلِكَ عَلَى الْقَوْمِ وَوَقَعَ عَلَيْهِمُ
طرف دوزخ کے اور ایک طرف جنت کے پس آنحضرت کا یہ فرمانا قوم پر دشوار ہوا اور بہوتچا انکو

الْبُكَاءُ وَالْحُزْنُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِنِّي
غم اور رونا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ مین

لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ تَكُونُوا
البتہ امید کرتا ہون کہ تم چوتہائی ہو اہل جنت کے پھر فرمایا کہ امید کرتا ہون کہ تم

شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَفَرِحُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
آدہے ہو اہل جنت کے پس خوش ہوے قوم پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

أَبْشِرُوا فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي الْأُمَمِ كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ وَأَنْتُمْ جُزْءٌ وَاحِدٌ
تو خوشخبری لو کہ تم امتوں مین ایسے ہو جیسے ہو اونٹ کے پہلو مین ابہری اور تم ایک حصہ ہو

مِنْ أَلْفِ جُزْءٍ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى
ہزار حصون سے اور کہا ابو ہریرہ رضہ نے فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وآله وسلم ان لله تعالى مائة رحمة انزل منها رحمة

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدائے تعالیٰ کے نزدیک سو رحمتیں ہیں جن میں سے اتارا ایک رحمت کو

بين الجن والبهائم والانس والهوام بها يتعاطفون وبها يتراحمون

درمیان جنات اور چوپایوں اور انسان اور کیڑوں کے کہ اسی کے سبب سے باہم مہربانی اور رحمت کرتے ہیں

واخر تسعة وتسعين رحمة يرحم بها عباده يوم القيمة ثم يامر

اور اپنے پاس رکھ چھوڑی ہیں ننانوے رحمتیں کہ اس سے رحمت کریگا اپنے بندوں پر دن قیامت کے پھر حکم کریگا

الله تعالى اسرافيل بنفخة الصعق فينفخ فيقول ايتها الارواح

خدائے تعالیٰ اسرافیل علیہ السلام کو موت کی صور پھونکنے کا پس پھونکیگا سو کہے گا اے ننگی ہوئی روحو

العارية اخرجن بامر الله تعالى فصعق ومات اهل السموت

نکلو حکم سے خدائے تعالیٰ کے پس بیہوش ہونگے اور مرینگے تمام آسمان والے

واهل الارضين الا ما شاء الله وهم الشهداء فانهم احياء

اور زمینوں کے باشندے مگر جسکو چاہے خدا اور وہ شہید ہیں پس وہ زندہ ہیں

عند ربهم يرزقون كما قال الله تعالى ولا تحسبن الذين

اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں جیسا کچھ فرمایا خدائے تعالیٰ نے اور تو نہ گمان کر انکو جو

قتلوا في سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم يرزقون وفي

مارے گئے خدا کی راہ میں مردے بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے ہیں اور

الخبر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال ان الله تعالى

حدیث میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ نے

اكرم الشهداء بخمس كرامات لم يكن منها احد للانبياء احدها

عزت دی شہیدوں کو پانچ کرامتوں سے کہ انمیں سے کوئی کرامت کسی پیغمبر کو نہیں ہے پہلی کرامت یہ ہے

ان ارواح جميع الانبياء يقبضها ملك الموت وانا كذلك وارواح

کہ تمام پیغمبروں کی روحوں کو ملک الموت قبض کرتا ہے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہیدوں کی روحونکو

الشهداء يقبضها الله تعالى وثانيها ان جميع الانبياء يغسلون

خدائے تعالیٰ قبض کرتا ہے اور دوسری کرامت یہ ہے کہ سب پیغمبر نہلائے جاتے ہیں

بعد موتهم وانا كذلك والشهداء لا يغسلون وثالثها ان

بعد مرنے کے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید نہیں نہلائے جاتے ہیں اور تیسری کرامت یہ ہے

جميع الانبياء يكفنون وانا كذلك والشهداء لا يكفنون

کہ سب پیغمبر کفن دیے جاتے ہیں اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید کفن نہیں دیے جاتے ہیں

ورابعها [illegible] يسمون الانبياء الموتى وانا كذلك ويقال

چوتھی کرامت یہ ہے کہ پیغمبروں کو بعد مرنے کے مردہ نام رکھتے ہیں اور میں اسی طرح ہوں کہا جاسے گا

مَاتَ مُحَمَّدٌ وَالشُّهَدَاءُ أَحْيَاءٌ لَا يُسَمَّوْنَ الْمَوْتَى وَخَامِسُهَا أَنَّ الْأَنْبِيَاءَ

وفات پائی محمدؐ نے اور شہید زندہ ہیں انکو مردہ نام نہیں رکھتے ہیں اور پانچویں کرامت یہ ہو کہ پیغمبر

يَشْفَعُونَ لِأُمَمِهِمْ خَاصَّةً وَأَنَا كَذٰلِكَ وَالشُّهَدَاءُ يَشْفَعُونَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خاص اپنی امت کی شفاعت کرینگے اور میں بھی اسی طرح ہوں اور شہید شفاعت کرینگے دن قیامت کے

لِكُلِّ أُمَّةٍ وَيُقَالُ إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِثْنَا عَشَرَ نَفَرًا وَهُمْ

ہر امت کی اور یہ کہا جاتا ہو کہ جنکو خدا نے چاہا کہ صور پھونکنے سے نہیں مرینگے وہ بارہ شخص ہیں

جِبْرَئِيلُ عَ وَإِسْرَافِيلُ عَ وَمِيكَائِيلُ وَعِزْرَائِيلُ وَثَمَانِيَةٌ مِنْ حَمَلَةِ

جبرئیلؑ اور اسرافیلؑ اور میکائیلؑ اور عزرائیلؑ اور آٹھ عرش کے اٹھانیوالے

الْعَرْشِ فَيَبْقَى الدُّنْيَا بِلَا إِنْسَانٍ وَلَا جِنٍّ وَلَا شَيْطَانٍ وَلَا وَحْشٍ

پس دنیا باقی رہیگی بے انسان اور بے جنات اور بے شیطان اور بے جنگلی جانوروں کے

ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا مَلَكَ الْمَوْتِ إِنِّي خَلَقْتُ لَكَ بِعَدَدِ الْأَوَّلِينَ

پھر فرماویگا خدائے تعالیٰ اے ملک الموت میں نے تیرے لیے پیدا کیے جسقدر کہ اگلوں

وَالْآخِرِينَ أَعْوَانًا وَجَعَلْتُ لَكَ قُوَّةَ أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَأَهْلِ الْأَرَضِينَ

اور پچھلوں کے شمار ہے مددگار اور میں نے تجکو دی قوت آسمان والوں اور زمین والوں کی

وَإِنِّي أُلْبِسُكَ الْيَوْمَ أَثْوَابَ الْغَضَبِ فَانْزِلْ بِغَضَبِي وَسَطْوَتِي

اور آج میں تجکو پہناتا ہوں کپڑے غصہ کے پس اتر میرے غصہ اور دبدبے سے

إِلٰى إِبْلِيسَ وَأَذِقْهُ الْمَوْتَ وَاحْمِلْ عَلَيْهِ مَرَارَةَ مَوْتِ الْأَوَّلِينَ

طرف ابلیس کے اور چکھا اسکو موت اور اسپر جمع کر موت کی تلخی اگلوں

وَالْآخِرِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَلْيَكُنْ مَعَكَ مِنَ

اور پچھلوں کی اور جنات اور انسان دونے پر دونے اور ہوویں تیرے ہمراہ

الزَّبَانِيَةِ سَبْعُونَ أَلْفًا وَمَعَ كُلِّ زَبَانِيَةٍ سِلْسِلَةٌ مِنْ سَلَاسِلِ

ستر ہزار فرشتے دوزخ بان اور ہر ہر دوزخ بان کے ہمراہ ایک زنجیر دوزخ کی زنجیروں سے

اللَّظٰى فَيُنَادِي مَلَكُ الْمَوْتِ فَيُفْتَحُ أَبْوَابُ النِّيرَانِ وَيَجِيءُ الزَّبَانِيَةُ

پس آواز دیگا ملک الموت پس کھلینگے دروازے دوزخ کے اور آوینگے عذاب کے فرشتے

مَعَ السَّلَاسِلِ فَيَنْزِلُ مَلَكُ الْمَوْتِ بِصُورَةٍ لَوْ نَزَلَ عَلٰى أَهْلِ السَّمٰوٰتِ

زنجیریں لیکر پس اتریگا ملک الموت ایسی صورت سے کہ اگر اترے سب اہل آسمان اور

وَالْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَنَظَرُوا إِلَيْهِ فِيهَا لَمَا تُوا كُلُّهُمْ فَيَنْتَهِي إِلٰى

اور ساتوں زمین والوں پر اور دیکھیں اسکو اس صورت میں تو سب کے سب مرجائیں پس پہنچیگا

إِبْلِيسَ وَيَزْجُرُهُ زَجْرَةً فَإِذَا هُوَ قَدْ صَعِقَ وَلَهُ خَرْخَرَةٌ لَوْ سَمِعَهَا

ابلیس کو اور جھڑکی دیگا اسکو ایک جھڑکی پھر اسیوقت وہ بیہوش ہوگا اور ڈکارے لیگا اگر سنیں اسکو

أَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِينَ لَصَعِقُوا مِنْ تِلْكَ الْخَرْخَرَةِ وَيَقُولُ

آسمانون اور زمینون کے باشندے تو البتہ بیہوش ہو جاوین ان خراٹون کی ہیبت ناک آواز سے اور کہیگا

مَلَكُ الْمَوْتِ لَهُ قِفْ يَا خَبِيثُ لَأُذِيقَنَّكَ الْمَوْتَ كَمْ مِنْ عُمْرٍ

اسکو ملک الموت ٹھہر تو اے خبیث مین تجکو موت کا مزہ چکھاؤن بہت عمر

أَدْرَكْتَهُ وَكَمْ مِنْ قَرْنٍ أَضْلَلْتَ قَالَ فَيَهْرُبُ إِلَى الْمَشْرِقِ فَإِذَا هُوَ

تو نے پائی اور بہت گروہ تو نے گمراہ کیے کہا پس بھاگے گا مشرق کی طرف سو وہین ملک الموت

عِنْدَهُ وَإِلَى الْمَغْرِبِ فَإِذَا هُوَ عِنْدَهُ فَلَا يَزَالُ إِلَى حَيْثُ يَهْرُبُ ثُمَّ

اُسکے پاس موجود ہوگا اور بھاگیگا مغرب کی طرف سو وہین ملک الموت اُسکے پاس موجود ہوگا پس ملک الموت ہمیشہ اُسکے ساتھ ہوگا جہان وہ بھاگے پھر

يَقُومُ إِبْلِيسُ فِي وَسَطِ الدُّنْيَا عِنْدَ قَبْرِ آدَمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

ابلیس کھڑا ہوگا دنیا کے بیچ مین آدم علیہ السلام کے قبر کے نزدیک

عَلَيْهِ وَيَقُولُ يَا آدَمُ مِنْ أَجْلِكَ صِرْتُ رَجِيمًا مَلْعُونًا مَطْرُودًا

اور کہے گا اے آدم تیرے ہی سبب سے مین ہوا ذلیل ملعون مردود

ثُمَّ يَقُولُ إِبْلِيسُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ بِأَيِّ كَأْسٍ تَسْقِينِي وَبِأَيِّ

پھر کہیگا ابلیس اے ملک الموت کس پیالہ سے تو مجکو پلائیگا اور کس

عَذَابٍ تَقْبِضُ رُوحِي فَيَقُولُ بِكَأْسِ اللَّظٰى وَعَذَابِ السَّعِيرِ وَإِبْلِيسُ

عذاب سے تو میری روح قبض کریگا ملک الموت کہیگا کہ بھڑکتی آگ کے پیالے اور دہکتی آگ کے عذاب سے اور ابلیس

يَتَمَرَّغُ وَيَقَعُ فِي التُّرَابِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ حَتّٰى إِذَا كَانَ فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي

زمین مین لوٹے گا اور بار بار خاک مین پڑیگا یہانتک کہ جب پہونچے گا اس جگہ کہ

أُهْبِطَ فِيهِ وَلُعِنَ فِيهِ وَقَدْ نُصِبَ لَهُ الزَّبَانِيَةُ بِالْكَلَالِيبِ يَخْدِشُونَهُ

جہان اُتارا گیا تھا اور لعنت کیا گیا اور ڈالے ہین اُسکے لئے دوزخ بانون نے آنکڑے تو اُسکو زخمی کرینگے اُسسے

وَيَطْعَنُونَهُ وَيَقَعُ فِي النَّزْعِ وَشِدَّةِ الْكُرْبَةِ وَالْمَوْتِ مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اور نیزے مارینگے اور پڑیگا ابلیس جانکندنی اور نہایت سختی اور موت مین جسقدر مدت چاہے خدا تعالے

بَابٌ ۱۲ فِي ذِكْرِ فَنَاءِ الْأَشْيَاءِ ثُمَّ يَأْمُرُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَلَكَ

باب بارھوان سب چیزون کے فنا ہونے کے بیان مین پھر حکم کریگا خدا تعالی ملک الموت کو

الْمَوْتِ أَنْ يُفْنِيَ الْبِحَارَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

کہ فنا کرے دریاؤن کو جیسا کہ فرمایا خدا تعالی نے ہر چیز کو فنا ہے سوا ذات باری تعالی کے

فَيَأْتِي مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى الْبِحَارِ وَيَقُولُ لَهُ قَدِ انْقَضَتْ مُدَّتُكُنَّ

پس آئیگا ملک الموت دریاؤن کے نزدیک اور کہیگا انکو کہ تمام ہوئی تمہاری مدت

فَتَقُولُ ائْذَنْ لَنَا حَتّٰى نَنُوحَ عَلٰى أَنْفُسِنَا فَتَقُولُ أَيْنَ أَمْوَاجُنَا

پس کہینگے دریا اجازت دی مجکو کہ ہم اپنے نفسون پر نوحہ کرین پھر کہینگے ہماری موجین کہان ہین

وَاَیْنَ عَجَائِبُنَا وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی ثُمَّ یَصِیْحُ عَلَیْہَا مَلَکُ الْمَوْتِ

اور کہاں ہیں ہماری عجیب چیزیں اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالیٰ کا پھر ماریگا اُنپر ملک الموت

صَیْحَۃً فَکَاَنَّ مَاءَهَا لَمْ یَکُنْ ثُمَّ یَاْتِیْ اِلَی الْجِبَالِ وَیَقُوْلُ لَہَا قَدْ

ایک چیخ پس ہوگا کہ اُنکا پانی کبھی نہ تھا ۔ پھر آئیگا ملک الموت طرف پہاڑوں کے اور کہیگا اُنکو

انْقَضَتْ مُدَّتُکُنَّ فَتَقُوْلُ اِئْذَنْ لَنَا حَتّٰی نَنُوْحَ عَلٰی اَنْفُسِنَا فَتَقُوْلُ اَیْنَ

کہ تمام ہوئی تمہاری مدت پس کہینگے پہاڑ کہ اجازت دے ہمکو کہ ہم نوحہ کریں اپنے نفسوں پھر کہینگے

صُعُوْدِیْ وَقُوَّتِیْ وَقَدْ جَاءَ اَمْرُ اللّٰہِ ثُمَّ یَصِیْحُ عَلَیْہَا مَلَکُ الْمَوْتِ صَیْحَۃً تَذُوْ

کہاں ہے ہماری بلندی اور قوت اور البتہ آگیا حکم اللہ تعالیٰ کا پھر اُنپر ماریگا ملک الموت ایک چیخ کہ پگھل جاوینگے

بِہَا کَمَا تَذُوْبُ الرَّصَاصُ ثُمَّ یَاْتِیْ اِلَی الْاَرْضِ وَیَقُوْلُ لَہَا قَدِ انْقَضَتْ

اُسکے سبب سے جیسے رانگ آگ میں پگھل جاتا ہے پھر آئیگا طرف زمین کے اور کہیگا اُسکو تمام ہوئی

مُدَّتُکِ فَتَقُوْلُ الْاَرْضُ اِئْذَنْ لِیْ حَتّٰی اَنُوْحَ عَلٰی نَفْسِیْ فَتَنُوْحُ وَتَقُوْلُ

تیری مدت پھر زمین کہیگی کہ اجازت دے مجھے کہ میں نوحہ کروں اپنے نفس پر پھر نوحہ کریگی اور کہیگی

اَیْنَ مَکْنُوْنِیْ وَھَوَائِیْ وَاَشْجَارِیْ وَاَنْہَارِیْ وَاَنْوَاعُ نَبَاتِیْ فَیَصِیْحُ

کہاں ہیں میرے چھپے خزانے اور میری ہوائیں اور میرے درخت اور میری نہریں اور میری طرح طرح کے سبزے

مَلَکُ الْمَوْتِ عَلَیْہَا صَیْحَۃً فَیَتَسَاقَطُ حِیْطَانُہَا وَتَغُوْرُ فِیْہَا

پس اُسپر ماریگا ملک الموت ایک چیخ سو گرینگی اُسکی دیواریں اور داخل ہونگے اُسمیں

مِیَاهُہَا ثُمَّ یَصْعَدُ اِلَی السَّمَاءِ فَیَصِیْحُ عَلَیْہَا صَیْحَۃً فَتَنْکَسِفُ الشَّمْسُ وَ

اُسکے پانی پھر چڑھیگا طرف آسمان کے پس ماریگا اُنپر ایک چیخ سو گہن ہو جاوے گے سورج اور

یَنْخَسِفُ الْقَمَرُ وَیَتَنَاثَرُ النُّجُوْمُ ثُمَّ یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا مَلَکَ الْمَوْتِ

چاند اور گر پڑینگے تارے پھر فرماوے گا خدائے تعالیٰ اے ملک الموت

مَنْ بَقِیَ مِنْ خَلْقِیْ فَیَقُوْلُ اِلٰہِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبَقِیَ

کون باقی رہا میری مخلوق سے پس کہیگا اے خدا میرے تو زندہ ہے کہ نہیں مرے گا اور باقی ہیں

جِبْرَائِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَحَمَلَۃُ الْعَرْشِ وَاَنَا الْعَبْدُ

جبرئیل ع اور میکائیل اور اسرافیل ع اور عرش کے اٹھانے والے اور میں بندہ

الضَّعِیْفُ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا مَلَکَ الْمَوْتِ اَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلِیْ کُلُّ

ضعیف پس فرماویگا خدائے تعالیٰ اے ملک الموت کیا تو نے نہیں سنا ہے میرا قول کہ ہر نفس

نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ وَاَنْتَ مِنْ خَلْقِیْ خَلَقْتُکَ فَمُتْ فَیَمُوْتُ

چکھے گا موت کا مزا اور تو میری مخلوق سے ہے میں نے تجکو پیدا کیا پس مر جا سو وہ مریگا

وَفِیْ خَبَرٍ اٰخَرَ اِذْھَبْ فَمُتْ بَیْنَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ وَلَا یَبْقٰی شَیْءٌ

اور دوسری روایت میں ہے کہ جا اور مر بہشت اور دوزخ کے درمیان میں اور کوئی باقی نہیں رہے گا

غیر اللہ تعالیٰ فیبقی الدنیا خرابا ما شاء اللہ باب ۲۲ فی ذکر

سوائے خدائے تعالیٰ کے پس رہیگی دنیا اجاڑ جتنی مدت خدا چاہے باب ۲۲

حشر الخلائق بعد موتہم و فی الخبر اذا اراد اللہ تعالیٰ ان

مخلوق کے حشر کے بیان میں بعد مرنے کے اور حدیث میں ہے کہ جب چاہے گا اللہ تعالیٰ کہ جمع کرے

یحشر الخلائق یحیی اللہ جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل

مخلوقات کو تو زندہ کریگا جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل

علیہم السلام و اولہم اسرافیل فیاخذ الصور من العرش فیبعثہم

علیہم السلام کو اول اسرائیل زندہ ہونگے پس اٹھائینگے صور کو عرش سے پس انکو بھیجیگا

اللہ تعالیٰ الی رضوان الجنۃ فیقولون یا رضوان زین الجنان

خدائے تعالیٰ رضوان جنت کے پاس پس کہینگے اے رضوان آراستہ کر جنتوں کو

لمحمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و امتہ ثم یاتون مع البراق

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور انکی امت کے واسطے پھر لائینگے براق

و لواء الحمد و حلتین من حلل الجنۃ فاول ما یجیء من اللہ دواب

اور نشان حمد اور دو حلے بہشت کے حلوں سے پس پہلے جو چوپاؤں سے آئیگا وہ

البراق فیقول اللہ تعالیٰ لہم اکسوہ فیکسونہ سرجا مرصعا

براق ہو پس فرمائیگا خدائے تعالیٰ انکو پہناؤ براق کو پس پہنائینگے اسے جڑاؤ زین

من یاقوت حمراء و لجامہا من زبرجد خضراء و حلتین احدہما

سرخ یاقوت کی اور پہنائینگے اسکو لگام سبز زبرجد کی اور پہنائینگے اسے دو حلے ایک

خضراء و الاخر صفراء فیقول اللہ تعالیٰ انطلقوا الی قبر محمد

سبز ہوگا اور دوسرا زرد پس فرمائیگا خدائے تعالیٰ جاؤ قبر پر محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

فیذہبون و صارت الارض قاعا صفصفا فلا یدرون القبر

پس جائینگے اور زمین ایک ہموار میدان ہوگی پس نہیں معلوم ہوگی انھیں قبر (قبر شریف)

فیظہر نور محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مثل العمود من مکان

پھر ظاہر ہوگا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نور ستون کے مانند آنحضرت صلعم کے

قبرہ الی عنان السماء فیقول جبرائیل نادِ انت یا اسرافیل

قبر کی جگہ سے آسمان کے کنارے تک پس کہینگے جبرئیل تو آواز دے اے اسرافیل

انت ممن یحشر اللہ الخلائق بیدک فیقول یا جبرائیل

تیرے ہی ہاتھ سے خدا تمام مخلوقات کو جمع کریگا پس کہینگے اے جبرئیل

نادِ انت فانک خلیلہ فی الدنیا فیقول انا استحیی منہ فیقول

تو آواز دے کیونکہ تو اسکا دوست تھا دنیا میں پھر کہینگے جبرئیل کہ میں انسے شرماتا ہوں پس کہینگے

اِسْرَافِیْلُ نَادِ اَنْتَ یَا مِیْکَائِیْلُ فَیَقُوْلُ مِیْکَائِیْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اسرافیل تو آواز دے اے میکائیل پس کہینگے میکائیل السلام علیک یا

مُحَمَّدُ فَلَا یُجِیْبُهٗ اَحَدٌ فَیَقُوْلُوْنَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ نَادِ اَنْتَ فَیَقُوْلُ

محمدؐ پس کوئی انکو جواب نہین دیگا پس تمام فرشتے کہینگے ملک الموت کو تو آواز دے پس کہیگا ملک الموت

یَا اَیَّتُهَا الرُّوْحُ الطَّیِّبَةُ اِرْجِعِیْ اِلَی الْبَدَنِ الطَّیِّبِ فَلَا یُجِیْبُهٗ اَحَدٌ

اے پاک روح لوٹ تو پاک بدن کی طرف پس کوئی اسکو جواب نہین دیگا

ثُمَّ یُنَادِیْ اِسْرَافِیْلُ اَیَّتُهَا الرُّوْحُ الطَّیِّبَةُ قُوْمِیْ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ

پھر آواز دیگا اسرافیل اے پاک روح کھڑی ہو طرف فیصلے حکم کے

وَالْحِسَابِ وَالْعَرْضِ عَلَی الرَّحْمٰنِ فَیَنْشَقُّ الْقَبْرُ فَاِذَا هُوَ جَالِسٌ

اور حساب کے اور خدا کے پاس آنے کو پس پھٹے گی قبر شریف پس اسوقت آپ بیٹھے ہونگے

فِیْ قَبْرِهٖ وَیَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَاْسِهٖ وَلِحْیَتِهٖ فَیُعْطِیْهِ جِبْرَائِیْلُ

اپنی قبر مین اور خاک جھاڑتے ہونگے اپنے سر اور داڑھی سے پس دینگے آپ کو جبریلؑ

حُلَّتَیْنِ وَالْبُرَاقَ فَیَقُوْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ اَیُّ یَوْمٍ هٰذَا فَیَقُوْلُ هٰذَا یَوْمُ

دو حلے اور براق پس فرماوینگے اے جبرئیل یہ کون دن ہے پس کہینگے جبریلؑ یہ دن ہے

النَّدَامَةِ وَالْحَسْرَةِ وَالْمَلَامَةِ هٰذَا یَوْمُ الْمِیْثَاقِ وَالْبُرَاقِ هٰذَا یَوْمُ

شرمندگی اور افسوس اور ملامت کا یہ دن ہے دوانگی ! اور براق کا یہ دن ہے

الْفِرَاقِ هٰذَا یَوْمُ التَّلَاقِ فَیَقُوْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ بَشِّرْنِیْ فَیَقُوْلُ یَا مُحَمَّدُ

جدائی اور ملاقات کا پھر فرماینگے اے جبریل خوشخبری سنا مجھ کو کہینگے اے محمدؐ

مَعِیَ الْبُرَاقُ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ وَالتَّاجُ فَیَقُوْلُ لَسْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ ذٰلِكَ

میرے ساتھ براق ہے اور نشان حمد وتاج پس آپ فرماینگے مین اس سے سوال نہیں کرتا

فَیَقُوْلُ الْجَنَّةُ قَدْ فُتِحَتْ وَانْتَظَرَتْ وَاسْتَعَدَّتْ وَزُیِّنَتْ وَزُخْرِفَتْ

پس کہینگے جبریل دروازے جنت کے کھلے ہین اور جنت آپکی راہ دیکھتی ہے اور آراستہ ہوئی ہے اور سنوار زینت دیگئی ہے

لِقُدُوْمِكَ وَالنَّارُ قَدْ اُغْلِقَتْ فَیَقُوْلُ لَسْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ هٰذَا

آپکے آنے کیلیے اور دوزخ بند ہے پس آپ فرماینگے مین اس سے سوال نہین کرتا ہوں

وَلٰكِنْ اَسْاَلُكَ عَنْ اُمَّتِی الْمُذْنِبِیْنَ لَعَلَّكَ تَرَكْتَهُمْ عَلَی الصِّرَاطِ

اور لیکن سوال کرتا ہوں اپنی گنہگار امت سے شاید کہ تم انکو چھوڑ آئے ہو پل صراط پر

فَیَقُوْلُ اِسْرَافِیْلُ وَعِزَّةِ رَبِّیْ یَا مُحَمَّدُ مَا نَفَخْتُ الصُّوْرَ بَعْدُ

پس کہینگے اسرافیل اپنے رب کی عزت کی قسم اے محمد میں نے ابھی صور نہین پھونکا ہے

فَیَقُوْلُ الْاٰنَ طَابَتْ نَفْسِیْ وَقَرَّتْ عَیْنِیْ فَیَاْخُذُ التَّاجَ وَالْحُلَّةَ

پس آپ فرماینگے کہ اسوقت میرا دل خوش ہوا اور میری آنکھ ٹھنڈی ہوئی پس لیلگے تاج اور حلہ

وَيَلْبِسُهُمَا وَيَرْكَبُ الْبُرَاقَ بَابُ ٢٣ فِي ذِكْرِ الْبُرَاقِ وَرَدَ فِي الْخَبَرِ

اور ان کو پہنینگے اور براق پر سوار ہونگے باب ٢٣ براق کے بیان مین وارد ہی خبر مین کہ

أَنَّ لِلْبُرَاقِ جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَوَجْهُهُ

براق کے دو بازو ہین کہ ان سے اڑتا ہی درمیان آسمان و زمین کے اور اسکا چہرہ

كَوَجْهِ الْإِنْسَانِ وَلِسَانُهُ كَلِسَانِ الْعَرَبِ وَاضِحُ الْجَبِينِ ضَخْمُ

آدمی کے چہرے کے مانند ہی اور اسکی زبان عرب کی زبان کے مانند ہی کشادہ پیشانی ہے موٹے ہین اسکے

الْقَرْنَيْنِ رَقِيقُ الْأُذُنَيْنِ وَهُمَا مِنْ زَبَرْجَدٍ أَخْضَرَ أَسْوَدُ الْعَيْنَيْنِ

دونون سینگ پتلے ہین دونون کان اور یہ دونون کان سبز زبرجد سے ہین اور سیاہ ہین دونون آنکھین

وَيُقَالُ كَالْكَوَاكِبِ الدُّرِّيِّ وَنَاصِيَتُهُ مِنْ يَاقُوتٍ حَمْرَاءَ وَذَنَبُهُ

اور کہا جاتا ہی کہ دونون آنکھین چمکتے تارے کی مانند ہین اور اسکے ایلے کے بال سرخ یاقوت سے ہین اور اسکی دم

كَذَنَبِ الْبَقَرِ مُكَلَّلٌ بِالذَّهَبِ الْأَحْمَرِ بَدَنُهُ كَالْبَقَرِ وَيُقَالُ

گائے کی دم کے مانند ہی سرخ سونے سے مرصع کی گئی ہی اور اسکا بدن گائے کے مانند ہی اور کہا جاتا ہی کہ

كَالطَّاوُسِ فَوْقَ الْحِمَارِ دُونَ الْبَغْلِ سُمِّيَ بِذٰلِكَ لِكَوْنِهِ سَرِيعَ

مور کے مانند ہی گدھے سے بڑا ہی خچر سے چھوٹا ہی اور اسکا براق نام رکھا گیا ہی اسواسطے کہ وہ

السَّيْرِ كَالْبَرْقِ فَلَمَّا دَنَا مُحَمَّدٌ ﷺ لِيَرْكَبَ الْبُرَاقَ جَعَلَ يَضْطَرِبُ

تیز رفتاری مین مانند بجلی کے ہی پس جبکہ آنحضرت نزدیک ہوے کہ براق پر سوار ہووین تو وہ شوخی کرنے لگا

وَيَقُولُ وَعِزَّةِ رَبِّي لَا يَرْكَبُنِي أَحَدٌ إِلَّا النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْأَبْطَحِيُّ

اور کہنے لگا میرے رب کی عزت کی قسم کوئی مجھپر سوار نہین ہوگا سواے نبی ہاشمی ابطحی

الْقُرَشِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَيَقُولُ أَنَا مُحَمَّدُ

قریشی محمد ابن عبداللہ صاحب قرآن کے پس آپ فرماوینگے کہ مین محمد

نِ الْقُرَشِيُّ الْهَاشِمِيُّ فَيَرْكَبُ ثُمَّ يَنْطَلِقُ إِلَى الْعَرْشِ فَيَخِرُّ سَاجِدًا

قریشی ہاشمی ہون پس سوار ہونگے پھر چلینگے طرف عرش کے پھر گر پڑینگے آپ سجدے مین

فَيُنَادَى ارْفَعْ رَأْسَكَ لَيْسَ هٰذَا يَوْمُ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ بَلْ هٰذَا

پس آواز آئیگی کہ اٹھاؤ اپنا سر یہ دن رکوع اور سجدے کا ہی نہین ہی بلکہ یہ

يَوْمُ الْحِسَابِ وَالْعَذَابِ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَاشْفَعْ فِي أُمَّتِكَ وَسَلْ

دن حساب کا ہی اور عذاب کا اٹھاؤ اپنا سر اور اپنی امت کی شفاعت کرو اور مانگو

تُعْطَ فَيَقُولُ إِلٰهِي وَعِزَّتِكَ أَسْأَلُكَ فِي أُمَّتِي فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دیے جاؤگے پس آپ کہینگے ای خدا میرے تیری عزت کی قسم مین تجھسے اپنی امت کے بارہ مین سوال کرتا ہون پس فرمائیگا خدا تعالی

أَعْطَيْتُكَ مَا تَرْضٰى بِهِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى

تجکو دی مین نے وہ چیز جس سے تو راضی ہوگا کیونکہ فرمایا خدای تعالی نے اور عنقریب دیگا تجکو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا

ثم یأمر اللہ تعالی السماء بأن یمطر مطرا فیمطر السماء ماء

پھر حکم کریگا خدائے تعالی آسمان کو مینھ برسانے کا پس برسائیگا آسمان پانی

کمنی الرجال اربعین یوما ویکون الماء فوق کل شیء

آدمیون کی منی کے مانند چالیس دن تک اور ہوگا پانی ہر چیز سے اوپر

اثنا عشر ذراعا فینبت الخلق من ذلک الماء کنبات البقل حتی

بارہ ہاتھ پس پیدا ہوگی مخلوق اس پانی سے جس طرح سبزہ اگتا ہے یہانتک کہ

تتکامل اجسامهم کما کانت ثم یطوی السماء والارض فیقول

بدن انکے کامل ہونگے جس طرح کہ تھے پھر لپیٹیگا خدائے تعالی آسمان اور زمین کو پس کہیگا

اللہ تعالی لمن الملک الیوم فلا یجیبه احد ثانیا وثالثا ثم یقول اللہ

خدائے تعالی کسکے لیے ہے آج بادشاہی پس کوئی جواب نہین دیگا اسکو دوبارہ اور سہ بارہ پھر فرمائیگا خدائے تعالی

تعالی للہ الواحد القهار یقول این الجبابرۃ واین ابناء

کہ اللہ کے لیے ہے جو ایک ہے غالب اور فرمائے گا کہان ہین جبارہ اور کہان ہین بیٹے

الجبابرۃ واین الملوک واین ابناء الملوک واین الذین یاکلون

جبارون کے اور کہان ہین بادشاہ اور کہان ہین بادشاہون کے بیٹے اور کہان ہین وہ جو کھاتے تھے

رزقی ویعبدون غیری ثم تصیر الجبال کالعهن المنفوش ثم

میری روزی اور بندگی کرتے تھے میرے غیر کی پھر ہونگے پہاڑ جیسے اون دھنی ہوئی پھر

تبدل الارض التی عمل علیها بالمعاصی فینصب علیها جهنم و

بدل دیجاویگی وہ زمین جسپر گناہ کیئے گئے سو اسپر قائم کی جاویگی دوزخ اور

یوتی الارض التی من فضة بیضاء فینصب اللہ الجنة علیها وروی

اور آویگی دوسری زمین کہ وہ سفید چاندی سے ہے سو اسپر قائم کریگا خدا جنت کو اور روایت ہے

عن عائشة رض انها قالت قلت یا رسول اللہ یوم تبدل الارض غیر

عائشہ رض سے کہا کہ مین نے کہا اے رسول خدا کہ جسدن یہ زمین دوسری زمین سے بدلی جاوے گی

الارض این الناس یومئذ قال یا عائشة لقد سألتنی عن شیء عظیم

تو اسدن لوگ کہان ہونگے فرمایا اے عائشہ تو نے مجھ سے ایک بڑی چیز کا سوال کیا

ما سألنی عنه غیرک الناس یومئذ علی الصراط باب ۲۴ فی ذکر نفخة

تیرے سوا مجھ سے اسکا کسینے سوال نہین کیا اسدن لوگ پل صراط پر ہونگے باب ۲۴

الصور للبعث ثم یقول اللہ تعالی یا اسرافیل قم وانفخ الصور

بعث کے لیے صور پھونکنے کے بیان مین پھر فرمائیگا خدائے تعالی اے اسرافیل اٹھ اور صور پھونک

نفخة البعث فینفخ فینادی ایتها الارواح الخارجة والعظام

لوگون کے اٹھنے اور زندہ ہونے کے لیے پس پھونکیگا سو آواز دے گا اے باہر نکلی ہوئی روحون اور اے کھوکری ہڈیون

النخرۃ والاجساد البالیۃ والعروق المنقطعۃ والجلود المتفرقۃ

اور اسے بوسیدہ ہوتو اور اسے بریدہ رگو اور اسے پراگندہ چمڑو

والشعور الساقطۃ توموا للفصل والقضاء فیقومون بامر اللہ

اور اسے گرے ہوئے بالو تم اٹھو فیصلے اور حکم کے لیے پس اٹھینگے حکم سے خدائے تعالیٰ کے

تعالیٰ فاذا قاموا ینظرون الی السماء وقد زالت والی الارض

پس جب کھڑے ہونگے تو دیکھینگے آسمان کو کہ متغیر ہوا اور دیکھیں گے زمین کو

قد بدلت والی الجبال قد سیرت والی العشار قد عطلت و

بدل دی گئی اور دیکھینگے پہاڑوں کو کہ چلائے گئے اور دیکھیں گے حمل والی اونٹنیوں کو کہ چھوڑ دی گئیں اور

الی الوحوش قد حشرت والی البحار قد سجرت والی النفوس قد

دیکھیں گے جنگلی جانوروں کو کہ جمع کیے گئے اور دیکھیں گے دریاؤں کو کہ جھونکے گئے اور دیکھینگے روحوں کو کہ

زوجت والی الزبانیۃ قد احضرت والی الشمس قد کورت و

ملیں اپنے بدنوں سے اور دیکھیں گے عذاب کے فرشتوں کو کہ حاضر کیے گئے اور دیکھیں گے آفتاب کو کہ نور اسکا دور کیا گیا

الی الموازین قد نصبت والی الجنۃ قد ازلفت علمت نفس

اور دیکھیں گے ترازوؤں کو کہ کھڑی کی گئیں اور دیکھیں گے جنت کو کہ نزدیک کی گئی جانے گا ہر شخص

ما احضرت بدلیل قولہ تعالیٰ قالوا یا ویلنا من بعثنا من

جو لیکر آیا دلیل سے قول خدائے تعالیٰ کے کہیں گے ای ہلاکی ہو ہماری کسنے ہکو اٹھایا

مرقدنا فیجیبہم المومنون ھذا ما وعد الرحمن وصدق

ہماری خوابگاہ سے پس انکو جواب دینگے مومن کہ یہ وہ چیز ہے جسکا وعدہ کیا خدا اسنے اور سچ کہا

المرسلون فیخرجون من القبور حافیا وعریانا وسئل عن النبی

پیغمبروں نے پس نکلیں گے قبروں سے ننگے پیر اور ننگے بدن اور سوال کیا نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عن معنی قولہ تعالیٰ یوم ینفخ فی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے معنی اس آیت کے جس دن کہ پھونکا جاوے گا

الصور فتاتون افواجا فبکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

صور پس تم آؤ گے گروہ گروہ پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم حتی بل الثیاب عن دموع عینیہ ثم قال ایھا السائل

وسلم یہانتک کہ تر ہوئے آپکے کپڑے دونوں آنکھوں کے آنسوؤں سے پھر فرمایا ای سائل

سالتنی عن امر عظیم انہ یحشرون یوم القیمۃ اقوام من امتی

تو نے مجھ سے ایک بڑے امر کا سوال کیا حشر ہوگا دن قیامت کے میری امت کی قوموں کا

علی اثنی عشر صنفا الاول یحشرون یوم القیمۃ علی صورۃ القردۃ

بارہ قسموں پر پہلے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا قیامت کے دن بندروں کی صورت پر

وَهُمُ الْفَتَّانُونَ فِي النَّاسِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو فساد کرتے ہیں آدمیوں میں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ فساد کرنا قتل سے بدتر ہے

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا

اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ فساد کرنا زنا سے بدتر ہے

وَالثَّانِيْ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى صُوْرَةِ الْخِنْزِيْرِ وَهُمُ الْاٰكِلُوْنَ

اور دوسرے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا دن قیامت کے خنزیر کی صورت پر اور یہ لوگ حرام کھانیوالے ہیں

لِلسُّحْتِ وَالثَّالِثُ يُحْشَرُوْنَ عُمْيًا يَتَرَدَّدُوْنَ وَيَتَعَلَّقُوْنَ بِالنَّاسِ

اور تیسرے وہ ہیں کہ جو حشر کیے جاوینگے اندھے کرکے پھرینگے حیران اور پکڑینگے لوگوں کو

وَهُمُ الَّذِيْنَ يَتَجَاوَزُوْنَ فِي الْحُكْمِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ

اور یہ وہ لوگ ہیں جو حکم کرنے میں حد سے تجاوز کرتے ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے اور جب حکم کرو درمیان

النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

آدمیوں کے تو حکم کرو انصاف سے بیشک اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تمکو البتہ ہے اللہ

سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَالرَّابِعُ يُحْشَرُوْنَ صُمًّا وَبُكْمًا وَهُمُ الْمُعْجَبُوْنَ بِاَعْمَالِهِمْ

سننے اور دیکھنے والا اور چوتھے وہ ہیں جو حشر کیے جاوینگے بہرے گونگے کرکے اور یہ لوگ ہیں جو غرور کرتے ہیں اپنے عملوں پر

كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا وَالْخَامِسُ

چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا ہے اُس شخص کو کہ ہو مغرور اور فخر کرنے والا اور پانچویں وہ ہیں کہ

يُحْشَرُوْنَ يَسِيْلُ وَيَجْرِيْ مِنْ اَفْوَاهِهِمُ الْقَيْحُ وَيَمْضَغُوْنَ اَلْسِنَتَهُمْ

جنکا حشر ہوگا اس حالت پر کہ بہتی اور نکلتی ہوگی پیپ اُنکے منہ سے اور چباتے ہونگے اپنی زبانیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَهُمُ الْعُلَمَاءُ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ بِاَقْوَالِهِمْ اَعْمَالَهُمْ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى

اپنے دانتوں سے اور یہ لوگ وہ عالم ہیں کہ جنکے عمل اُنکے قول کے برخلاف ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

کیا تم حکم کرتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور اپنے نفسوں کو بھولتے ہو اور تم پڑھتے ہو کتاب پس کیا تم عقل نہیں رکھتے ہو

وَالسَّادِسُ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى اَجْسَادِهِمْ قُرُوْحٌ مِنَ النَّارِ وَهُمُ الشَّاهِدُوْنَ

اور چھٹے وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور اُنکے بدنوں پر زخم ہونگے آگ کے اور یہ جھوٹی گواہی

بِالزُّوْرِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ

دینے والے ہیں چنانچہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے جبکہ لینے لگے تم اُسکو اپنی زبانوں پر اور بولنے لگے اپنے منہ سے

مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ وَلَوْلَا

جس چیز کی تمکو خبر نہیں اور تم سمجھتے ہو اُسکو آسان بات اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے اور کیوں نہ

اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَا يَكُوْنُ لَنَا اَنْ نَتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا

جب تمنے اُسکو سنا کہا ہوتا کہ ہمکو نہیں لائق ہے کہ زبان پر لائیں یہ بات اے اللہ تو پاک ہے اور یہ

بهتان عظيم والسابع يحشرون وان اقدامهم على جباههم معقودة

بڑا بہتان ہے اور ساتویں وہ ہیں کہ جنکا حشر ہوگا اور انکے قدم انکی پیشانیوں پر بندھے ہونگے

بنواصيهم وهم اشد نتنا من الجيفة وهم الذين يتبعون الشهوات

اپنے کے بالون سے اور زیادہ ہونگے بدبو مین مردار سے اور یہ وہ لوگ ہین جو پیروی کرتے ہین نفس کی خواہشون

واللذات كقوله تعالى اولئك الذين اشتروا الحيوة الدنيا بالاخرة

اور لذتون کی چنانچہ فرمایا خداے تعالی نے وہی ہین جنھون نے آخرت کے بدلے خریدی زندگی دنیا مین

والثامن يحشرون كالسكارى يسقطون ويقعون يمينا وشمالا

اور آٹھوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا متوالون کے مانند گرتے اور پڑتے داہنے اور بائین

وهم الذين يمنعون حق الله تعالى كقوله تعالى يا ايها الذين

اور یہ وہ لوگ ہین جو منع کرتے ہین خداے تعالی کے حقون کو جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے اے ایمان والو

امنوا انفقوا من طيبت ما كسبتم ومما اخرجنا لكم من الارض

خرچ کرو پاک چیزین جو کتنے کمائین اور جو ہمنے نکالین تمھارے لیے زمین سے

والتاسع يحشرون وعليهم سرابيل من قطران وهم الذين

اور نوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا اور ان پر کرتے ہین گندھک کے اور یہ وہ لوگ ہین جو

يغتابون ويتجسسون ويمشون بالنميمة والغيبة كقوله تعالى

غیبت کرتے ہین اور لوگون کے بھید دریافت کرتے ہین اور چلتے ہین چغلی اور غیبت کرتے جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے

ولا تجسسوا ولا يغتب بعضكم بعضا ايحب احدكم ان ياكل

اور بھید دریافت نکرو لوگون کی اور پیٹھ پیچھے برا کہو ایک دوسرے کو کیا کوئی تمھین اچھا جانتا ہے کہ کھاوے

لحم اخيه ميتا فكرهتموه والعاشر يحشرون والسنتهم خارجة

گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو سو تمنے مکروہ جانا اسکو اور دسوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا اور انکی زبانین نکلی ہونگی

من قفاهم وهم الذين كانوا اصحب النميمة والحادي عشر

انکی گدیون سے اور یہ لوگ چغلی خور ہین اور گیارھوین وہ ہین کہ

يحشرون سكارى وهم الذين كانوا يتكلمون في المساجد بحديث

جنکا حشر ہوگا متوالون کی طرح اور یہ وہ لوگ ہین جو مسجدون مین دنیا کی باتین کرتے ہین

الدنيا كقوله تعالى وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا و

جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے کہ مسجدین اللہ کے لیے ہین سو تم نہ پکارو اللہ کے ساتھ کسیکو اور

الثاني عشر يحشرون على صورة الخنازير وهم الذين ياكلون

بارھوین وہ ہین کہ جنکا حشر ہوگا خنزیرون کی صورت پر اور یہ لوگ سود خوار ہین

الربوا كقوله تعالى لا تاكلوا الربوا اضعافا مضعفة وفي الخبر

جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے نہ کھاو سود دونے پر دونا اور حدیث مین

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ إِذَا

معاذ بن جبل سے روایت ہے اُنھون نے نبی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم سے روایت کی کہ

كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمُ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ يُحْشَرُ اللّٰهُ تَعَالٰى

ہوگا دن قیامت کا اور دن حسرت کا اور دن پشیمانی کا تو اُٹھائیگا خدا ے تعالیٰ

مِنْ أُمَّتِيْ عَنْ قُبُوْرِهِمْ إِثْنَا عَشَرَ فَوْجًا أَمَّا الْفَوْجُ الْأَوَّلُ فَيُحْشَرُوْنَ

میری امت کی قبرون سے بارہ گروہ لیکن پہلا گروہ سو اُٹھایا جاوے گا

عَنْ قُبُوْرِهِمْ وَلَيْسَ لَهُمُ الْيَدَانِ وَالرِّجْلَانِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ مِّنْ

اپنی قبرون سے اور نہین ہونگے اُنکے دونون ہاتھ اور نہ دونون پیر پس آواز دیگا ایک منادی

قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْجِيْرَانَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ایذا پہونچاتے تھے اپنے ہمسایون کو پھر مرے اور نہین توبہ کی

فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ إِلَى النَّارِ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالْجَارِ ذِي

سو یہ اُنکی جزا ہی اور پھر اُنکو جانا ہو دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خداے تعالیٰ نے اور نیکی کرو ہمسایہ

الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَأَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِيْ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

قریب اور ہمسایہ اجنبی سے اور لیکن دوسرا گروہ سو اُٹھایا جاوے گا اپنی قبرون سے

عَلٰى صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ وَيُقَالُ عَلٰى صُوْرَةِ الْخَنَازِيْرِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ

چوپاے کی صورت پر اور کہا جاتا ہو کہ خنزیر کی صورت پر پس آواز دیگا ایک منادی

مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَتَهَاوَنُوْنَ عَلَى الصَّلٰوةِ ثُمَّ

خدا کی جانب سے کہ یہی لوگ ہین سستی کرتے تھے نماز مین پھر

مَاتُوْا وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ إِلَى النَّارِ

مرے اور نہین توبہ کی پس یہ اُنکی جزا ہے اور پھر جانا ہے اُنکو دوزخ مین

كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ

جیسا کہ فرمایا خداے تعالیٰ نے پھر خرابی اُن نمازیون کی جو اپنی نماز سے بیخبر ہین

وَأَمَّا الْفَوْجُ الثَّالِثُ فَيُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ وَبُطُوْنُهُمْ مِثْلُ

اور لیکن تیسرا گروہ سو اُٹھایا جاویگا اپنی قبرون سے اور اُنکے پیٹ ہونگے پہاڑون کے مانند

الْجِبَالِ مَمْلُوَّةٌ مِّنَ الْحَيَّاتِ وَالْعَقَارِبِ كَمِثْلِ الْبِغَالِ فَيُنَادِيْ

بھرے ہونگے سانپ اور بچھو سے جو خچرون کے مانند ہین پس آواز دے گا

مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ مَنَعُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ مَاتُوْا

ایک منادی خدا کی جانب سے کہ اِنھین لوگون نے زکوٰۃ کو منع کیا پھر مرے

وَلَمْ يَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِيْرُهُمْ إِلَى النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

اور نہین توبہ کی سو یہ اُنکی جزا ہی اور پھر اُنکو جانا ہے دوزخ مین اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالیٰ نے

[illegible] الذھب و[illegible] ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ

اور جو لوگ جمع کرتے ہیں سونا [illegible] چاندی اور خرچ نہیں کرتے ہین اللہ کی راہ مین

فبشرھم بعذاب الیم فیجعل اللہ تعالیٰ بکل دانق منھا لوحا من

سو انکو خوشخبری سنا عذاب دردناک کی پھر بنا دیگا خدا تعالیٰ اسکی چاندی اور سونے کی ہر دانگ سے ایک تختی

النار فتکوی بھا جباھھم وجنوبھم وظھورھم ھذا ما کنزتم

آگ کی پھر اس تختی سے داغ دیے جاوینگے انکے ماتھے اور پہلو اور پیٹ یہ ہے جو تھا جمع کیا تھا

لانفسکم فذوقوا ما کنتم تکنزون واما الفوج الرابع فیحشرون

اپنے واسطے سو چکھو مزا اپنے مال جمع کرنے کا اور لیکن چوتھا گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورھم ویجری من افواھھم دما وامعاؤھم

اپنی قبرون سے اور جاری ہونگے خون انکے منھ سے اور انکی آنتین

ساقطة والنار یخرج من افواھھم فینادی منادٍ من قبل الرحمٰن

نکل پڑی ہونگی اور آگ انکے منھ سے نکلتی ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے

ھؤلاء الذین کذبوا فی البیع والشراء ثم ماتوا ولم یتوبوا

کہ انھین لوگون نے جھوٹ بولا خرید اور فروخت مین پھر مرے اور نہین توبہ کی

فھذا جزاؤھم ومصیرھم الی النار لقولہ تعالیٰ ان الذین

سو یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ مین اسواسطے کہ فرمایا خدای تعالیٰ نے جو لوگ خرید کرتے ہین

یشترون بعھد اللہ وایمانھم ثمنا قلیلا الآ واما الفوج الخامس فیحشرون

اللہ کے عہد اور اپنی قسمون کے بدلے تھوڑی قیمت انکو کچھ حصہ آخرت مین نہین ہے اور لیکن پانچوان گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورھم وریحھم انتن من الجیفة فینادی منادٍ من قبل

اپنی قبرون سے اور انکی بو مردار سے بدتر بو ہوگی پس آواز دیگا ایک منادی

الرحمٰن ھؤلاء الذین کتموا المعاصی سترا من الناس

خدا کی طرف سے کہ انھین لوگون نے چھپائے گناہ آدمیون سے پردہ مین

ولم یخافوا اللہ ثم ماتوا ولم یتوبوا فھذا جزاؤھم ومصیرھم

اور نہین ڈرے خدا سے پھر مرے اور نہین توبہ کی پس یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے

الی النار لقولہ تعالیٰ یستخفون من الناس ولا یستخفون من

دوزخ مین اس واسطے کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے چھپتے تھے لوگون سے اور نہین چھپتے تھے

اللہ وھو معھم واما الفوج السادس فیحشرون من قبورھم

خدا سے اور وہ انکے ہمراہ ہے اور لیکن چھٹا گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبرون سے

مقطوعة الحلاقیم من الاقفیة فینادی منادٍ من قبل الرحمٰن

کہ انکے حلق کٹے ہونگے گدیون کی طرف سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے

هؤلاء الذين يشهدون الزور وكذبوا وماتوا ولم يتوبوا فهذا

کہ یہی لوگ ہیں کہ جھوٹی گواہی دیتے تھے اور جھوٹ بولتے تھے اور مرگئے اور نہیں توبہ کی سو یہ

جزاؤهم ومصيرهم الى النار لقوله تعالى واجتنبوا قول الزور

انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور بچو جھوٹی بات سے

حنفاء لله غير مشركين به ولقوله تعالى والذين لا يشهدون

صرف اللہ کی طرف مائل ہوکر نہ اسکے ساتھ شریک بناکر اور اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور جو گواہی نہیں دیتے ہیں

الزور واذا مروا باللغو مروا كراما واما الفوج السابع فيحشرون

جھوٹی اور جب گذریں کھیل پر تو گذریں بزرگوں کی طرح اور لیکن ساتواں گروہ پس اٹھایا جاویگا

من قبورهم والسنتهم ليست في افواههم يجري الدم والقيح

اپنی قبروں سے اور ہونگی زبانیں انکے منھ میں بہتا ہوگا خون اور پیپ

من افواههم فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء الذين يكتمون

انکے منھ سے پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ ہیں کہ چھپاتے تھے

الشهادة ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم الى النار

گواہی پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور انکو پھر جانا ہے دوزخ میں

لقوله تعالى ولا تكتموا الشهادة ومن يكتمها فانه آثم قلبه والله

اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور نہ چھپاؤ گواہی کو اور جو کوئی اسکو چھپاویگا تو گنہگار ہے دل اسکا اور اللہ

بما تعملون عليم واما الفوج الثامن فيحشرون من قبورهم

تمہارے کاموں سے واقف ہے اور لیکن آٹھواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

ناكسوا رؤسهم وارجلهم فوق رؤسهم وتجري من فروجهم

کہ سرنگوں ہونگے اور پیر انکے سروں پر ہونگے اور بہتی ہونگی انکی شرمگاہوں سے

انهار من القيح والصديد فينادي مناد من قبل الرحمن هؤلاء

نہریں پیپ اور زرد پانی کی پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ یہی لوگ

الذين يزنون ثم ماتوا ولم يتوبوا فهذا جزاؤهم ومصيرهم

زنا کرتے تھے پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ انکی جزا ہے اور پھر انکو جانا ہے

الى النار لقوله تعالى ولا تقربوا الزنى انه كان فاحشة

دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خداے تعالی نے اور پاس نجاؤ زنا کے کہ وہ ہے بے حیائی

وساء سبيلا واما الفوج التاسع يحشرون من قبورهم مسودة

اور بری راہ اور لیکن نواں گروہ سو اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے سیاہ ہونگے

الوجوه وزرقة العيون وبطونهم مملوة من النار فينادي مناد

انکے چہرے اور نیلی ہونگی انکی آنکھیں اور بھرے ہونگے انکے پیٹ آگ سے پس آواز دیگا ایک منادی

مِنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ اَکَلُوْا اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا ثُمَّ مَاتُوْا وَ

خدا کی جانب سے کہ انھیں لوگوں نے کھائے مال یتیموں کے ناحق پھر مرے اور

لَمْ یَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ اِلَی النَّارِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی اِنَّ

نہیں توبہ کی سو یہ اُنکی جزا ہے اور پھر اُنکا جاتا ہے دوزخ میں اسواسطے کہ فرمایا خدای تعالی نے

الَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰی ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا

کہ جو لوگ کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق وہ کھاتے ہیں اپنے پیٹ میں آگ ہی کو

وَسَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا ۝ وَاَمَّا الْفَوْجُ الْعَاشِرُ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

اور عنقریب داخل ہونگے دوزخ میں اور لیکن دسوان گروہ پس اُٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

عُمْیًا وَّصُمًّا وَّبُرْصًا فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ

کوڑھی اور ابرص ہو کر پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے

عَاقُّوا الْوَالِدَیْنِ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ یَتُوْبُوْا فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ

نافرمانی کی ماں باپ کی پھر مرے اور نہیں توبہ کی سو یہ اُنکی جزا ہے اور پھرنا اُنکو جانا ہے

اِلَی النَّارِ کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِهٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ

دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خدای تعالی نے اور بندگی کرو اللہ کی اور شریک نکرو اُسکے ساتھ کسیکو اور کرو ماں باپ سے

اِحْسَانًا ۝ وَاَمَّا الْفَوْجُ الْحَادِیْ عَشَرَ فَیُحْشَرُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ

نیکی اور لیکن گیارھوان گروہ پس اُٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے

عُمْیَانَ الْقُلُوْبِ وَالْاَعْیُنِ وَاَسْنَانُهُمْ کَقُرُوْنِ الثَّوْرِ وَاَشْفَاهُهُمْ

کہ اندھے ہونگے اُنکے دل اور آنکھیں اور اُنکے دانت بیل کے سینگوں کے مانند ہونگے اور اُنکے ہونٹ

مَطْرُوْحَةٌ عَلٰی صُدُوْرِهِمْ وَاَلْسِنَتُهُمْ وَاقِعَةٌ عَلٰی بُطُوْنِهِمْ

اُنکے سینے پر پڑے ہونگے اور زبانیں پیٹ اور ران پر پڑی ہونگی

وَاَفْخَاذُهُمْ وَتَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهِمُ الْقَذَرُ فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ

اور نکلتی ہوگی اُنکے پیٹ سے پلیدی پس آواز دیگا ایک منادی

قِبَلِ الرَّحْمٰنِ هٰؤُلَاءِ الَّذِیْنَ شَرِبُوا الْخَمْرَ ثُمَّ مَاتُوْا وَلَمْ یَتُوْبُوْا

خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے پی شراب پھر مرے اور نہیں توبہ کی

فَهٰذَا جَزَاؤُهُمْ وَمَصِیْرُهُمْ اِلَی النَّارِ کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ

پس یہ اُنکی جزا ہے اور اُنکو پھر جانا ہو دوزخ میں جیسا کہ فرمایا خدای تعالی نے ای ایمان والو

اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ

البتہ شراب اور جوا اور بت اور پانسے پلید کام ہیں

مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

شیطان کے سو ان سے بچو شاید کہ تم کامیاب ہو

وَاَمَّا الْفَوْجُ الثَّانِیْ عَشَرَ فَیُحْشَرُوْنَ عَنْ قُبُوْرِھِمْ وُجُوْھُھُمْ مِثْلُ

اور لیکن بارھواں گروہ پس اٹھایا جاویگا اپنی قبروں سے انکے چہرے

الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ یَمُرُّوْنَ عَلَی الصِّرَاطِ کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ

چودھویں رات کے چاند کے طرح روشن ہونگے پھر گزرینگے پل صراط سے بجلی آنکھ اچکنی کی طرح

فَیُنَادِیْ مُنَادٍ مِّنْ قِبَلِ الرَّحْمٰنِ ھٰؤُلَآءِ الَّذِیْنَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

پس آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ انھیں لوگوں نے عمل کیے نیک اور

حَافَظُوْا عَلَی الصَّلٰوةِ الْخَمْسِ فِیْ اَوَّلِ الْوَقْتِ مَعَ الْجَمَاعَةِ وَنَھَوْا عَنِ

ہمیشہ پڑھیں پنجگانہ نمازیں اول وقت میں جماعت سے اور منع کیا لوگوں کو

الْمَعَاصِیْ ثُمَّ مَاتُوْا عَلَی التَّوْبَةِ فَھٰذَا جَزَآؤُھُمْ وَمَصِیْرُھُمْ

گناہوں سے پھر مرے توبہ کرکے سو یہ انکی جزا ہے اور پھرنا انکو جاتا ہے

اِلَی الْجَنَّةِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی رَاضٍ

جنت میں خدا کی بخشش سے اور رحمت اور رضامندی سے سو خدا تعالیٰ انسے راضی ہے

عَنْھُمْ وَاِنَّھُمْ رَاضُوْنَ عَنِ اللّٰہِ تَعَالٰی کَقَوْلِهٖ تَعَالٰی اَنْ لَّا تَخَافُوْا

اور وہ خدا تعالیٰ سے راضی ہیں جیساکہ فرمایا خدا تعالیٰ نے نہ تم ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ وَکَقَوْلِهٖ تَعَالٰی

اور نہ غمگین ہو اور خوشی سنو اس جنت کی جسکا تمکو وعدہ تھا اور جیساکہ فرمایا خدا تعالیٰ نے

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ بَابُ ۲۵ فِیْ

اللہ انسے راضی ہے اور وہ اللہ سے راضی ہیں یہ ملتا ہے اسکو جو اپنے رب سے ڈرے باب ۲۵

ذِکْرِ نَشْرِ الْخَلَائِقِ مِنْ قُبُوْرِھِمْ قَالَ اِنَّ الْخَلَائِقَ اِذَا نُشِرُوْا

مخلوق کے قبر سے اٹھنے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ مخلوق جب اٹھیگی

مِنْ قُبُوْرِھِمْ یَقِفُوْنَ وُقُوْفًا فِی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ نُشِرُوْا مِنْهُ مَا

اپنی قبر سے توکھڑی ہوگی اس مقام میں کہ جس سے اٹھی

اَرْبَعِیْنَ سَنَةً لَا یَاْکُلُوْنَ وَلَا یَشْرَبُوْنَ وَلَا یَجْلِسُوْنَ وَلَا یَتَکَلَّمُوْنَ

چالیس سال نہ کھائیگی اور نہ پیے گی اور نہ بیٹھیگی اور نہ کلام کریگی

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بِمَ یَعْرِفُ اَھْلُ الدِّیْنِ مِنْ اُمَّتِكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

کہا گیا اے رسول خدا کس چیز سے پہچانے جاینگے آپ کی امت کے دیندار دن قیامت کے

قَالَ اِنَّ اُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ غُرٌّ مُّحَجَّلُوْنَ مِنْ اٰثَارِ الْوُضُوْءِ وَفِی الْخَبَرِ

فرمایا کہ دن قیامت کے میری امت کے چہرے اور ہاتھ اور پیر سفید ہونگے اثر سے وضو کے اور خبر میں ہے

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَةِ یَبْعَثُ اللّٰہُ الْخَلَائِقَ مِنْ قُبُوْرِھِمْ فَیَاْتِی الْمَلٰٓئِکَةُ

کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو اٹھائیگا خدا مخلوق کو انکی قبروں سے پھر آئینگے فرشتے

على رؤوس قبورهم ينفضون رؤوسهم وينشرون التراب
انکی قبروں کے سرہانے جھاڑینگے اپنے سر اور جھاڑینگے مٹی

عن شعورها الا من موضع سجودهم فتمسح الملائكة تلك المواضع فلا
انکے بدن سے مگر سجدوں کی جگہ سے پس ملینگے فرشتے اس جگہ کو سو نہیں

يلبث التراب منها فينادي مناد من قبل الرحمن ليس هذا
ٹھہریگی مٹی اس جگہ سے پھر آواز دیگا ایک منادی خدا کی طرف سے کہ نہیں ہو یہ

من تراب قبورهم انما هي تراب محاريبهم دعوها عليهم حتى
انکی قبروں کی مٹی یہ انکی مسجدوں کی مٹی ہے چھوڑو اس مٹی کو کہ رہنے دو تاکہ انکو

يمتازون ويعبرون على الصراط ويدخلون الجنة حتى ان
غیروں سے ممیز ہوا اور گذریں پل صراط سے اور داخل ہوں بہشت میں تاکہ

كل من ينظر اليهم يعلم انهم خدامي وعبادي وروي عن
جو انکو دیکھے تو جان لے کہ یہ میرے خادم اور بندے اپنا اور روایت ہے

جابر بن عبد الله انه قال قال رسول الله صلى الله عليه و
جابر بن عبد اللہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و

آله وسلم اذا كان يوم القيمة يبعث الله من في القبور فيوحي
آلہ وسلم نے کہ جب ہوگا دن قیامت کا تو اٹھائیگا اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں پھر خبر دیگا

الله تعالى الى رضوان يا رضوان قد اخرجت الصائمين من
خدا تعالی رضوان کو کہ اے رضوان میں نے نکالا روزہ داروں کو

قبورهم جائعين عاطشين فاستقبلهم بشرابهم وطعامهم
انکی قبروں سے بھوکا پیاسا پس انکے سامنے لیجا کر کھانے اور پینے

وشهواتهم في الجنان فيصيح رضوان يا ايها الغلمان ويا ايها
اور انکی خواہشیں جو جنتوں میں ہیں پھر آواز دیگا رضوان اے غلمان اور اے

الولدان وهم الذين لم يبلغوا الحلم حتى ماتوا ايتوني باطباق
لڑکو (اور یہ وہ لڑکے ہیں کہ نہیں پہونچے بلوغ کو یہانتک کہ مرگئے) لاؤ میرے پاس طباق

النور فيجتمعون عنده اكثر من عدد التراب وقطار الامطار
نور کے پس جمع ہونگے نزدیک اسکے ہوگے اور غلمان زیادہ خاک کی شمار سے اور مینہ کی بوندوں سے

وكواكب السماء واوراق الاشجار بالفاكهة الكثيرة والاطعمة
اور آسمان کے تاروں سے اور درخت کے پتوں سے بہت میوے اور روغن دار کھانے

الشهية والاشربة اللذيذة فاذا لقوهم واطعموهم ذلك تقول
اور لذیذ پینے لیکر پس جبکہ غلمان ملاقات کرینگے روزہ داروں سے اور کھلاینگے انکو کھانے تو کہیگی

لهم كلوا واشربوا هنيئا بما اسلفتم في الايام الخالية ۝ اللهم

انکو کھاؤ اور پیو بے کھٹکے بدلا ہو اسکا جو تمنے آگے بھیجا پہلے دنوں میں اے خدا

ارزقنا روی عن ابن عباس رض انه قال قال رسول الله صلی

ہمکو روزی کر روایت ہو ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وآله وسلم ثلثة نفر صافحهم الملائكة يوم القيامة

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تین گروہ ہیں کہ انسے مصافحہ کرینگے فرشتے دن قیامت کے

اذا خرجوا من قبورهم الشهداء وصائمو شهر رمضان وصائمو

جبکہ وہ نکلینگے اپنی قبروں سے شہید اور ماہ رمضان کے روزہ رکھنے والے اور دن عرفہ کے

يوم عرفة وعن عائشة رض انها قالت قال رسول الله صلی الله

روزہ رکھنے والے اور عائشہ رض سے روایت ہو کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وآله وسلم ان في الجنة قصورا من در وياقوت وز

علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں بالاخانے ہیں موتی اور یاقوت اور

برجد وذهب وفضة فقلت يا رسول الله لمن هذا قال

زبرجد اور سونے اور چاندی کے ہیں میں نے کہا اے رسول خدا کس کے لیے ہیں فرمایا

لمن صام يوم عرفة وقال يا عائشة ان احب الايام الى الله

اسکے لیے ہیں جو دن عرفہ کے روزہ رکھے اور فرمایا اے عائشہ سب دنوں سے بہتر دن اللہ کے نزدیک

يوم الجمعة ويوم عرفة لما فيهما من الرحمة وان ابغض الايام

دن جمعہ کا ہے اور دن عرفہ کا ہے اس سبب سے کہ ان دونوں میں خدا کی رحمت نازل ہوتی ہے اور سب دنوں سے بدتر دن

الى ابليس يوم الجمعة ويوم عرفة وقال يا عائشة من اصبح

نزدیک شیطان کے دن جمعہ کا ہے اور دن عرفہ کا ہے اور فرمایا اے عائشہ جسنے

صائما يوم عرفة فتح الله عليه ثلثين بابا من الرحمة واذا افطر

روزہ رکھا دن عرفہ کا کھولے گا اسپر خدا تیس دروازے رحمت کے اور جب افطار کرے

وشرب الماء يستغفر له كل عرق في جسده ويقول اللهم ارحمه

اور پیے پانی تو معافی مانگیگی اسکے لیے ہر ایک رگ جو اسکے بدن میں ہے اور کہیگی اے خدا رحمت کر اسپر

الى طلوع الفجر وفي خبر آخر يخرج الصائمون من قبورهم

صبح کے نکلنے تک اور دوسری حدیث میں ہے کہ نکلینگے روزہ دار اپنی قبروں سے

وهم يعرفون بريح صيامهم ويلقون بالموائد والاباريق ويقال

اور وہ پہچانے جاوینگے اپنے روزوں کی خوشبو سے اور انکے آگے لائے جاوینگے خوان کھانے کے اور کوزے پانی کے

لهم كلوا فقد جعتم حين شبع الناس واشربوا فقد

اور انکو کہا جاویگا کھاؤ کہ تحقیق تم بھوکے تھے جبکہ لوگ سیر ہوئے اور پیو کہ تحقیق تم

عَطَشٌ حِينَ رَوِيَ النَّاسُ وَاسْتَرَيحُوا فَيَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ

پیاسے تھے جب کہ لوگ سیراب ہوئے اور آرام پاویں بس کھاینگے اور پیئں گے

وَيَسْتَرِيحُونَ وَالنَّاسُ فِي الْحِسَابِ وَقَدْ جَاءَ فِي الْخَبَرِ اَنَّهُ

اور آرام پاوینگے اور لوگ حساب میں ہونگے اور حدیث میں آیا ہے

لَا يَبْلَى عَشَرَةُ نَفَرٍ الْاَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ وَالْعُلَمَاءُ وَالْغُزَاةُ وَ

کہ دس شخص کے بدن قبر میں نہیں گلینگے نبی اور شہید اور عالم اور غازی اور

حَامِلُوا الْقُرْاٰنِ وَالْمُؤَذِّنُ وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَالْمَرْاَةُ اِذَا مَاتَتْ فِي

حافظ قرآن اور مؤذن اور بادشاہ عادل اور عورت جبکہ مرے

نِفَاسِهَا وَمَنْ قُتِلَ بِظُلْمٍ وَمَنْ مَاتَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ لَيْلَتَهَا وَفِي الْخَبَرِ

اپنے نفاس میں اور جو ناحق قتل کیا گیا اور جو دن جمعہ کے یا رات کو جمعہ کے مرا اور حدیث میں

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ اٹھیں گے لوگ دن قیامت کے

كَمَا وَلَدَتْهُمْ اُمَّهَاتُهُمْ عُرَاةً حُفَاةً فَقَالَتْ عَائِشَةُ الرِّجَالُ يَخْتَلِطُونَ

جیسے انکو جنا تھا انکی ماں نے ننگے بدن اور ننگے پیر بس کہا عائشہ نے کہ مرد ملجاوینگے

بِالنِّسَاءِ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَاسَوْاَتَاهُ وَافَضِيحَتَاهُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

عورتوں سے آپ نے فرمایا ہاں کہا عائشہ رض نے ہائے برہنگی ہائے رسوائی کہ بعض دیکھینگے بعض کو

فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى مَنْكِبِهَا

بس مارا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ عائشہ رض کے مونڈھے پر

وَقَالَ يَا بِنْتَ الصِّدِّيقِ لَا تَخَافِي اشْتَغَلَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّظَرِ

اور کہا اے صدیق کی بیٹی خوف نہ کر اسدن لوگ بے پروا ہونگے دیکھنے سے

وَهَمُّوا وَشَخَصُوا اَبْصَارُهُمْ اِلَى السَّمَاءِ مَوْقُوفُونَ اَرْبَعِينَ

اور غمگین ہونگے اور پھٹیں گی انکی آنکھیں آسمان کی طرف ٹھہرے رہینگے چالیس

سَنَةً لَا يَاْكُلُونَ وَلَا يَشْرَبُونَ وَلَا يَجْلِسُونَ وَلَا يَتَكَلَّمُونَ

سال نہ کھاینگے اور نہ پیئں گے اور نہ بیٹھیں گے اور نہ بولیں گے

فَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ الْعَرَقُ اِلٰى قَدَمَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ اِلٰى سَاقَيْهِ

پس بعضوں کے پسینے دونوں قدم تک پہونچے گا اور بعضوں کے دونوں پنڈلیوں تک پہونچیگا

وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ اِلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ اِلٰى صَدْرِهٖ وَمِنْهُمْ

اور بعضوں کے پیٹ تک پہونچے گا اور بعضوں کے سینے تک پہونچے گا اور بعضوں کے

مَنْ يَبْلُغُ اِلٰى حَلْقِهٖ وَمِنْهُمْ مَنْ يَغْرَقُ فِي بَحْرِ الْعَرَقِ فَلَا يَبْقٰى

حلق تک پہونچے گا اور بعضے پسینے کے دریا میں ڈوب جاوینگے پس نہیں باقی رہیگا

يومئذٍ ملكٌ مقرّبٌ ولا نبيٌّ مرسلٌ ولا شهيدٌ الّا يخرجون

اس دن مقرب فرشتے اور نہ پیغمبر جو بھیجا گیا اور نہ شہید مگر نکلینگے

حيارى من شدّة الحساب في طول الوقوف قالت قلت يا رسول

حیران حساب کی سختی اور زیادہ کھڑے رہنے کے ڈر سے کہا عائشہؓ نے کہ میں نے کہا اے رسول خدا

الله هل يحشرون ركبانا يوم القيمة قال نعم الانبياء واهلهم

کیا جمع کیے جاوینگے لوگ سوار ہو کر دن قیامت کے فرمایا آپ نے ہاں نبی اور انکے اہلبیت

وصوّام رجب وشعبان ورمضان وقالت قلت هل يحشر

اور رجب اور شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے اور کہا عائشہؓ نے کہا کیا کوئی اٹھایا

شبعا يوم القيمة قال نعم الانبياء واهلهم وصوّام رجب و

جاویگا آسودہ دن قیامت کے فرمایا ہاں نبی اور انکے اہلبیت اور رجب اور

شعبان ورمضان فانّهم شبعان لا جوع لهم ولا عطش وسائر

شعبان اور رمضان کے روزے رکھنے والے پس یہ لوگ آسودہ رہینگے نہیں ہوگی انکو بھوک اور نہ پیاس اور باقی

الناس جائعون ويقال يسوقهم باجمعهم الى ارض المحشر عند

لوگ بھوکے ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ وہ لوگ ان سب کو لیجاوینگے زمین محشر کی طرف

بيت المقدس في ارض يقال لها ساهرة قال الله تعالى فانّما

بیت المقدس کے نزدیک اس زمین میں کہ جسکو ساہرہ کہا جاتا ہے فرمایا خدائے تعالی نے کہ سو

هي زجرة واحدة فاذا هم بالساهرة ويقال انّ الخلائق في

وہ صرف ایک جھڑکی ہے پھر اسیوقت وہ زمین ساہرہ پر ہونگے اور کہا جاتا ہے کہ مخلوق کی

العرصات يكونون مائة وعشرين صفا طول كل صف مسيرة

میدان قیامت میں ایک سو بیس قطار ہونگے ہر ایک قطار کی لنبائی

اربعين الف سنة وعرض كل صف مسيرة الف سنة ويقال

چالیس ہزار برس کی مسافت ہوگی اور ہر ایک قطار کی چوڑائی ہزار برس کی مسافت ہوگی اور کہا جاتا ہے

انّ المؤمنين منهم ثلث صفوف والباقي كفرة وروي عن

کہ مومنوں کی ان سے تین قطار ہونگے اور باقی سب کافر ہونگے اور روایت ہے

عبد الله بن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انّه

عبداللہ بن عباس سے انھوں نے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے

قال انّ امّتي مائة وعشرون صفا وهذا اصحّ وصفة

فرمایا کہ میری امت کی ایک سو بیس قطار ہونگے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے اور

المؤمنين انّهم بيض الوجوه غرّ محجّلون وصفة الكفرة انّهم

مومنوں کا حال یہ ہے کہ انکے چہرے سفید اور پیشانی اور ہاتھ پیر سفید ہونگے اور کافروں کا یہ حال ہے کہ

اسود الوجوہ مقرنین و معذبین مع الشیاطین باب ۲۶

کالے چہرے سیاہ ہوں گے زنجیروں میں جکڑے گئے اور عذاب دیئے گئے ہمراہ شیطان کے باب ۲۶

فی ذکر سوق الخلائق الی المحشر یقال یساق الکفرون باقدامہم

مخلوق کے محشر کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا جاتا ہے کہ ہانکے جاوینگے کافر اپنے قدموں پر

و یساق المؤمنون بنجائبہم و مراکبہم قال اللہ تعالی یوم نحشر

اور ہانکے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں اور سواریوں پر فرمایا اللہ تعالی نے جسدن ہم جمع کرینگے

المتقین الی الرحمن وفدا و نسوق المجرمین الی جہنم وردا قال

پرہیزگاروں کو رحمن کی طرف مہمان اور ہانکینگے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے فرمایا نبی

علیہ السلام یحشر المؤمنون رکبانا علی نجائبہم و اذا کان

علیہ الصلوۃ والسلام نے جمع کیے جاوینگے مومن اپنے عمدہ اونٹوں پر سوار اور جب ہوگا

یوم القیمۃ یقول اللہ تعالی للملئکۃ لا تمشون علی عبادی

دن قیامت کا تو فرمایگا اللہ تعالی فرشتوں کو نہ لاؤ میرے پاس میرے بندوں کو

راجلین بل ارکبوھم علی النجائب فانہم اعتادوا الرکوب فی

پاپیادہ بلکہ انکو سوار کرو عمدہ اونٹوں پر اسواسطے کہ وہ عادی ہوے سواری کے

الدنیا لانہ کان فی الابتداء صلب ابائہم مرکبہم ثم بعد

دنیا میں کیونکہ ابتدا میں اونکے باپ کی پشت انکی سواری تھی پھر اسکے بعد

ذلک رحم امہاتہم تسعۃ اشہر مرکبہم حین ولدتہم امہاتہم حجر

انکی ماں کا رحم نو مہینے انکی سواری تھا پھر جب کہ انکو ماں نے جنا تو انکی ماں کی گود میں

امہاتہم سنتین للارضاع و بعد ذلک عنق ابائہم ثم الخیل و

دو برس دودھ پلانیکے لیے انکی سواری تھی اور اسکے بعد انکے باپ کی گردن انکی سواری تھی

البغال و الحمیر مراکبہم فی البر و السفن فی البحار و حین

گھوڑے اور خچروں اور گدھے انکی سواریاں تھیں خشکی میں اور کشتیاں دریاؤں میں اور جب

ماتوا فعنق اخوانہم و حین قاموا عن قبورہم لا یمشون

مرے تو انکے بھائیوں کی گردنیں انکی سواریاں تھیں اور جب اٹھینگے قبروں سے تو نہیں چلینگے

راجلا فانہم اعتادوا الرکوب و لا یقدرون المشی فقدموا

پاپیادہ کیونکہ وہ عادی ہوے سواری کے اور نہیں طاقت رکھتے ہیں پیدل چلنے کی سو تم حاضر کرو

نجائبہم و ھی الضحایا فیرکبونہا و یقدمون الی المولی فلذلک

انکے عمدہ اونٹ اور وہ قربانیاں ہیں پس وہ ان پر سوار ہونگے اور آوینگے اپنے خدا پاس سو اسی واسطے

قال النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سمنوا ضحایاکم

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فربہ کرو اپنی قربانیاں

فانها علی الصراط مطایا کم باب ۲۷ فی ذکر حشر الخلائق فی الخبر

کیونکہ وہ پل صراط پر تمہاری سواریاں ہونگی باب ۲۷ مخلوق کے جمع کرنے کے بیان میں حدیث میں ہے

اذا کان یوم القیمة یجمع الله تعالی خلق الاولین و

جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کریگا خدا تعالی تمام مخلوق اگلی اور

الاخرین فی صعید واحد وتدنو الشمس من رؤسهم و

پچھلی کو ایک زمین میں اور قریب ہوگا آفتاب انکے سروں سے اور سخت ہوگی

یشتد علیهم یوم القیمة حرها فیخرج عنق من النار کالظل ثم ینادی

انپر دن قیامت کے اسکی گرمی پھر نکلیگی ایک گردن آگ سے سایہ کے مانند پھر آواز دیگا

منادیا معشر الخلائق انطلقوا الی الظل فینطلقون وهم

ایک منادی کہ اے گروہ مخلوق کے چلو سایہ کی طرف پس چلینگے اور وہ

ثلث فرق فرقة المؤمنین وفرقة الکافرین وفرقة المنفقین

تین گروہ ہونگے ایک گروہ مومنوں کا اور ایک گروہ کافروں کا اور ایک گروہ منافقوں کا

فاذا صارت الخلائق الی الظل صار الظل ثلثة اقسام قسم

پھر جبکہ مخلوق ہو چکیگی نزدیک سایہ کے تو سایہ کے تین ٹکڑے ہو جاوینگے ایک ٹکڑا

للحرارة وقسم للدخان وقسم للنور فذلک قال الله تعالی

گرمی کا اور ایک ٹکڑا دھوئیں کا اور ایک ٹکڑا نور کا سو اسواسطے فرمایا اللہ تعالی نے

انطلقوا الی ظل ذی ثلث شعب الایة ثم الحرارة تقوم علی

چلو سایہ کی طرف کہ جسکی تین شاخیں ہیں آیت تک پس گرمی سایہ کریگی

رؤس المنفقین والدخان یقوم علی رؤس الکفرین والنور

منافقوں کے سروں پر اور دھواں سایہ کریگا کافروں کے سروں پر اور نور

یقوم علی رؤس المؤمنین ثم الحرارة تقوم علی رؤس

سایہ کریگا مومنوں کے سروں پر پھر گرمی کا منافقوں کے سر پر سایہ کرنا

المنفقین لانهم کانوا یحترزون من الحرارة فی الدنیا کما

اسواسطے ہے کہ وہ گرمی سے بچتے تھے دنیا میں جیسا کہ

قال الله تعالی وقالوا لا تنفروا فی الحر قل نار جهنم اشد حرا

فرمایا خداے تعالی نے بولے مت کوچ کرو گرمی میں تو کہہ دوزخ کی آگ اور زیادہ گرم ہے

لو کانوا یفقهون والدخان علی رؤس الکفرین لانهم

اگر وہ سمجھتے اور دھوئیں کا کافروں کے سر پر سایہ کرنا اسواسطے ہے کہ وہ

کانوا فی الدنیا فی ظلمت الکفر وفی الاخرة کذلک کقوله تعالی

دنیا میں کفر کے اندھیروں میں تھے سو آخرت میں بھی اسی طرح ہونگے جیسا کہ فرمایا خداے تعالی نے

والذین کفروا اولیاؤھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی

اور وہ لوگ جو کافر ہیں انکے رفیق شیطان ہیں نکالتے ہیں انکو نور سے

الظلمت اولئک اصحب النار ھم فیھا خلدون ۞ والنور علی رؤس

اندھیروں میں وہ ہیں دوزخ والے وہ اسی میں ہمیشہ رہینگے اور نور کا مومنوں کے سر پر

المؤمنین لانھم کانوا فی الدنیا علی النور ففی الآخرۃ کذلک قال

سایہ کرنا اسواسطے ہے کہ وہ دنیا میں نور پر تھے سو اسی طرح آخرت میں ہونگے فرمایا

اللہ تعالی اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمت الی النور و

خداے تعالی نے خدا ہے رفیق ایمان والوں کا انکو نکالتا ہے اندھیروں سے نور میں اور

قال فی صفاتھم یوم القیمۃ یوم تری المؤمنین والمؤمنت یسعی

فرمایا خداے تعالی نے ایمان والوں کی انکی صفتوں میں جو دن قیامت کے ہونگے جسدن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو دوڑتا ہے

نورھم بین ایدیھم وبایمانھم بشرکم الیوم جنت تجری من

انکا نور انکے آگے اور انکے داہنے خوشخبری ہے تمکو آجکے دن باغ ہیں کہ نیچے بہتی ہیں انکے

تحتھا الانھار وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبعۃ

نہریں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سات

یظلھم اللہ فی ظل عرشہ یوم لا ظل الا ظلہ امام عادل

گروہ ہیں کہ انکو خدا اپنے عرش کے سایہ میں رکھیگا جسدن کوئی سایہ عرش کے سایہ کے سوا نہیں ہوگا بادشاہ عادل

وشاب نشا فی عبادۃ اللہ تعالی ورجلان تحابا فی اللہ ورجل

اور وہ جوان جو خداے تعالی کی بندگی میں بڑھا اور وہ دو مرد جنہوں نے باہم محبت کی اللہ کیواسطے اور وہ مرد

طلبتہ امراۃ ذات حسن وجمال فقال انی اخاف اللہ رب

جسکو بلایا ایک عورت حسین خوبصورت نے سو اسنے کہا کہ میں ڈرتا ہوں خداسے جو پروردگار ہے

العلمین ورجل ذکر اللہ خالیا عن الریاء وفاضت عیناہ من

سارے جہان کا اور وہ مرد ہے جسنے ذکر کیا خدا کا خلوت میں بلاریاکے اور بہیں اسکی دونوں آنکھیں

خشیۃ اللہ تعالی ورجل تصدق بیمینہ فاخفاھا حتی لا یعلم

خداے تعالی کے ڈرسے اور وہ مرد ہے جسنے صدقہ کیا اپنے داہنے ہاتھ سے پھر اسکو چھپایا یہانتک

شمالہ ماینفق بیمینہ ورجل قلبہ معلق بالمسجد اذا خرج منہ

بایاں ہاتھ نہیں جانتا ہے جو خرچ کرتا ہے داہنے ہاتھ سے اور وہ مرد جسکا دل لگا ہے مسجد میں جبکہ اس سے نکلا

حتی یعود الیہ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہانتک کہ پھر آئے اسمیں اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

اذا جمع اللہ الخلائق ینادی مناد این اھل الفضل قال فیقوم

جب جمع کریگا اللہ مخلوق کو تو آواز دیگا ایک منادی کہ کہاں ہیں اہل فضل کہا پس کھڑے ہونگے

اناس وهم يسيرون سراعا الى الجنة فتلقاهم الملائكة ويقولون

چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہین گے کہ

انا نريكم سراعا الى الجنة فمن انتم يقولون نحن اهل الفضل

ہم دیکھتے ہین تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو وہ کہین گے کہ ہم اہل فضل ہین

فيقولون ما كان فضلكم يقولون اذا ظلم علينا صبرنا واذا

پس فرشتے کہینگے تمکو کیا فضل تھا کہین گے جب ہمپر ظلم کیا جاتا تو ہم صبر کرتے اور جب

سيئ الينا عفونا فيقولون لهم الجنة فهي جزاء العاملين

ہمکو برائی پہونچائی جاتی تو ہم معاف کرتے سو فرشتے کہینگے انھین کے لیے جنت ہے پس ایسے عمل کرنیوالونکا بدلا یہی

ثم ينادي مناد اين اهل الصبر فيقوم اناس وهم يسيرون سراعا

پھر آواز دیگا ایک منادی کہ کہان ہین صبر کرنے والے سو کھڑے ہونگے چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف

الى الجنة فتلقاهم الملائكة ويقولون انا نريكم الى الجنة سراعا

دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہینگے ہم دیکھتے ہین تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے

فمن انتم فيقولون نحن اهل الصبر فيقولون ما كان صبركم

سو تم کون ہو وہ کہین گے کہ ہم اہل صبر ہین پس فرشتے کہین گے تمکو کیا صبر تھا

فيقولون كنا نصبر على طاعة الله ونصبر عن معاصي الله فيقولون

پس وہ کہین گے ہم صبر کرتے تھے خدا کی عبادت پر اور صبر کرتے تھے خدا کے گناہون سے پس انکو فرشتے کہینگے

لهم ادخلوا الجنة ثم ينادي مناد اين المتحابون في الله فيقوم

داخل ہو جنت مین پھر آواز دیگا ایک منادی کہان ہین باہم اللہ کی راہ مین محبت کرنے والے سو کھڑے ہونگے

اناس وهم يسيرون الى الجنة سراعا فتلقاهم الملائكة ويقولون

چند لوگ اور وہ چلینگے جنت کی طرف دوڑتے ہوئے پس انسے ملاقات کرینگے فرشتے اور کہین گے کہ

انا نريكم سراعا الى الجنة فمن انتم فيقولون نحن متحابون

ہم دیکھتے ہین تمکو جنت کی طرف دوڑتے ہوئے سو تم کون ہو پس کہین گے ہم ہین اللہ کی راہ مین

في الله فيقولون ما كان تحابكم في الله فيقولون كنا نتحاب في الله

باہم محبت کرنے والے پس فرشتے کہینگے تمکو کیا محبت تھی اللہ کی راہ مین کہینگے ہم ہین اللہ کی راہ مین باہم محبت کرنیوالے

ونتباذل في الله فيقولون لهم ادخلوا الجنة ثم قال النبي

اور اللہ کی راہ مین خرچ کرتے تھے پس انکو فرشتے کہینگے داخل ہو جنت مین پھر فرمایا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم ويوضع الميزان للحساب

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور رکھی جاویگی ترازو حساب کے لیے

بعد دخول هؤلاء الجنة واما لواء الحمد فوق السموات فسئل

ان لوگون کے جنت مین داخل ہونے کے بعد اور لیکن لواء حمد جو آسمانون کے اوپر ہے سو سوال کیے گئے

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم عن صفة لواء الحمد و

پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے لواء حمد کی صفت اور

طوله فقال طوله مسيرة ألف سنة ومكتوب عليه لا إله

اسکی لمبائی سے پس آپ نے فرمایا کہ طول اسکی لمبائی ہزار برس کی مسافت ہے اور اسپر لکھا ہوا ہے لا الہ

إلا الله محمد رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وعرضه ما بين السماء

الا اللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اسکی چوڑائی جسقدر کہ آسمان

والأرض سنانه من ياقوت حمراء وقصبته من فضة بيضاء و

اور زمین میں فاصلہ ہے اسکی نوک سرخ یاقوت کی ہے اور اسکا قبضہ سفید چاندی اور

زجه خضراء وله ثلاث ذوائب من النور ذائبة في المغرب

سبز ہے برچھہ سے ہے اور اسکے تین گیسو ہیں نور سے ایک گیسو مغرب میں ہے

وذائبة في المشرق وذائبة في وسط الدنيا ومكتوب عليها ثلث

اور ایک گیسو مشرق میں ہے اور ایک گیسو دنیا کے درمیان میں ہے اور اسپر لکھی ہوئی ہیں تین

أسطر السطر الأول بسم الله الرحمن الرحيم والسطر الثاني

سطریں پہلی سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے اور دوسری سطر

الحمد لله رب العالمين والسطر الثالث لا إله إلا الله محمد

الحمد للہ رب العالمین ہے اور تیسری سطر لا الہ الا اللہ محمد

رسول الله صلعم وكل سطر مسيرة ألف سنة وعند لا سبعون

رسول اللہ ہے اور ہر سطر ہزار برس کی مسافت ہے اور لوا حمد کے نزدیک ستر ہزار

ألف لواء تحت كل لواء سبعون ألف صف من الملائكة

نشان ہیں ہر نشان کے نیچے ستر ہزار فرشتوں کی قطاریں ہیں

وفي كل صف خمسمائة ألف ملك يسبحون الله ويقدسونه

اور ہر قطار میں پانچ لاکھ فرشتے تسبیح کرتے ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں

وقال محمد البرجاني في معنى لواء الحمد بيدي إذا كان يوم

اور کہا محمد برجانی نے اس حدیث کے معنی میں (لواء حمد میرے دونوں ہاتھوں میں ہوگا) جب ہوگا دن

القيامة كان اللواء منصوبا والمؤمنون حول لوائه من لدن

قیامت کا تو قائم کیا جاویگا لوا حمد اور سب مومن اسکے گرد ہونگے آدم علیہ السلام کے زمانہ سے

آدم إلى قيام الساعة ويكون الكفار في ناحية من النار ما دام

قیامت کے قائم ہونے تک اور کافر ہونگے دوزخ کے کنارے میں جبتک کہ

اللواء منصوبا وإذا حول اللواء يساق الكفار إلى النار

لوا کھڑا رہیگا اور جب دور کیا جاویگا لوا تو ہانکے جاوینگے کافر طرف دوزخ کی

وَفِی الْخَبَرِ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ یُنْصَبُ لِوَآءُ الصِّدْقِ لِاَبِیْ بَکْرِ
اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑا کیا جاوے گا نشان راستی کا ابو بکر صدیق رض کے لیے

نِ الصِّدِّیْقِ رض وَکُلُّ صِدِّیْقٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْعَدْلِ لِعُمَرَ رض وَ
اور ہر صدیق انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان انصاف کا کھڑا کیا جاویگا عمر رض کے لیے اور

کُلُّ عَادِلٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ السَّخَاوَۃِ لِعُثْمَانَ رض وَکُلُّ سَخِیٍّ تَحْتَ
ہر منصف انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان سخاوت کا کھڑا کیا جاویگا عثمان رض کے لیے اور ہر سخی

لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الشَّہَادَۃِ لِعَلِیٍّ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ وَکُلُّ شَہِیْدٍ تَحْتَ
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان شہادت کا علی کرم اللہ وجہہ کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر شہید

لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْفِقْہِ لِمُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ وَکُلُّ فَقِیْہٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقہ کا معاذ بن جبل رض کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر فقیہ انکے نشان کے نیچے

الزُّہْدِ لِاَبِیْ ذَرٍّ رض وَکُلُّ زَاہِدٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْفَقْرِ لِاَبِی
ہوگا اور نشان زہد کا ابو ذر رض کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر زاہد انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان فقر کا کھڑا کیا جاویگا

الدَّرْدَآءِ رض وَکُلُّ فَقِیْرٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْقِرَآءَۃِ لِاُبَیِّ ابْنِ کَعْبٍ
ابو درداء کے لیے اور ہر فقیر انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان قرارت کا کھڑا کیا جاویگا ابی کعب کے لیے

وَکُلُّ قَارِئٍ تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْاَذَانِ لِبِلَالٍ رض وَکُلُّ مُؤَذِّنٍ
اور ہر قاری انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان اذان کا بلال رض کے لیے کھڑا کیا جاویگا اور ہر موذن

تَحْتَ لِوَآئِہٖ وَلِوَآءُ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا لِحُسَیْنِ ابْنِ عَلِیٍّ رض وَکُلُّ مَقْتُوْلٍ
انکے نشان کے نیچے ہوگا اور نشان ناحق مارڈالے گئے کا حسین ابن علی رض کے لئے کھڑا کیا جاویگا اور ہر ناحق

ظُلْمًا تَحْتَ لِوَآئِہٖ فَذٰلِکَ قَوْلُہٗ تَعَالٰی یَوْمَ نَدْعُوْا کُلَّ اُنَاسٍ
مار ڈالا گیا انکے نشان کے نیچے ہوگا سو اسیطرح فرمایا خدائے تعالی نے جسدن کہ ہم بلاوینگے ہر فرقے کو

بِاِمَامِہِمْ وَفِی الْخَبَرِ اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیٰمَۃِ یَقُوْمُ الْخَلَائِقُ وَیَشْتَدُّ
ساتھ انکے سردار کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو کھڑی ہوگی تمام مخلوق اور زیادہ ہوگی

بِہِمُ الْعَطَشُ وَیُلْجِمُہُمُ الْعَرَقُ وَیَکُوْنُوْنَ فِیْ حَیْرَۃٍ فَیَبْعَثُ اللّٰہُ
انپر پیاس اور کثرت سے ہونگے انکو پسینے اور حیرت میں ہونگے سو بھیجیگا خدائے تعالی

تَعَالٰی جِبْرَائِیْلَ اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی
جبرئیل علیہ السلام کو محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس پس فرمائیگا خدای تعالی

لِجِبْرَائِیْلَ یَا جِبْرَائِیْلُ قُلْ لِمُحَمَّدٍ یَقُوْلُ لِاُمَّتِہٖ حَتّٰی یَدْعُوْنِیْ
جبرئیل کو کہ اے جبرئیل تو کہہ محمد ص کو کہ وہ کہیں اپنی امت کو کہ مجھسے دعا کریں

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ کَانُوْا یَدْعُوْنَنِیْ بِہٖ فِی الدُّنْیَا عِنْدَ
جس نام سے دعا کرتے تھے مجھسے دنیا میں وقت

الشدائد فينادى الا امة محمد بلسان واحد ويقولون بسم
سختیوں کے میں آواز دیگی امت محمد کی ایک زبان ہوکر اور کہیگی

الله الرحمن الرحيم حينئذ يقضى الله القضاء بين الخلائق ثم
بسم الله الرحمن الرحیم اور اسوقت خداے تعالی حکم کریگا درمیان مخلوق کے پھر

يقول الله تعالى لسائر الامم لو لم يكن ذكر امة محمد بهذا
فرمائیگا خداے تعالی باقی امتوں کو اگر نہ ذکر کرتی امت محمدیہ میرا

الاسم لابقيت القضاء عليكم الف عام ثم يقضى الله تعالى
اس نام سے تو البتہ میں سو وقت رکھتا میں حکم کرنے کو ایک ہزار برس پھر حکم کریگا خداے تعالی

بين الوحوش والطيور والبهائم حتى انه يقتص للجماء من ذات
درمیان وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کے یہانتک کہ بدلہ لیا جاویگا بے سینگ والے کا

القرن ثم يقول الله تعالى للوحوش والطيور والبهائم كونوا
سینگ والے سے پھر فرمائیگا خداے تعالی وحشیوں اور پرندوں اور چارپایوں کو کہ ہوجاؤ

ترابا فيكونوا ترابا فعند ذلك يقول الكافر يا ليتني كنت ترابا
مٹی سو وہ ہوجاوینگے مٹی پس اسوقت کافر کہیگا کہ کاشکے میں مٹی ہوتا

قال مقاتل رض عشرة من الحيوان في الجنة ناقة صالح وعجل
کہا مقاتل رض نے دس حیوان جنت میں داخل ہونگے صالح علیہ السلام کی اونٹنی اور

ابراهيم وكبش اسمعيل وبقرة موسى وحوت يونس وحمار
ابراہیم علیہ السلام کا بچھڑا اور اسمعیل علیہ السلام کا مینڈھا موسی علیہ السلام کی گاے یونس علیہ السلام کی مچھلی

عزير ونملة سليمان وهدهد بلقيس وناقة محمد صلى الله
عزیر علیہ السلام کا گدھا سلیمان علیہ السلام کا چیونٹی بلقیس کا ہدہد محمد صلی الله

عليه وآله وسلم وكلب اصحاب الكهف يصوره الله تعالى
علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی اور اصحاب کہف کا کتا کرے گا اس کتے کو خداے تعالی

على صورة كبش ويدخله في الجنة الا ترى ان الكلب اذا دخل
مینڈھے کی صورت پر اور اسکو داخل کریگا جنت میں کیا تو نہیں دیکھتا ہے کہ کتا جب داخل ہوا

في وسط الاحباء فلم يطردوه والعاصي اذا دخل في كهف
درمیان دوستوں کے تو انھوں نے اسکو نہیں نکالا اور گنہگار جب داخل ہووے

التوحيد مدة خمسين سنة فكيف اطرده عن الرحمة
توحید کی پناہ میں اندازہ پچاس برس تو اسکو میں کس طرح نکالوں گا رحمت سے

يوم القيمة واسم الكلب زائل عنه وليسمونه فراوان وقيل
دن قیامت کے۔ اور کتے کا نام اس سے دور ہوگا اور اسکا نام رکھینگے فراوان اور کہا گیا

حِرمَانٌ وَقِيلَ فِطْمِيرٌ وَيَكُونُ لَوْنُهُ أَصْفَرَ وَقِيلَ يُؤْتَى بِعَالِمٍ
حرمان اور کہا گیا قطمیر اور اسکا رنگ زرد ہوگا اور کہا گیا لایا جاویگا ایک عالم

يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عُلَمَاءِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
دن قیامت کے امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عالموں سے

فَيَقِفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا جِبْرَائِيلُ خُذْ بِيَدِهِ وَاذْهَبْ
پھر کھڑا ہوگا سامنے خدا کے پس کہے گا خدا تعالیٰ اسے جبرئیل پکڑ ہاتھ اسکا اور لیجا

بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَيَأْخُذُ جِبْرَائِيلُ بِيَدِهِ وَ
اسکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پس پکڑینگے جبرئیل علیہ السلام اسکے ہاتھ کو اور

يَأْتِي بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى شَاطِئِ
لائینگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اور آن حضرت کنارے پر

الْحَوْضِ يَسْقِي النَّاسَ بِالْآنِيَةِ فَيَقُومُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
حوض کوثر کے ہونگے پلاتے ہونگے لوگوں کو آبخوروں سے پس کھڑے ہونگے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّمَ وَيَسْقِي لِلْعَالِمِ بِكَفِّهِ فَيَقُولُ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَسْقِينَا
وسلم اور پلائینگے عالم کو اپنی ہتھیلی سے پس کہینگے لوگ اے رسول خدا آپ ہمکو پلاتے ہیں

بِالْآنِيَةِ وَتَسْقِي لِلْعَالِمِ بِكَفِّكَ فَيَقُولُ نَعَمْ لِأَنَّ النَّاسَ كَانُوا
آبخوروں سے اور پلاتے ہیں عالم کو اپنی ہتھیلی سے آپ فرمائینگے ہاں اس واسطے کہ لوگ

مُشْتَغِلِينَ فِي الدُّنْيَا بِالتِّجَارَاتِ وَالْعَالِمُونَ مُشْتَغِلُونَ بِالْعِلْمِ
مشغول تھے دنیا میں اپنی تجارتوں سے اور عالم مشغول تھے علم سے

قَالَ الْفَقِيهُ أَبُو اللَّيْثِ السَّمَرْقَنْدِيُّ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ مُوَالَاتُ
کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے نیک عملوں سے افضل عمل دوستی کرنا ہے

الْأَوْلِيَاءِ وَمُعَادَاتُ الْأَعْدَاءِ وَعَلَى هٰذَا جَاءَ فِي الْخَبَرِ
خدا کے دوستوں سے اور دشمنی کرنا ہے خدا کے دشمنوں سے اور اسی طرح پر آیا حدیث میں

أَنَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ نَاجَى رَبَّهُ فَقَالَ لَهُ الرَّبُّ هَلْ
کہ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے مناجات کی پس انکو کہا رب نے کیا

عَمِلْتَ لِي قَطُّ قَالَ إِلٰهِي صَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَحَمِدْتُ لَكَ وَتَصَدَّقْتُ
تو نے عمل کیا میرے لیے کبھی کہا اے میرے معبود میں نے نماز پڑھی اور روزے رکھے اور تیری ثنا کی اور صدقہ کیا

لِأَجْلِكَ وَسَبَّحْتُ لَكَ وَحَجَجْتُ لَكَ وَقَرَأْتُ لَكَ كِتَابَكَ
تیرے لیے اور تیری تسبیح کی اور تیرے لیے حج کیا اور تیرے لیے پڑھی تیری کتاب

وَذَكَرْتُكَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا مُوسَى أَمَّا الصَّلٰوةُ فَلَكَ بُرْهَانٌ
اور تیرا ذکر کیا فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے موسیٰ لیکن نماز سو تیرے لیے دلیل ہے ایمان کی

فاما الصوم فلك جنة واما الصدقة فلك ظل واما التسبيح

اور لیکن روزہ سو تیرے لیے ڈھال ہے اور لیکن صدقہ سو تیرے لیے سایہ ہے اور لیکن تسبیح

فلك اشجار في الجنة واما قراءتك كتابي فلك حور وقصور و

سو تیرے لیے درخت ہیں جنت میں اور لیکن تیرا پڑھنا میری کتاب کو سو تیرے لیے حور اور بالے خانے ہیں اور

اما ذكرك فنور لك وهذا كله لك يا موسى فاي عمل عملت لي

لیکن تیرا ذکر سو تیرے لیے نور ہے بس یہ تمام تیرے لیے ہے اے موسی سو تونے کون عمل کیا میرے لیے

فقال دلني يا رب على عملك فقال الله تعالى يا موسى هل واليت

کہا موسی علیہ السلام نے اے میرے رب بتا مجکو اپنا عمل پس فرمایا اللہ تعالی نے اے موسی کیا تونے دوستی کی

اولياءي قط وهل عاديت اعدائي قط فعلم موسى ان

کبھی میرے دوستوں سے اور کیا تونے دشمنی کی کبھی میرے دشمنوں سے پس جانا موسی علیہ السلام نے کہ

افضل الاعمال الحب في الله والبغض في الله ثم يقضي بين الخلائق اذا

نیک عملوں سے افضل عمل محبت کرنا ہے اللہ کی راہ میں اور دشمنی کرنا ہے اللہ کی راہ میں پھر خدا حکم کریگا درمیان مخلوق کے جب

وقفوا بين يدي رب العالمين فيقال اين اصحاب المظالم فينادون

کھڑے ہونگے سامنے رب العالمین کے پس کہا جاویگا کہاں ہیں ظلم کرنے والے پس فرشتے آواز دینگے

رجلا فيؤخذ من حسناته ويدفع الى من ظلمه يوم لا دينار

ایک شخص کو سو لیا جاویگا اسکی نیکیوں سے اور یہ نیکیاں دی جاوینگی اس شخص کو جسپر نے ظلم کیا اسدن کہ نہ دینار ہوگا

ولا درهم فلا يزال يستوفون حسناته حتى لا يبقى

اور نہ درہم پس ہمیشہ لیتے رہینگے اسکی نیکیاں یہانتک کہ نہیں باقی رہیگی اسکی

حسنة فيؤخذ من سيئاته فترد عليه فاذا فرغ من حسناته

کوئی نیکی پھر لیا جاویگا مظلوم کی بدیوں سے پس وہ بدیاں ظالم پر ڈالی جاوینگی پھر جبکہ ظالم اپنی نیکیوں سے خالی ہوا

يقال له ارجع الى امك الهاوية فانه لا ظلم اليوم ان الله سريع

تو اسکو کہا جاویگا کہ پھر اپنے گھر کو جو دوزخ ہے نہیں ہے ظلم آج کے دن بیشک خدا جلد

الحساب يعني سريع المجازات وعلى هذا في الخبر اوحى الله

حساب لینے والا ہے یعنی جلد بدلا دینے والا ہے اور اسی طرح پر حدیث میں آیا ہے کہ وحی بھیجی

تعالى الى موسى قل لقومك افعلوا خصلة واحدة ادخلهم

اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام کے پاس کہ تو کہہ اپنی قوم کو کہ کریں ایک عمل میں انکو داخل کرونگا

الجنة قال وما هي قال ان يرضوا خصماءهم قال الهي ان

بہشت میں کہا موسی نے وہ کیا عمل ہے فرمایا یہ راضی کریں اپنی خصومت اور دعوی کرنیوالوں کو کہا اے میرے معبود

كانوا قد ماتوا فقال الله تعالى يا موسى فاني حي لا يموت

اگر وہ مر گئے ہوں فرمایا اللہ تعالی نے اے موسی پس میں زندہ ہوں نہیں مرونگا

فلم يرضوني قال كيف يرضونك قال الله تعالى باربعة اشياء

سو انکو چاہیے کہ مجھے راضی کریں کہا کس طرح تجھے راضی کریں فرمایا اللہ تعالی نے چار چیزوں سے

بندامة القلب والاستغفار باللسان ودموع العين وخدمة

دل کی پشیمانی سے اور زبان کے ساتھ معافی مانگنے سے اور آنکھوں کے آنسوؤں سے اور اعضا کی خدمت

الجوارح باب في ذكر قرب الجنة قال الله تعالى وازلفت

باب جنت کے نزدیک ہونے کے بیان میں فرمایا اللہ تعالی نے اور قریب کی گئی

الجنة للمتقين وبرزت الجحيم للغاوين وفي الخبر اذا كان يوم

جنت واسطے پرہیزگاروں کے اور ظاہر کی گئی دوزخ واسطے گمراہوں کے اور حدیث میں ہے جب ہوگا دن

القيامة يقول الله تعالى يا جبرائيل قرب الجنة للمتقين و

قیامت کا فرمائیگا خدائے تعالی اے جبرئیل نزدیک کر جنت کو واسطے پرہیزگاروں کے اور

برز الجحيم للغاوين فيقرب الجنة الى يمين العرش والجحيم

ظاہر کر دوزخ کو واسطے گمراہوں کے پس نزدیک کی جاویگی جنت داہنی طرف عرش کے اور دوزخ

الى يسار العرش ثم يمد الصراط على النار وينصب الميزان

بائیں طرف عرش کے پھر قائم کی جاویگی پل صراط دوزخ پر اور کھڑی کی جاویگی ترازو

ثم يقول الله اين صفيي آدم واين خليلي ابراهيم واين كليمي

پھر فرمائیگا خدائے تعالی کہاں ہیں میرے صفی آدم اور کہاں ہیں میرے خلیل ابراہیم اور کہاں ہیں میرے کلیم

موسى واين روح عيسى واين حبيبي محمد المصطفى صلى الله عليه

موسی اور کہاں ہیں میرے روح عیسی اور کہاں ہیں میرے حبیب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم فيقفوا عن يمين الميزان ثم يقول الله تعالى يا رضوان افتح

کھڑے ہوویں داہنی طرف ترازو کے پھر فرمائیگا خدائے تعالی اے رضوان کھول

ابواب الجنان ويا مالك افتح ابواب النيران ثم يجيء ملك الرحمة

دروازے بہشت کے اور اے مالک کھول دروازے دوزخ کے پھر لائیگا فرشتہ رحمت کا

بحلل الحلل وملك العذاب مع السلاسل والاغلال والاثواب

اور فرشتہ عذاب کا زنجیریں طوق اور کپڑے

من القطران وينادي مناد يا معشر الخلائق انظروا

تارکول کے اور آواز دیگا ایک منادی اے گروہ مخلوقات کے نظر کرو

الى الميزان فانه يوزن عمل فلان ابن فلان ثم

طرف ترازو کے اسواسطے تولے جاتے ہیں عمل فلانے بیٹے فلانے کے پھر

ينادي يا اهل الجنة خلود لكم لا موت فيها ويا اهل النار

آواز دیگا اے جنت والو تمکو ہمیشہ رہنا ہو جنت میں نہیں ہے موت اس میں اور اے دوزخ والو

خلود لكم لا موت فيها فذلك قوله تعالى وانذرهم يوم الحسرة اذ قضي

تمکو ہمیشہ رہنا ہو دوزخ مین نہین ہو موت اسمین سو یہ فرمان ہو خداے تعالی کا ڈرا انکو حسرت کے دن سے جبکہ فیصلہ ہو

الامر باب في ذكر اعظم الساعة على العبد في الدنيا والآخرة في الخبر ان

حکم باب ۲۹ سخت تر وقت کے بیان مین جو بندہ پر ہوگا دنیا اور آخرت مین حدیث مین ہو کہ

اعظم الساعة ترد على العبد في الدنيا عند خروج روحه اذا شخصت

سخت تر وقت جو بندے پر دنیا مین آویگا اسکی جان کندنی کا وقت ہو جبکہ پھٹین اسکی دونون آنکھین

عيناه وانتشرت منخراه وتساقطت شفتاه واصفرت خداه واخضر

اور پھیلین اسکے دونون نتھنے اور لٹکین اسکے دونون ہونٹ اور زرد ہون اسکے دونون رخسارے اور سبز ہون

اظفاره وعرق جبهته واشتدت حاله واعضاؤه وانعقد لسانه

اسکے ناخن اور عرق آلود ہو اسکی پیشانی اور سخت ہو اسکا حال اور اسکے اعضا اور بند ہو اسکی زبان

ولا يجيب جوابا ولا يرد كلاما وقد عاين بما قدم على ما خلف

اور نہ دیوے جواب اور نہ رد کرے کلام اور دیکھے جو آگے بھیجا اس سے جو پیچھے چھوڑا

من امواله وبطل ما سلف من احواله واسترخت مفاصله

اپنے مالون سے اور باطل ہو جو گذرا اسکے حالون سے اور ڈھیلے ہون اسکے جوڑ

وانقطعت آماله وبعدت منه اجزاؤه وتفرق عنه اقرباؤه

اور کٹین اسکی امیدین اور دور ہون اس سے اسکے بدن کے اجزا اور جدا ہون اس سے اسکے رشتہ دار

وودعه الملكان فيبقى متحيرا قد تغيرت عقله وتمكن الشيطان

اور رخصت کرین اسکو دونون فرشتے پس رہے حیران بدلے اسکے عقل اور قادر ہو شیطان

من اختلاسه فتلك الساعة عظيمة عليه وقد اغلق باب

اسکے ایمان لیجانے پر سو یہ وقت اسپر نہایت سخت ہو اور بند ہوا ہو دروازہ

التوبة فافضل ما يقول العبد في ذلك الوقت كلمة الشهادة

توبہ کا پس بہتر چیز جو بندہ اسوقت مین کہے کلمہ شہادت ہو

واما اعظم الساعة ترد عليه في الآخرة اذا نفخ في الصور وبعث

اور سخت تر وقت جو بندے پر آخرت مین آیگا وہ وقت ہو کہ جب پھونکا جاوے صور اور اٹھین

ما في القبور وتعلق المظلوم بالظالم ويكون الشهود

جو قبرون مین ہین اور پکڑے مظلوم ظالم کو اور ہووین گواہ

الملائكة والسائل هو الله تعالى والعذاب في جهنم والنعيم

فرشتے اور سوال کرنے والا خداے تعالی اور عذاب ہو دوزخ مین اور نعمت ہو

في الجنة وتضع كل ذات حمل حملها وترى الناس سكارى

بہشت مین اور ڈالے ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور تو دیکھے لوگون کو نشے والے

وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ وَتَرَى الْوِلْدَانَ شِيْبًا فِيْ

اور نہیں ہیں وہ نشے والے اور لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے اور تو دیکھے بچوں کو بوڑھے

ذٰلِكَ الْيَوْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً اِلٰى آخِرِ الْاٰيَةِ

اُس دن فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہیں ہے دوسرا نفخہ مگر ایک سخت آواز تا آخر آیت

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

اور ہانکے جاویں کافر دوزخ کو گروہ گروہ اور ہانکے جاویں جو ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا وَيُقَالُ يَشْهَدُ عَلَيْكَ سَبْعَةُ شُهُوْدٍ مِنْهَا الْمَكَانُ

بہشت کو گروہ گروہ اور کہا جاتا ہے تجھ پر گواہی دینگے سات گواہ ایک اُن میں سے مکان ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا وَالزَّمَانُ كَمَا جَآءَ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اُس دن بیان کریگی زمین اپنی خبریں اور زمانا ہے جیسا کہ آیا

فِي الْخَبَرِ وَيُنَادِي الزَّمَانُ كُلَّ يَوْمٍ اَنَا يَوْمٌ جَدِيْدٌ وَّاَنَا عَلٰى

حدیث میں آواز دیتا ہے زمانا ہر روز میں نیا دن ہوں اور میں اُس پر جو کرتا ہے

مَا تَعْمَلُ شَهِيْدٌ وَّاللِّسَانُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

گواہ ہوں اور زبان ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس دن کہ گواہی دینگی اوپر اُنکی زبانیں

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ وَالْمَلَكَانِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ

اور اُنکے ہاتھ اور اُنکے پیر اور دو فرشتے ہیں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور تم پر نگہبان مقرر ہیں

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ وَالدِّيْوَانُ قَالَ اللّٰهُ

سردار لکھنے والے جانتے ہیں جو تم کرتے ہو اور دفتر یعنی نامۂ اعمال ہے فرمایا

تَعَالٰى هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ وَالرَّحْمٰنُ قَالَ اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ نے یہ ہمارا دفتر ہے بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک اور رحمٰن ہے فرمایا اللہ

تَعَالٰى اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا فَكَيْفَ يَكُوْنُ حَالُكَ يَا عَاصِيْ اِذَا

تعالیٰ نے مگر ہم ہیں تم پر گواہ پس تیرا کیا حال ہوگا اے عاصی جبکہ

شَهِدُوْا عَلَيْكَ هٰؤُلَآءِ الشُّهُوْدُ بَابُ ۳۲ فِيْ ذِكْرِ نَظَائِرِ الْكُتُبِ

گواہی دی تجھ پر ان گواہوں نے باب ۳۲ قیامت کے دن عملنا موں کے کھلنے کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حُكِيَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بیان میں منقول ہے ابوذر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَلَهٗ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ صَحِيْفَةٌ جَدِيْدَةٌ

و آلہ وسلم نے ہر شخص کے واسطے ہر روز ایک نیا اعمالنامہ ہے

فَاِذَا طُوِيَتْ وَلَيْسَ فِيْهَا اسْتِغْفَارٌ فَهِيَ مُظْلِمَةٌ وَاِذَا طُوِيَتْ

پس جبکہ لپیٹا جاوے اور نہ ہو اُسمیں استغفار سو وہ تاریک ہے اور جب کہ لپیٹا جاوے

وفيها استغفار ففيها نور ربنا لو قال الفقيه ابو الليث السمرقندي
اور اس مین استغفار ہو سوم سین نور چمکتا ہو کہا فقیہ ابو اللیث سمرقندی نے

ما من احد في الدنيا الا وعليه ملكان موكلان من الله
دنیا مین ہر شخص پر دو فرشتے مقرر ہین خدائے تعالی کی طرف سے

تعالى يحفظانه ليلا ونهارا ويكتبان عليه انفاسه واعماله
اسکی نگہبانی کرتے ہین رات دن اور اس پر لکھتے ہین اسکی سانس اور عمل

خيرا او شرا وجدا او هزلا قال الله تعالى وان عليكم
نیک اور بد اور ٹھٹک اور مسخرا پن فرمایا اللہ تعالی نے کہ تم پر نگہبان مقرر ہین

لحافظين فيرفعان له كل يوم ما كتبا وكل ليلة كتابا و
پس وہ اوپر لیجاتے ہین اسکا ہر روز عمل نامہ اور ہر رات عمل نامہ اور جمع کیے جاتے ہین

يجمع كل سنة كتبه في ليلة النصف من شعبان وقيل في ليلة القدر
ہر سال اسکے عمل نامے شعبان کی پندرھوین رات مین اور کہا گیا شب قدر مین

ويطرح لغو كلامه ويجعل لكل كتاب سجلة فلما جاء اجل احد
اور نکال دیا جاتا ہے اسکا بیہودہ کلام اور تیار کیا جاتا ہے ہر نامہ اعمال کے لیے ایک مہر شدہ نامہ اور جبکہ آتی کسی کی موت

ووقع في النزع يجمع تلك السجلات بعضها ببعض فلما خرجت
اور پڑے جانکندنی مین تو جمع کیے جاتے ہین یہ مہر شدہ نامے تو بتو سو جب نکلی

روحه تطوى ويختم عليها وتعلق في عنقه ويجعل معه في قبره
اسکی روح تو لپیٹے جاتے ہین اور اس پر مہر کی جاتی ہو اور لٹکا دیجاتی ہین اسکی گردن مین اور داخل کیے جاتے ہین اسکے ساتھ قبر مین

وذلك قوله تعالى وكل انسان الزمناه طائره في عنقه اي
اور اسی طرح فرمایا خدائے تعالی نے ہمنے لازم کیا ہر انسان کی گردن مین اسکا عمل نامہ یعنی

قلدناه ديوان عمله وانما خص العنق لانه موضع القلادة
ہمنے اسکے گلے کا ہار کیا نامہ اعمال کو اور خاص کی گئی گردن اس واسطے کہ وہ ہار اور طوق کی جگہ ہے

والطوق مما يزين ويشين ونخرج له يوم القيمة كتابا يلقاه
اس چیز سے کہ زینت دی جاتی ہو اور ظاہر کی جاتی ہو اور ہم نکالینگے اسکے واسطے دن قیامت کے نامہ اعمال کو کہ

منشورا ونقول له اقرء كتابك الذي امليته في مظالم الدنيا
پاویگا اسکو کھلا اور ہم کہینگے اسکو پڑھ اپنا عمل نامہ کہ اسکو تو نے بھرا ہے ظلمون سے دنیا مین

كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا فاذا جمع الله الخلائق في
کافی ہو تو ہی آج کے دن اپنا حساب لینے والا پس جبکہ جمع کریگا خدا تمام مخلوق کو

عرصات القيمة واراد ان يحاسبهم تتطاير عليهم كتبهم كتطاير الثلج
قیامت کے میدان مین اور قصد کریگا کہ حساب لے انسے تو پھیل پڑینگے انپر انکے عمل نامے برف کے پھیلنے کی طرح

وینادی مناد یا فلان خذ کتابک بیمینک ویا فلان خذ کتابک

اور آواز دیگا ایک منادی اے فلان لے اپنا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں اور اے فلان لے اپنا عمل نامہ

بشمالک ویا فلان خذ کتابک من وراء ظہرک فلا یبقی احد

بائیں ہاتھ میں اور اے فلان لے اپنا عمل نامہ اپنے پیٹھ کے پیچھے سے پس کوئی نہیں

ان یاخذ کتابہ بیمینہ الا السعداء والاتقیاء فانہم یاخذون

لے سکیگا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ میں مگر جو نیک بخت ہیں اور پرہیزگار ہیں سو وہ لینگے

کتابہم بایمانہم والاشقیاء بشمائلہم والکفار من وراء ظہورہم

اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھوں میں اور بدبخت لینگے اپنا عمل نامہ بائیں ہاتھوں سے اور کافر لینگے پیٹھ کے پیچھے سے

کما قال اللہ تعالی فاما من اوتی کتابہ بیمینہ الآیۃ وکذلک

جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے لیکن جو دیا گیا عمل نامہ اپنا داہنے ہاتھ میں تا آخر آیت اور اسی طرح

الناس فی المحاسبۃ علی ثلث طبقات طبقۃ لا یحاسبون ثم

لوگ تمام حساب میں تین گروہ ہونگے ایک گروہ کا حساب نہ ہوگا پھر

یہلکون وہم الکفار وطبقۃ یحاسبون حسابا یسیرا وہم الاتقیاء

وہ ہلاک ہونگے اور یہ لوگ کافر ہیں اور ایک گروہ کا حساب ہوگا آسان حساب اور یہ لوگ پرہیزگار ہیں

وطبقۃ یحاسبون ویناقشون ثم ینجون وہم العصاۃ وفی

اور ایک گروہ کا حساب ہوگا اور سختی کی جاویگی انسے حساب میں پھر نجات پاوینگے اور یہ لوگ گنہگار ہیں اور

الحدیث عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہ قال لا یزول

حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا ہمیشہ ثابت رہینگے

قدماک یوم القیمۃ بین یدی اللہ حتی یسال عن عمرک فیما افنیتہ

تیرے دونوں قدم قیامت کے دن خدا کے سامنے یہانتک کہ تجھسے سوال ہوگا عمر کا کہ تو نے کس چیز میں کھویا

وعن مالک من این کسبتہ واین صرفتہ وتسال عما فی کتابک

اور سوال ہوگا مال سے کہ کہاں سے تونے اسکو کمایا اور کہاں اسکو خرچ کیا اور سوال ہوگا اس سے جو تیرے نامہ اعمال میں ہے

فاذا بلغ آخر الکتاب یقول اللہ تعالی یا عبدی کل ہذا عملتہ

پس جب تمام ہوگا عمل نامہ تو فرمایگا خدائے تعالیٰ اے میرے بندے یہ سب تونے کیا ہے

انت او ان ملئکتی زادوا علیک فی کتابک قال لا یا رب ولکنی

یا میرے فرشتوں نے زیادتی کی ہے تجھپر تیرے عملنامہ کے لکھنے میں بندہ کہیگا نہیں اے رب میرے لیکن

فعلت ذلک کلہ فیقول اللہ تعالی انا الذی سترتہا علیک فی

یہ سب میں نے کیا ہے پھر فرمایگا خدائے تعالیٰ میں نے چھپائے وہ سب عمل تیرے

الدنیا وانا اغفرہا لک الیوم فاذہب فانی قد غفرتہا وہذا من

دنیا میں اور میں انکو معاف کرتا ہوں تیرے لیے آج کے دن سو تو جا میں نے سب معاف کیے اور یہ وہ شخص ہے

يُنَاقَشُ فِي الْحِسَابِ ثُمَّ يَنْجُو بِفَضْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَأَمَّا الَّذِي يُحَاسَبُ

کہ جس سے سختی کی جاویگی حساب میں پھر نجات پاویگا فضل سے خدائے تعالیٰ کے اور لیکن وہ شخص جس سے

حِسَابًا يَسِيرًا فَهُوَ مِنْ جُمْلَةِ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَأَمَّا مَنْ

حساب ہوگا آسان حساب سو وہ ان لوگوں کے گروہ سے ہے کہ جنکی شان میں خدائے تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے لیکن جو

أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا وَسُئِلَ عَنِ

دیا گیا اپنا عمل نامہ داہنے ہاتھ میں سو عنقریب اس سے حساب ہوگا آسان حساب پھر دریافت کیا گیا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ قَالَ يَنْظُرُ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ حساب آسان کیونکر ہوگا فرمایا نظر کریگا

الرَّجُلُ فِي كِتَابِهِ فَيُتَجَاوَزُ عَنْهُ وَيُقَالُ مِثْلُ مُحَاسَبَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

مرد اپنے عمل نامہ میں پھر معاف کیا جاویگا اس سے اور کہا گیا حساب کرنا خدائے تعالیٰ کا

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَمُعَامَلَةِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَ

مومنوں سے دن قیامت کے اسی طرح ہوگا جیسے برتاؤ کرنا حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے

إِخْوَاتِهِ حَيْثُ قَالَ لَهُمْ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ فَكَذٰلِكَ يَقُولُ

بھائیوں سے جبکہ کہا یوسف علیہ السلام نے انکو کہ نہیں ہے ملامت تم پر آج کے دن سو اسی طرح فرمائیگا

اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِي هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ حِينَ جِئْتُمْ فَلَا يَقُولُونَ فِي

خدائے تعالیٰ اے میرے بندو کیا جانتے ہو جو کیا جبکہ تم آئے سو وہ نہیں بولیں گے

جَوَابِ هٰذَا الْخِطَابِ عَلِمْنَا مَا فَعَلْنَا فَإِنَّهُ لَا طَاقَةَ لَهُمْ فِي جَوَابِ

اس کلام کے جواب میں کہ جانتے ہیں جو کیا کیونکہ انکو طاقت نہیں ہے اس کلام کے جواب کی

هٰذَا الْخِطَابِ وَفِي الْخَبَرِ أَنَّهُ لَمَّا أَرَادَ اللّٰهُ مُحَاسَبَةَ الْخَلَائِقِ يُنَادِي

اور حدیث میں ہے کہ جب چاہیگا خدا بندوں سے حساب لینا تو آواز دیگا

مُنَادٍ مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَيْنَ النَّبِيُّ الْهَاشِمِيُّ الْقُرَيْشِيُّ فَيَحْضُرُ

ایک منادی خدائے تعالیٰ کی طرف سے کہاں ہیں نبی ہاشمی قریشی پس تشریف لائینگے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَيَحْمَدُ اللّٰهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حمد کرینگے خدا کی اور ثنا کرینگے اسکی

ثَنَاءً يَتَعَجَّبُ جَمِيعُ الْخَلَائِقِ مِنْهُ فَيَسْأَلُ رَبَّهُ أَنْ لَا يَفْضَحَ أُمَّتَهُ

ایسی کہ تعجب کریگی تمام مخلوق آنحضرت کی حمد و ثنا سے پھر آپ سوال کرینگے اپنے رب سے کہ نہ رسوا کرے میری امت کو

ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى أَعْرِضْ أُمَّتَكَ يَا مُحَمَّدُ صلعم فَيَعْرِضُ فَيَقُومُ كُلُّ وَاحِدٍ

پھر فرمائیگا خدائے تعالیٰ حاضر کرو اپنی امت کو اے محمد ص پس آپ حاضر کرینگے پس کھڑا ہوگا ہر شخص

مِنْهُمْ حَتّٰى يُحَاسِبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَمَنْ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا

ان میں یہاں تک کہ حساب لیگا اس سے خدائے تعالیٰ سو جس سے حساب ہو آسان حساب

لا یغضب اللّٰہ علیہ و یجعل سیاٰتہ داخل صحیفتہ و حسناتہ
تو نہیں غصہ کریگا خدا اوسپر اور کریگا اوسکی بدیان اندر اوسکے عمل نامہ کے اور اوسکی نیکیان

فی ظاہر صحیفتہ و یوضع علی راسہ تاج مکلل بالدر والجواہر
اوپر اوسکے عمل نامہ کے اور رکھا جاویگا اوسکے سر پر ایک تاج جڑا او موتی اور جواہر کا

و یلبسہ سبعین حلۃ و یعطی لہ ثلثۃ اسورۃ سوار من الذہب
اور پہنا ئیگا خدا اوسکو ستر جوڑے اور دیگا اوسکو تین کنگن ایک کنگن سونے کا

و سوار من الفضۃ و سوار من اللؤلؤ فیرجع الی اخوتہ
اور ایک کنگن چاندی کا اور ایک کنگن موتی کا پھر وہ پھریگا اپنے بھائیون کی طرف

المؤمنین فلا یعرفونہ من جمالہ و کمالہ و یکون بیمینہ کتبہ
جو مومن ہین سو اوسکو نہین پہچانینگے اوسکی خوبصورتی اور کمال کے سبب سے اور اوسکے داہنے ہاتھ مین

و فیہ جمیع حسناتہ و البراءۃ من النار مع الخلد فی
اوسکا عمل نامہ ہوگا اور اوسمین اوسکی تمام نیکیان لکھی ہین اور اوسکا رہا ہونا دوزخ سے مع ہمیشہ رہنے کے

الجنۃ فیقول لہم اتعرفوننی انا فلان ابن فلان قد
بہشت مین لکھا ہوا ہے پھر اونکو کہیگا کیا تم پہچانتے ہو مین فلان بیٹا فلان کا ہون تحقیق

اکرم اللّٰہ لی و برءنی من النار و خلدنی فی دار الجنان فکذلک
عزت دی مجکو خدا نے اور رہائی دی مجکو دوزخ سے اور ہمیشگی دی مجکو بہشت مین پس اسی طرح

قولہ تعالی فاما من اوتی کتبہ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا
فرمایا خدا تعالی نے جو شخص دیا گیا نامہ اعمال داہنے ہاتھ مین تو اوس سے حساب ہوگا آسان حساب

یسیرا و ینقلب الی اہلہ مسرورا و منہم من یؤتی کتابہ
اور پھر کر آویگا اپنے لوگون کے پاس خوش حال اور بعضے وہ ہے جو دیا جاویگا اپنا عمل نامہ

بشمالہ و یجعل کل حسنۃ عملہا فی باطن کتابہ و کل سیئۃ
بائین ہاتھ مین اور کردی جاویگی جو نیکی اوسنے کی ہے اندر اوسکے عمل نامہ کے اور جو بدی

عملہا فی ظاہر کتابہ و یکون لہ عذاب شدید و ذلک لکفار
اوسنے کی ہے اوپر اوسکے عمل نامہ کے اور ہوگا اوسکو سخت عذاب اور یہ حال کافرون کا ہے

لان الحسنات مع الکفر لا حساب لہا و لا منفعۃ لہا و ذلک
کیونکہ نیکیون کا کفر کے ساتھ کوئی اعتبار نہین اور نہ کوئی اونکا فائدہ ہے اور یہ ہے

من صفات الکفرین و یجعل اسنانہ مثل جبل احد و قبیسہ
کافرون کی صفت اور بنایگا کافر اسکے دانتون کو کوہ احد مین اور قبیس کے مانند اور بیٹھا ہوگا

جبلان بمدینۃ و مکۃ و یکون علی راسہ تاج من النار و یلبسہ حلۃ
دو پہاڑ ہین احد مدینہ مین ہے اور قبیس مکہ مین ہے اور ہوگا اوسکے سر پر ایک تاج آگ سے اور پہنائیگا اوسکو جامہ ایک لباس

مِنَ النُّحَاسِ الْمُذَابِ وَيُقَلَّدُ عَلَى عُنُقِهِ جَبَلٌ مِنْ كِبْرِيتٍ وَ

پگھلے تانبے کا اور لٹکایا جاویگا اسکی گردن پر ایک پہاڑ گندھک کا اور

يَشْتَعِلُ فِي النَّارِ وَيُغَلُّ يَدَاهُ إِلَى عُنُقِهِ وَيَسْوَدُّ وَجْهُهُ وَتَزْرَقُ

بھڑکے گا آگ میں اور باندھے جاوینگے اسکے دونوں ہاتھ طوق میں گردن کی طرف اور سیاہ ہوگا اسکا چہرہ اور کرنجی ہونگی

عَيْنَاهُ فَيَرْجِعُ إِلَى إِخْوَانِهِ الْكَافِرِينَ فَإِذَا رَأَوْهُ فَزِعُوا مِنْهُ وَيَفِرُّونَ

اسکی دونوں آنکھیں پھر وہ پھر جاویگا طرف اپنے بھائیوں کے جو کافر ہیں پس جب وہ اسکو دیکھینگے تو ڈر جاوینگے اور بھاگینگے

مِنْهُ وَلَا يَعْرِفُونَهُ حَتَّى يَقُولَ أَنَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ ثُمَّ

اس سے اور نہیں پہچانینگے اسکو یہانتک کہ وہ کافر کہیگا کہ میں فلان بیٹا فلان کا ہوں پھر

يَجُرُّونَهُ عَلَى وَجْهِهِ إِلَى النَّارِ فَهٰؤُلَاءِ الْكُفَّارُ الَّذِينَ يُؤْتَى كِتَابُهُمْ

گھسیٹینگے اسکو منہ کے بل طرف دوزخ کے پس یہ لوگ کافر ہیں کہ جنکو دیا جاویگا نامۂ اعمال

بِشِمَالِهِمْ فَإِنْ يَأْخُذُونَ وَيَتَنَاوَلُونَ بِشِمَالِهِمْ وَلٰكِنْ يَأْخُذُونَ وَيَتَنَاوَلُونَ

بائیں ہاتھ میں سو نہیں لینگے اسکو بائیں ہاتھ میں اور لیکن لینگے اسکو

وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ لِمَا رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اپنی پیٹھ کے پیچھے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ

وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْكَافِرَ إِذَا دُعِيَ لِلْحِسَابِ بِاسْمِهِ فَيَتَقَدَّمُ مَلَكٌ

وسلم سے روایت ہے فرمایا کافر جب بلایا جاویگا حساب کے لیے اسکا نام لیکر تو پیش آویگا ایک فرشتہ

مِنْ مَلٰئِكَةِ الْعَذَابِ وَيَشُقُّ صَدْرَهُ وَيُخْرِجُ [illegible] يَدَهُ الْيُسْرٰى

عذاب کے فرشتوں سے اور پھاڑیگا اسکا سینہ اور نکالے گا [illegible] ہاتھ کو

مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِهِ ثُمَّ يُعْطِيهِ كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ بَابُ ۳۲ فِي

اسکی پیٹھ کے پیچھے سے [illegible] پھر دیگا اسکو نامۂ اعمال اسکے بائیں ہاتھ میں باب ۳۲

ذِكْرِ نَصْبِ الْمِيزَانِ [illegible] ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ

[illegible] روایت ہے ابن عباس سے [illegible]

[illegible] عُمُودُهَا وَطُولُ كُلِّ عَمُودٍ [illegible]

[illegible] اسکے ستون ہونگے اور اسکے ہر ستون کی لنبائی

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ [illegible] طُولِهَا وَعَرْضِهَا

[illegible] اور چوڑائی اسکی مطابق ہے

[illegible] إِحْدَى الْكِفَّتَيْنِ عَلَى يَمِينِ الْعَرْشِ

[illegible] ایک پلہ عرش کے داہنی طرف

[illegible]

[illegible]

السيئات وبين الموازين كرؤس الجبال من اعمال الثقلين

بدیوں کا پلہ ہے اور ترازو کے درمیان پہاڑوں کی چوٹیوں کے مانند انسان اور جنات کے عمل

مملوة من الحسنات والسيئات في يوم كان مقداره خمسين

نیک اور بد سے بھرے ہونگے اس دن کہ ہوگی مقدار اسکی پچاس ہزار برس

الف سنة قال يؤتى برجل معه تسعة وتسعون سجلا طول كل

کہا ابن عباس رض نے کہ لایا جاویگا ایک شخص کہ اسکے ساتھ ننانوے صحیفے ہونگے ہر صحیفہ کی لنبائی

سجل مد بصره فيها خطاياه وذنوبه فيوضع في كفة الميزان و

جہانتک اسکی نظر پہونچتی ہو ان سب صحیفوں میں اسکی خطا اور گناہ درج ہونگے پس سب رکھے جاوینگے ترازو کے ایک پلہ میں

يخرج له قرطاس مثل الانملة فيها شهادة ان لا اله الا الله وان

اور نکالا جاویگا اسکے لیے ایک کاغذ انگلی کی پور کے برابر اسمیں لکھی ہے شہادت ان لا اله الا الله و ان

محمدا عبده ورسوله فيوضع في كفة اخرى فترجح بذلك على ذنوبه

محمدا عبده و رسوله پس یہ رکھا جاویگا اسکے دوسرے پلہ میں پس بھاری ہوگا [illegible] گناہوں کے سبب سے

كلها وعلى هذا يدل قوله تعالى فاما من ثقلت موازينه حسناته

اسکے تمام گناہ پر اور اسی پر دلالت کرتا ہے قول خدا تعالی کا سو جو شخص کہ [illegible] میں اسکی نیکیاں

رجحت موازين الحسنات بالطاعات والعبادات فهو في عيشة راضية

یعنی بھاری ہوا پلہ نیکیوں کا نیک عمل اور عبادات سے پس وہ عیش پسندیدہ میں ہے

يعني عيشة في الجنة يرضاها واما من خفت موازينه

یعنی اسکو عیش ہے جنت میں کہ وہ اسکو پسند کریگا اور جو کوئی ہلکا ہوا پلہ اسکا تو

فامه هاوية وما ادراك ماهيه نار حامية باب في ذكر

تو ٹھکانا اسکا ہاویہ ہے اور تو کیا جانتا ہے کہ وہ کیا ہے آگ دہکتی ہوئی باب ۳۳

الصراط قال النبي صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى

صراط کے بیان میں فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالی نے

خلق في النار جسرا وهو الصراط على متن جهنم

بنایا پل دوزخ کا اور وہ راستہ ہے دوزخ کی پیٹھ پر لغزش

مزلقة وجعل عليه سبع قناطر كل قنطرة منها مسيرة

اور پھسلنے کی جگہ ہے اور اسپر سات پل ہیں ہر ایک کی مسافت

ثلث آلاف سنة الف منها صعود والف منها هبوط والف

تین ہزار برس کی ایک ہزار برس چڑھنا اور ایک ہزار برس اترنا اور ایک ہزار

منها استواء ادق من الشعر واحد من السيف واظلم من الليل

برس برابر چلنا بال سے نہایت باریک اور تلوار سے نہایت تیز اور رات سے زیادہ تاریک ہے

وَكَانَ عَلَيْهَا شُعَبٌ كَالرِّمَاحِ الطِّوَالِ مُحَدَّدِ السِّنَانِ يُجْبَسُ الْعَبْدُ

اور اس پر شاخیں جیسے لمبے تیز نوک والے اور روکا جاوے گا بندہ

فِي كُلِّ قَنْطَرَةٍ وَيُسْأَلُ عَمَّا أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى فَالْأَوَّلُ يُحَاسَبُ فِيهِ

ہر پل پر اور پوچھا جاوے گا اس چیز سے کہ خدا نے حکم کیا سو پہلے حساب لیا جاوے گا

عَنِ الْإِيمَانِ فَإِذَا سَلِمَ مِنَ الْكُفْرِ وَالرِّيَاءِ نَجَّاهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَإِلَّا

ایمان سے پس اگر بچے کفر اور ریا سے نجات دیگا اسکو خدا تعالی ورنہ

يَتَرَدَّى فِي النَّارِ وَالثَّانِي عَنِ الصَّلٰوةِ وَالثَّالِثُ عَنِ الزَّكٰوةِ

گر یگا دوزخ میں اور دوسری حساب لیا جاویگا نماز سے اور تیسرے زکوۃ سے

وَالرَّابِعُ عَنِ الصَّوْمِ وَالْخَامِسُ عَنِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَالسَّادِسُ عَنِ

اور چوتھے روزے سے اور پانچویں حج اور عمرہ سے اور چھٹے

الْوُضُوءِ وَغُسْلِ الْجَنَابَةِ وَالسَّابِعُ عَنْ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَصِلَةِ الرَّحِمِ

وضو اور غسل جنابت سے اور ساتویں نیکی سے والدین کے اور صلہ رحمی سے

وَالْمَظَالِمِ فَإِنْ نَجَا مِنَ الْمَذْكُورَاتِ جَاوَزَهُ وَإِلَّا يَتَرَدَّى فِي

اور ظلموں سے سو اگر نجات پائے ان چیزوں سے گذر یگا اور کا حساب ہوگا ورنہ گر یگا

النَّارِ قَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

دوزخ میں کہا وہب ابن منبہ نے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

وَسَلَّمَ يُنَادِي فِي جَمِيعِ الْجُسُورِ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيَرْكَبُ الْخَلَائِقُ

آواز دینگے تمام پلوں میں اے میرے پروردگار بخش میری امت بخش میری امت پس چڑھیگی تمام مخلوق

الْجِسْرَ حَتَّى يَرْكَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَالْجِسْرُ تَضْطَرِبُ كَالسَّفِينَةِ

پل پر یہاں تک کہ سوار ہونگے بعض لوگ بعض پر اور پل ہلے گا جیسے کشتی ہلتی ہے

فِي الْبَحْرِ يَوْمَ الرِّيحِ الْعَاصِفِ فَيَجُوزُ وَيَعْبُرُ مَنْ نَجَا الزُّمْرَةُ

دریا میں جب ان کہ ہوا تیز ہو پس گذرے گا اور پار ہوگا جسکی نجات ہو

الْأُولَى كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ الْخَاطِفِ وَالزُّمْرَةُ الثَّانِيَةُ كَالرِّيحِ

پہلا گروہ گذریگا چمکتی بجلی کی طرح جو آنکھ اچکتی ہے اور دوسرا گروہ ہوا کی طرح جو

الْمَارَّةِ الْعَاصِفَةِ وَالزُّمْرَةُ الثَّالِثَةُ كَالطُّيُورِ الْمُسْرِعَةِ وَالزُّمْرَةُ

نہایت تیز چلتی ہے اور تیسرا گروہ تیز پرندوں کی طرح اور چوتھا گروہ

الرَّابِعَةُ كَالْفَرَسِ الْجَوَادِ وَالزُّمْرَةُ الْخَامِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِي

تیز گھوڑے کی طرح اور پانچواں گروہ پیدل مرد کی طرح جو تیز چلتا ہے

الْمُسْرِعِ [illegible] الزُّمْرَةُ السَّادِسَةُ كَالرَّجُلِ الْمَاشِي النَّحِيفِ وَالزُّمْرَةُ

اور چھٹا [illegible] پیادہ مرد کی طرح جو سست چلتا ہے اور ساتواں گروہ

السابعة كالبخت المسرعة والزمرة الثامنة كالمرأة الحاملة و
تیز اونٹ کی طرح اور آٹھواں گروہ حاملہ عورت کی طرح اور

الزمرة التاسعة كالاسد الذوحي والزمرة العاشرة يقفون
نواں گروہ دوڑتے شیر کی طرح اور دسواں گروہ کھڑا ہوگا

على الصراط ولا يقدرون ان يجوزوا او يعبروا فبعضهم
صراط پر اور نہین سکیگا کہ گذرے اور پار ہووے سو بعضے

يمرون قدر يوم وليلة وبعضهم قدر شهر وبعضهم قدر
گذرینگے اندازہ ایک رات اور دن مین اور بعضے اندازہ ایک مہینے مین اور بعضے اندازہ

سنة او سنتين وبعضهم قدر ثلثة سنين ولا يزال
ایک برس یا دو برس مین اور بعضے اندازہ تین برس مین اور ہمیشہ

كذلك حتى تكون اخر من يمر على الصراط بقدر خمس و
اسی طرح مقدار زیادہ ہوگی یہانتک کہ پچھلا شخص گذریگا پل صراط پر اندازہ

عشرين الف سنة وروي ان الناس يجوزون ويمرون
پچیس ہزار برس مین اور روایت ہے کہ لوگ چلینگے اور گذرینگے

على الصراط وكان النيران من تحت اقدامهم وفوق رؤسهم
صراط پر اور ہوگی دوزخ کی آگ انکے قدمون کے نیچے اور انکے سرون پر

وعن ايمانهم وعن شمائلهم وعن خلفهم ومن قدامهم
اور انکے داہنے اور انکے بائین اور انکے پیچھے اور انکے آگے

فذلك قوله تعالى وان منكم الا واردها كان على ربك حتما
چنانچہ فرمایا خدا تعالی نے نہین ہے کوئی تم مین جو نگذرے دوزخ پر ہوچکا یہہ تیرے رب پر ضرور

مقضيا ثم ننجي الذين اتقوا ونذر الظالمين فيها جثيا والنار
مقرر پھر ہم نجات دینگے پرہیزگارون کو اور چھوڑ دینگے گنہگارون کو اسی مین اوندھے گرے

تاكل امعاءهم وجلودهم وتعمل في اجسادهم وجلودهم
اور آگ کھائیگی انکی آنتین اور چمڑے اور اپنا کام کریگی انکے جسمون اور چمڑون

ولحومهم حتى انهم يصيرون كالفحم الاسود ومنهم من جوزها
اور گوشت مین یہانتک کہ وہ ہو جاوینگے سیاہ کوئلے کی طرح اور بعض انمین وہ ہو جو گذریگا

ولا يخشى شيئا من اهوالها ولا ينال بشيء من نيرانها حتى اذا
صراط پر اور نہین ڈریگا کچھ اسکے خوفون سے اور نہ پاویگا کچھ اسکے آگون سے یہانتک کہ جب

جاوزها يقول الذين لم يخشى ولا يخشى اين الصراط يقال له
اس سے گذر جائیگا تو کہیگا وہ شخص جو نہ ڈرا اور نہ ڈرتا ہے کہاں ہے صراط انکو کہا جاویگا

قد جاوزته من غير مشقة برحمة الله تعالى وقد جاء في

گذرا اس سے گذرا بے مشقت خدا سے تعالی کی رحمت سے اور البتہ آیا

الخبر انه يأتي قوم ويقفون على الصراط ويقولون قد كنا

حدیث میں کہ آئینگے لوگ اور کھڑے ہونگے صراط پر اور کہینگے کہ ہم ڈرتے ہیں

نخاف من النار ولا يتجاسرون بالمرور عليه فيبكون فيأتي جبرئيل

آگ سے اور نہیں جرات کرینگے صراط پر گذرنے کی پھر روئینگے پس آئینگے جبرئیل علیہ السلام

ويقول ما منعكم ان تعبروا الصراط فيقولون انا نخاف من النار

اور کہینگے کسنے تمکو روکا صراط پر گذرنے سے سو کہینگے کہ ہم ڈرتے ہیں آگ سے

فيقول لهم جبرئيل اذا استقبلتم في الدنيا بحرا كيف كنتم تعبرون

پس کہینگے جبرئیل جب تم آتے تھے دنیا میں دریا پر تو کیسے تم پار ہوتے تھے

فيقولون بالسفن فيأتي الملائكة بالمساجد التي صلوا فيها كهيئة

کہینگے کشتیوں سے پھر لائینگے فرشتے مسجدوں کو جنمیں وہ نماز پڑھتے تھے کہ وہ صورت میں

السفينة فيجلسون عليها ويعبرون الصراط فيقولون لهم هذا

کشتی کی طرح ہونگی پس اُنپر بیٹھیں گے اور گذرینگے صراط سے پھر فرشتے اُنکو کہینگے یہ

مساجدكم التي صليتم فيها بجماعة وفي الخبر ان الله تعالى

تمہاری مسجدیں ہیں جنمیں تم نماز پڑھتے تھے جماعت سے اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی

يحاسب عبدا فيرجح سيئاته على حسناته فيأمره الله تعالى

ایک بندے سے حساب لیگا سو زیادہ ہونگی اُسکی بدیاں اُسکی نیکیوں پر پس اُسکو حکم کریگا اللہ تعالی

الى النار فاذا ذهب به يقول الله يا جبرئيل ادرك عبدي

دوزخ کا پھر جب اُسکو طرف دوزخ کے لیجاینگے تو فرمایگا خدای تعالی جبرئیل کو کہ میرے بندے کو

[illegible] هل [illegible] في الدنيا [illegible] العلماء فاشفع له [illegible]

اور [illegible] کیا تو بیٹھا [illegible] دنیا میں عالموں کے پاس [illegible] سفارش کر دونگا اُسکی شفاعت [illegible]

فيسأله فيقول لا فيقول يا رب انت اعلم بحال عبدي

[illegible] جبرئیل اُس سے پوچھینگے وہ کہیگا نہیں پھر کہینگے جبرئیل اے میرے رب تو خوب جانتا ہے اپنے بندے کا حال

فيقول الله تعالى فاسأله هل احببت عالما فيسأله فيقول العبد لا

پھر فرمایگا خدائے تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو نے محبت رکھی کسی عالم سے پس پوچھینگے اُس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا

فيقول الله تعالى فاسأله هل جلست على المائدة مع العالم

نہیں فرمایگا خدائے تعالی پھر اس سے پوچھ کیا تو بیٹھا دسترخوان پر کسی عالم کے ساتھ

في الدنيا فيسأله فيقول لا فاسأله هل سكنت في

دنیا میں کبھی پس پوچھینگے اُس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا نہیں پس فرمایگا خدا پھر اس سے پوچھ کیا تو رہا

مسکن یسکن فیه عالم فیسأله فیقول لا فیقول الله تعالی فاسأله
ایسے مکان میں کہ رہا ہو اس میں عالم پس پوچھیں گے اس سے جبرئیل سو بندہ کہیگا نہیں پھر فرمائیگا خداے تعالی پھر اس سے دیکھ

هل سمّیت ولدک اسمًا یشبه باسم عالم فان وافق اسم ولده
کیا تو نے اپنے لڑکے کا نام رکھا جو مشابہ ہو عالم کے نام سے سو اگر موافق ہوگا اسکے لڑکے کا نام

باسم عالم فاغفر له فیسأله فان لم یوافق فیه فیقول الله تعالی
عالم کے نام سے تو میں اسکو بخشدونگا پس اگر نہ ہو موافق نام میں تو فرمائیگا خداے تعالی

لجبرائیل فاسأله هل احببت رجلا یحب العلماء فیسأله فیقول
جبرئیل کو پھر اس سے پوچھ کیا تو نے صحبت رکھی اس مرد سے جو صحبت رکھتا تھا عالموں سے پس جبرئیل اس سے پوچھینگے

نعم فیقول الله تعالی لجبرائیل خذ بیده وادخله الجنة
پس بندہ کہیگا ہاں پھر فرمائیگا خداے تعالی جبرئیل کو کہ پکڑ اسکا ہاتھ اور داخل کر اسکو بہشت میں

فان هذا الرجل کان فی الدنیا یحب رجلا وهو یحب العلماء
اسواسطے کہ یہ شخص دنیا میں محبت رکھتا تھا ایک مرد سے اور وہ مرد محبت رکھتا تھا عالموں سے

وعلی هذا جاء فی الخبر انه یحشر الله یوم القیمة مساجد
اور اسی طرح آیا حدیث میں کہ خداے تعالی اٹھائیگا دن قیامت کے دنیا کی مسجدوں کو

الدنیا کانها نجب ابیض قوائمها من العنبر واعناقها من الزعفران
گویا کہ وہ سفید اونٹ ہیں انکے پیر عنبر سے ہونگے اور گردنیں انکی زعفران سے ہونگی

ورؤسها من المسك وظهورها من الزبرجد [illegible]
اور انکے سر مشک سے ہونگے اور انکے پیٹ سبز زبرجد سے ہونگے اسپر سوار ہونگے نماز پڑھنے والے

الجماعة والمؤذنون [illegible] والائمة یسوقونها
جماعت سے اور موذن انکو کھینچینگے لگام سے اور امام انکو ہانکینگے

فیمرون فی عرصات القیمة فیقال هؤلاء من الملئکة
پھر وہ گذرینگے قیامت کے میدان میں پس کہا جاویگا کہ یہ لوگ مقرب فرشتوں سے ہیں

المقربین او من الانبیاء المرسلین فینادی منادی یا اهل القیمة
یا انبیاء مرسلین سے ہیں پس آواز دیگا ایک منادی اے قیامت والو

ما هؤلاء من الملئکة المقربین ولا من الانبیاء المرسلین
نہ یہ لوگ مقرب فرشتوں سے ہیں اور نہ انبیاء مرسلین سے

بل هؤلاء امة محمد صلی الله علیه وآله وسلم الذین حفظوا
بلکہ یہ لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت ہیں کہ حفظ کرتے ہمیشہ پڑھیں

[illegible] الصلوات بالجماعة [illegible] ان الله تعالی خلق ملکا تعالی
[illegible] جماعت سے اور کہا جاتا ہے اللہ تعالی نے پیدا کیا ایک فرشتہ [illegible]

له دردائیل وله جناحان جناحٌ بالمغرب من یاقوتٍ حمراء

اور دردائیل اور اسکے دو بازو ہیں ایک بازو مغرب میں ہے سرخ یاقوت سے

وجناحٌ بالمشرق من زبرجدٍ خضراء مکللان بالدر والمرجان

اور ایک بازو مشرق میں ہے سبز زبرجد سے جڑاؤ ہیں موتی اور مونگے

والیواقیت وراسه تحت العرش وقدماه تحت الارض

اور یاقوت سے اور اسکا سر نیچے عرش کے ہے اور دونوں قدم نیچے ساتوں زمین کے ہیں

السابعة فینادی کل لیلةٍ من لیالی رمضان هل من داعٍ

سو وہ آواز دیتا ہے ہر رات میں راتوں سے رمضان کی کیا کوئی دعا کرنیوالا ہے

فیستجاب له وهل من سائلٍ فیعطی له وهل من تائبٍ فیتاب

کہ اسکی دعا قبول ہو اور کیا کوئی کچھ مانگنے والا ہے کہ اسکو دیا جاوے اور کیا کوئی توبہ کرنیوالا ہے کہ

علیه وهل من مستغفرٍ فیغفر له حتی تطلع الفجر باب ۳۳

توبہ قبول ہو اور کیا کوئی مغفرت مانگنے والا ہے کہ اسکی مغفرت کی جاوے صبح کے نکلنے تک باب ۳۳

فی ذکر النار فی الخبر ان جبرائیل ع اتی الی النبی صلی الله علیه وآله

دوزخ کی آگ کے بیان میں حدیث میں ہے کہ جبرئیل ع آئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پاس

وسلم فقال النبی صلعم یا جبرائیل ع صف لنا النار فقال جبرائیل ع ان

سو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے جبرئیل آگ کی ہمسے صفت بیان کر کہا جبرئیل نے کہ

الله تعالی خلق النار فاوقدها الف عامٍ حتی احمرت ثم

اللہ تعالی نے پیدا کی آگ پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سرخ ہوگئی پھر

اوقدها الف عامٍ حتی ابیضت ثم اوقدها الف عامٍ حتی

روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر روشن کیا اسکو ہزار برس یہاں تک کہ

اسودت فهی سوداء کاللیل المظلم لا ضوء لها ولا تطفی

سیاہ ہوگئی سو وہ سیاہ ہے جیسے اندھیری رات نہیں ہے اسمیں روشنی اور نہ بجھتا ہے

لهبها ولا یبرد جمرها وقال [illegible] ان فی جهنم حیات

اسکا شعلہ اور نہ ٹھنڈی ہوتی ہے اسکی گرمی اور کہا [illegible] کہ دوزخ میں سانپ ہیں

کامثال اعناق البخت وعقارب کامثال البغال الدهم فیضرب

جیسے اونٹ کی گردنیں اور بچھو ہیں جیسے کالے خچر پس ڈسا کریں گے

اهل النار الی النار من تلک الحیات والعقارب فیاخذون

[illegible] دوزخ کے ان سانپ اور بچھوؤں سے سو وہ پکڑینگے

بشفاههم [illegible] فیقطعون ما بین [illegible] الی [illegible] فما ینجیهم

[illegible] ہیں سر کے بال سے [illegible] تک [illegible] انکو نہیں نجات دیگا

الهرب الی النار وروی عن عبد الله ابن حارث عن النبی صلی

بھاگتا آگ کی طرف روایت ہے عبد اللہ ابن حارث سے انھوں نے روایت کی نبی صلی

الله علیه وآله وسلم ان فی النار حیات مثل اعناق الابل فتلسع

اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ دوزخ میں سانپ ہیں جیسے اونٹ کی گردنیں لیسا کا ڈسینگے

احدکم لسعة یجد حموتها اربعین خریفا وان فی النار عقارب

جسکو ایک بار پائیگا اسکی سوزش چالیس برس اور دوزخ میں بچھو ہیں

کامثال البغال الموکفة فتلسع احدکم لسعة یجد حموتها اربعین

جیسے زین کسے خچر لیس کاٹینگے جسکو ایک بار پائیگا اسکی سوزش چالیس برس

خریفا وروی الاعمش عن یزید ابن وهب عن ابن عباس رض

اور روایت کیا اعمش نے یزید ابن وہب سے انھوں نے ابن عباس رض سے

ان نارکم هذه جزء من سبعین جزء من تلک النار ولولا انها

کہ تمھاری یہ آگ ایک حصہ ہے دوزخ کی آگ کے ستر حصوں سے اگر نہ بجھائی جاتی

فی البحر مرتین ما انتفعتم منها بشیء وقال مجاهد ان نارکم هذه

دریا میں دو بار تو تم اس سے کچھ فائدہ نہ اٹھا سکتے اور کہا مجاہد نے کہ تمھاری یہ آگ

تتعوذ من نار جهنم وروی فی الخبر ان الله تعالی ارسل

پناہ مانگتی ہے دوزخ کی آگ سے اور روایت ہے حدیث میں کہ اللہ تعالی نے بھیجا

جبرائیل الی مالک ان یاخذ جزء من النار ویاتی بها الی آدم

جبرئیل کو مالک پاس کہ لیوے تھوڑی سی آگ اور لیجاوے اسکو آدم علیہ السلام پاس

حتی یطبخ بها طعاما فقال مالک یا جبرائیل کم ترید من النار

کہ وہ اس سے پکاویں کھانا پس کہا مالک نے اے جبرئیل تم کتنی آگ چاہتے ہو

فقال جبرائیل قدر انملة قال مالک لو اعطیتک مقدار انملة

کہا جبریل نے انگلی کی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تجکو دوں انگلی کی پورے کے برابر

لذابت منها سبع سموات وسبع ارضین من حرها فقال

تو البتہ پگھل جاویں اس سے ساتوں آسمان اور ساتوں زمین سبب آگ کی گرمی کے کہا جبرئیل نے

مقدار نصف انملة قال لو اعطیتک مقدار نصف انملة

آدھی پورے کے برابر کہا مالک نے اگر میں تجکو دوں آدھے پورے کے برابر

لا ینزل من السماء قطرة ولا ینبت فی الارض نبات ثم

تو نہ اترے آسمان سے ایک بوند پانی کی اور نہ اسکے زمین میں سبزہ پھر

نادی جبرائیل الهی کم اخذ من النار قال الله خذ ذرة

آواز دی جبرئیل نے اے معبود میرے کتنی آگ لوں میں فرمایا خدا نے لے لے اس سے ذرہ برابر

منها فاخذ قدر ذرة وغسلها في سبعين بحرا سبعين مرة ثم

پس لی وہ برابر ذرہ اور اسکو دھویا ستر دریاؤن مین ستر بار پھر

جاء الى آدم ووضعها على جبل شاهق من الجبال فذاب ذلك

آئے آدم علیہ السلام پاس اور اسکو رکھا سب پہاڑون سے اونچے پہاڑ پر سو پگھل گیا یہ پہاڑ

الجبل ورجعت النار الى مكانها وبقي دخانها في

اور پھر وہ آگ پہونچ گئی اپنی جگہ مین اور باقی رہ گیا اسکا دھوان

الاحجار والحديد الى يومنا هذا فهذه النار من دخان تلك

پتھرون اور لوہے مین ہمارے اس آجکے دن تک سو یہ آگ اس ذرہ آگ کے دھوئین سے ہے

الذرة فاعتبروا يا ايها المؤمنون وقال النبي صلى الله عليه وآله

پس عبرت پکڑو اے ایمان والو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

وسلم ان اهون اهل النار عذابا الرجل له نعلان من النار

کہ نہایت کم دوزخیون سے عذاب اس شخص پر کہ صرف اسکے لئے دو جوتے ہین

يغلي منهما دماغه كأنه مرجل ساقط على حجر يشتعل منه

کہ ان سے کھولتا اسکا دماغ جیسے ہانڈی جو آگ پر رکھی ہو کہ اس سے نکلتے ہین

لهب النار ويخرج حشو بطنه من قدميه فانه ليرى اشد

آگ کے شعلے اور نکلے گا جو اسکے پیٹ مین ہے اسکے دونون قدم سے سو یہ شخص گمان کریگا کہ مجکو بہت زیادہ

اهل النار عذابا وانه اهون اهل النار يدعون مالكا فلا

عذاب ہے بنسبت اور دوزخیون کے اور درحقیقت اسکو سب دوزخیون سے کمتر عذاب ہے پکارینگے دوزخی فرشتے مالک کو

يجيبهم اربعين عاما ثم يرد عليهم ويقول انكم

سو وہ نہین جواب دیگا انکو چالیس برس پھر انکو جواب دیگا اور کہیگا کہ تم

ماكثون ثم يدعون ربهم ويقولون ربنا

لئے رہنے والے ہو یعنی ہمیشہ رہو گے ہمیشہ پھر پکارینگے اپنے رب کو اور کہینگے اے ہمارے رب

اخرجنا منها فان عدنا فانا ظالمون فلا يجيبهم مقدار ما كانت

نکال ہمکو دوزخ سے سو اگر ہم پھر کرین تو ہم گنہگار ہین سو خدا انکو جواب نہین دیگا دنیا کی مدت کے

الدنيا مرتين ثم يرد عليهم جوابا اخسئوا فيها ولا تكلمون قال

دو چند زمانے تک پھر انکو جواب دیگا پڑے رہو تم مین ذلیل اور مجھ سے نہ بولو اور آنحضرت نے فرمایا

ايس لهم افوه بعد ذلك بكلمة واحدة وما كان ذلك

[illegible] وہین گر بعد اسکے بول اور نہ ہوگی انکی آواز دوزخ مین

الا الزفير والشهيق في النار وتشبه اصواتهم اصوات الحمير

مگر جیسے گدھے کی آواز اول اور آخر آواز اور انکی آواز گدھون کی آواز کے مشابہ ہوگی

وَلَهُ زَفِيرٌ وَّ آخِرُهُ شَهِيقٌ وَقَالَ مَالِكٌ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

گدھے کی پہلی آواز کو زفیر اور پچھلی آواز کو شہیق کہتے ہین اور کہا مالک نے قسم اسکی کہ جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ اَنَّ ثَوْبًا مِّنْ اَثْوَابِ اَهْلِ النَّارِ عُلِّقَ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

پیغمبر کرکے اگر ایک کپڑا دوزخیون کے کپڑے سے لٹکایا جاوے درمیان آسمان اور زمین کے

لَمَاتُوْا مِنْ حَرِّهَا بِمَا يَجِدُوْنَ مِنْ نَّتْنِهَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

تو البتہ سب مرجاوین اسکی گرمی سے بسبب اسکی بدبو کے جو پاوینگے قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا برحق

نَبِيًّا لَوْ ظَهَرَ مِثْلُ الْاِبْرَةِ مِنْهَا لَاحْتَرَقَ اَهْلُ النِّيْرَانِ مِنْ حَرِّهَا

پیغمبر کرکے اگر ظاہر ہووے سوئی کے برابر دوزخ سے تو البتہ مرجاوین اہل نار اسکی گرمی سے

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ اَنَّ ذِرَاعًا مِّنَ السِّلْسِلَةِ الَّتِي ذَكَرَهَا

قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا پیغمبر برحق کرکے اگر ایک ہاتھ اس زنجیر سے جسکو ذکر کیا

اللّٰهُ فِي كِتَابِهٖ لَوْ وُضِعَ عَلٰى جَبَلٍ لَذَابَ الْجَبَلُ حَتّٰى يَبْلُغَ الْاَرْضَ السَّابِعَةَ

خدا تعالی نے اپنی کتاب مین رکھی جاوے پہاڑ پر تو البتہ پگھل جاوے پہاڑ یہان تک پہونچے وہ ساتوین زمین

وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا لَوْ اَنَّ رَجُلًا عُذِّبَ بِالْمَغْرِبِ لَاحْتَرَقَ الَّذِي

اور قسم اسکی جسنے آپکو بھیجا برحق پیغمبر کرکے اگر ایک شخص کو دوزخ کی آگ سے عذاب دیا جاوے مغرب مین تو البتہ جل جاوے

بِالْمَشْرِقِ مِنْ شِدَّةِ عَذَابِهَا حَرُّهَا شَدِيْدٌ وَّقَعْرُهَا بَعِيْدٌ وَّحُلِيُّهَا

جو مشرق مین ہے اسکے عذاب کی سختی سے پس دوزخ کی گرمی سخت ہے اور اسکی گہرائی بہت ہے اور اسکا زیور

حَدِيْدٌ وَّشَرَابُهَا حَمِيْمٌ وَّصَدِيْدٌ وَّثِيَابُهَا مُقَطَّعَاتُ النِّيْرَانِ بَابٌ ۳۴

لوہا ہے اور اسکا پانی گرم ہے اور پیپ ہے اور اسکے کپڑے آگ کی راہ سے ہین باب

فِي ذِكْرِ اَبْوَابِ النِّيْرَانِ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ

دوزخ کے دروازون کے بیان مین اسکے سات دروازے ہین ہر دروازے کے لیے ایک حصہ ہے

مَقْسُوْمٌ مِّنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَلٰكِنَّهَا مَفْتُوْحَةٌ بَعْضُهَا

بٹا ہوا مردون اور عورتون سے اور لیکن یہہ دروازے کھلے ہین بعض دروازے

اَسْفَلُ مِنْ بَعْضٍ وَّمِنْ بَابٍ اِلٰى بَابٍ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ سَنَةً وَّ

بعض سے نیچے ہین اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک ستر برس کی مسافت ہے اور

كُلُّ بَابٍ مِّنْهَا اَشَدُّ حَرًّا مِّنَ الَّذِي يَلِيْهِ سَبْعِيْنَ ضِعْفًا وَّقَالَ

اور ہر دروازہ زیادہ ہے گرمی مین اس دروازے سے جو اسکے متصل ہے ستر گونہ اور فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَخْبِرْنِيْ يَا جِبْرَئِيْلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجکو خبر دے اے جبریل

عَنْ سُكَّانِهَا قَالَ جِبْرَئِيْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا الْبَابُ الْاَوَّلُ فَفِيْهِ

دوزخ کے باشندون سے کہا جبریل نے اے رسول خدا لیکن پہلا دروازہ سو اسمین رہینگے

المنافقون وآل فرعون ومن كفر من أصحاب المائدة واسمه هاوية

منافق اور آل فرعون اور جو کافر ہوئے اصحاب مائدہ سے اور اسکا نام ہاویہ ہے

وأما الباب الثاني ففيه إبليس عليه اللعنة ومن تبعه والمجوس

اور لیکن دوسرا دروازہ سو اسمیں رہیگا ابلیس ملعون اسکے پیرو اور آتش پرست

واسمه لظى وأما الباب الثالث ففيه اليهود واسمه الحطمة

اور اسکا نام لظی ہے اور لیکن تیسرا دروازہ سو اسمیں یہود رہینگے اور اسکا نام حطمہ ہے

وأما الباب الرابع ففيه النصارى واسمه السعير وأما الباب

اور لیکن چوتھا دروازہ سو اسمیں نصاری رہینگے اور اسکا نام سعیر ہے اور لیکن

الخامس ففيه الصابئون واسمه السقر وأما الباب السادس

پانچواں باب سو اسمیں صابئین رہینگے اور اسکا نام سقر ہے اور لیکن چھٹا دروازہ

ففيه المشركون واسمه الجحيم وأما الباب السابع فاسمه جهنم

سو اسمیں مشرکین رہینگے اور نام اسکا جحیم ہے اور لیکن ساتواں دروازہ سو اسکا نام جہنم ہے

ثم أمسك وسكت جبرائيل فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم

پھر خاموش ہوئے جبرئیل اور کچھ نہ کہا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

ألا تخبرني من سكان الباب السابع فقال جبرائيل يا محمد لا تسألني

کیا مجھکو خبر نہ دوگے ساتویں دروازے کے باشندوں سے سو کہا جبرئیل نے ای محمد اسکا حال مجھسے نہ پوچھیے

عنه فقال بلى أسئل يا جبرائيل فقال يا محمد ففيه أهل الكبائر من

آپنے فرمایا ہاں میں پوچھتا ہوں اسکو جبرئیل سو کہا جبرئیل نے اے محمد اسمیں اہل کبائر ہیں

أمتك الذين ماتوا ولم يتوبوا فخر النبي صلى الله عليه وآله و

آپکی امت سے جو مرے اور نہیں توبہ کی بیہوش گر گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلم مغشيا عليه فوضع جبرائيل رأسه على حجره حتى أفاق

بیہوش ہو کر پس رکھا جبرئیل نے آپکا سر اپنے گود میں یہاں تک کہ آپ ہوش میں آئے

ثم قال يا جبرائيل عظمت مصيبتي واشتد خوفي وحزني

پھر فرمایا اے جبرئیل زیادہ ہوئی میری مصیبت اور سخت ہو گئے خوف اور غم

أو يدخل من أمتي النار قال نعم أهل الكبائر من أمتك

کیا کوئی میری امت سے داخل ہوگا دوزخ میں کہا جبرئیل نے ہاں اہل کبائر آپکی امت سے داخل ہونگے

فبكى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وبكى

پس روئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روئے

جبرائيل معه لبكائه فقال لجبرائيل لم تبكي وأنت الروح الأمين

جبرئیل آپکے ساتھ آپکے رونے کے سبب سے پھر فرمایا جبرئیل کو کیوں روتے ہو اور تم روح امین ہو

قال إني أخاف أن أبتلى بما ابتلي به هاروت وماروت وهو

کہا میں ڈرتا ہوں اس سے کہ مبتلا ہوں جیسے مبتلا ہوئے ہاروت اور ماروت اور وہی نے

الذي أبكاني فأوحى الله تعالى إليهما فقال يا محمد ويا جبرائيل

مجکو رلایا پس وحی بھیجی خدائے تعالیٰ نے دونوں کے پاس پس فرمایا اے محمد اور اے جبریل

إني أبعدتكما من النار ولكن لا تتركا بكاءكما باب ۳۵ في ذكر جهنم روي

میں نے تم دونوں کو آگ سے دور کیا اور لیکن تم نہ چھوڑو اپنا رونا باب ۳۵ جہنم کے بیان میں روایت ہے

عن عبد الله ابن عباس أنه قال تؤتى بجهنم يوم القيامة من تحت

عبد اللہ ابن عباس سے رض کہا لائی جاویگی جہنم دن قیامت کے

الأرض السابعة وحولها سبعون ألف صف من الملائكة كل

ساتویں زمین کے نیچے سے اور اوسکے گرد ستر ہزار قطار ہونگی فرشتوں کی

صف منهم مثل الثقلين سبعين ألف مرة تجرونها بزمامها

اُنکی ہر قطار انسان اور جنات کی جسقدر شمار ہیں ستر ہزار گونہ کے برابر ہوگی اسکو کھینچینگے اسکی لگام سے

ولجهنم أربع قوائم كل قائمة مسيرة ألف سنة ولها ثلاثون ألف

اور جہنم کے چار پیر ہیں ہر پیر ہزار برس کی مسافت ہے اور اسکے تیس ہزار

رأس وفي كل رأس ثلاثون ألف فم وفي كل فم ثلاثون ألف ضرس

سر ہیں اور ہر سر میں تیس ہزار منہ ہیں اور ہر منہ میں تیس ہزار دانت ہیں

مثل جبل أحد ثلاثون ألف مرة ولكل فم شفتان وكل شفة مثل

اور ہر دانت کوہ احد کے تیس ہزار گونہ کے برابر ہوگا اور ہر منہ کے لیے دو لب ہیں اور ہر لب

أطباق الدنيا وفي كل شفة سلاسل من حديد وفي كل سلسلة

تمام دنیا کے برابر ہیں اور لب میں زنجیریں ہیں لوہے کی اور ہر زنجیر میں

منها سبعون ألف حلقة فتمسك كل حلقة ملائكة كثيرة وتؤتى

ستر ہزار حلقے ہیں پس پکڑے ہیں ہر حلقے کو بہت فرشتے اور دوزخ لائی جاوے گی

بها عن يسار العرش وهي قوله تعالى ترمي بشرر كالقصر باب ۳۶

عرش کے بائیں طرف اور یہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ دوزخ پھینکتی ہے چنگاریاں جیسے محل باب ۳۶

في ذكر سوق الناس إلى النار فيقال يساق أعداء الله تعالى إلى النار

لوگوں کے دوزخ کی طرف لیجانے کے بیان میں کہا گیا ہانکے جاوینگے دشمن خدائے تعالیٰ کے دوزخ کو

وتسود وجوههم وتزرق أعينهم ويختم على أفواههم فإذا انتهوا

اور سیاہ ہونگے اُنکے چہرے اور نیلی ہونگی اُنکی آنکھیں اور اُنکے منہ پر مہر ہوگی سو جب پہنچینگے

إلى أبوابها استقبل لهم الزبانية بالأغلال والسلاسل وتوضع في فمهم

دوزخ کے دروازوں پر تو اُنکے آگے لائیں گے فرشتے عذاب کے طوق اور زنجیریں اور رکھی جاویگی اُنکے منہ میں

وتخرج من دبرهم وتغل أيديهم الشمائل على أعناقهم ويدخل

اور نکالی جائیگی انکے پاخانے کے مقام سے اور باندھے جائینگے انکے بائین ہاتھ انکی گردنون پر اور داخل کیے جاوینگے

أيديهم اليمين في قلوبهم وتنزع من بين كتفيهم وتشد بالسلاسل

انکے داہنے ہاتھ انکے دلون مین اور نکالے جائینگے دونون مونڈھون کے درمیان سے اور باندھے جائینگے زنجیرونسے

ويقرن كل آدمي مع الشيطان في سلسلة ويسحب على وجوههم

اور باندھا جاویگا ہر شخص شیطان کے ساتھ زنجیر مین اور کھینچے جاوینگے چہرون کے بل

وتضربهم الملائكة بمقامع من حديد كلما أرادوا أن يخرجوا منها

اور مارینگے انکو فرشتے لوہے کے گرزون سے جب چاہین کہ نکلین دوزخ سے

من غم أعيدوا فيها وذوقوا عذاب الحريق كما قال الله

بسبب غم کے لوٹائے جاوینگے اسمین اور انکو کہا جاوے چکھو عذاب آگ کا جیسا کہ فرمایا خدا تعالیٰ نے

تعالى كلما أرادوا أن يخرجوا منها أعيدوا فيها وقيل لهم ذوقوا

جب چاہین کہ نکلین اس سے تو اسمین لوٹائے جاوین اور انکو کہا جاوے چکھو

عذاب النار الذي كنتم به تكذبون ثم قالت فاطمة يا رسول الله

عذاب آگ کا جسکو تم جھٹلاتے ہو پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

هل تساق أمتك كيف تدخلونها قال بلى يسوقهم الملائكة ولا تسود

کیا ہانکے جاوینگے آپکی امتی کس طرح وہ داخل ہونگے دوزخ مین فرمایا ہان انکو ہانکینگے فرشتے اور نہین سیاہ

وجوههم ولا تزرق أعينهم ولا تختم على أفواههم ولا يقرنون مع

ہونگے انکے چہرے اور نہ نیلی ہونگی انکی آنکھین اور نہ انکے منھ پر مہر ہوگی اور نہ باندھے جاوینگے

الشياطين ولا توضع عليهم السلاسل والأغلال فقالت يا رسول

شیطانون کے ساتھ اور نہ ان پر رکھی جاوینگی زنجیرین اور طوق پھر کہا فاطمہ رض نے اے رسول خدا

الله كيف يقودهم الملائكة ومن هم قال فيهم ثلثة نفر الشيخ يعني القار

کس طرح انکو کھینچینگے فرشتے اور وہ کون ہین فرمایا تین گروہ ہین بوڑھا بدکار

والشاب العاصي والمرأة الفاجرة فأما الرجال فيؤخذون

اور جوان گنہگار اور عورت بدکار لیکن مرد سو پکڑی جاوینگی انکی داڑھیان

باللحية ويقادون وأما النساء فتؤخذ بالذوائب وكم من

اور کھینچے جاوینگے اور لیکن عورتین سو پکڑی جاوینگی انکی چوٹیان اور بہت ہین

شيبة من أمتي يؤخذ ويقبض على الشيب ويقاد الى النار

بوڑھے میری امت سے کہ پکڑی جاوینگی اور قبض کی جاوینگی انکی سفید داڑھیان اور کھینچے جاوینگے طرف دوزخ کے

وهو ينادي واشيباه واضعفاه وكم من شاب يقبض على

اور وہ پکارینگے ہائے پیری اور ہائے ضعیفی اور بہت جوان ہین کہ پکڑی جاوینگی انکی داڑھیان

اللحیۃ و یقادوا الی النار و ھو ینادی واشباباہ واحسن صورتاہ
اور کھینچے جاوینگے طرف دوزخ کے اور وہ پکارینگے ہائے جوانی ہائے خوبصورتی

وکم من امرأۃ من امتی توخذ علی ناصیتھا وتقاد الی النار
اور بہت ہین عورتین میری امت سے کہ پکڑی جاوینگی انکی چوٹیان اور کھینچی جاوینگی طرف دوزخ کے

وھی تنادی وافضیحتاہ واھتک حرمتاہ واستراہ حتی انتہی
اور وہ پکارینگی ہائے رسوائی ہائے بے حرمتی ہائے بے ستری یہانتک کہ فرشتے انکو لیجاوینگے

بھم الی مالک فاذا نظر المالک الیھم یقول للملئکۃ من ھؤلاء
مالک پاس سو جب دیکھے گا مالک انکو تو کہیگا فرشتون کو یہ کون لوگ ہین

فما ورد علی الاشقیاء اعجب من ھؤلاء لم تسود وجوھھم ولم
نہین آئے میرے پاس بدبخت انسے عجب تر کہ نہین کالے ہین انکے چہرے اور نہ

توضع السلاسل والاغلال فی اعناقھم فیقول الملئکۃ ھکذا
رکھی گئین زنجیرین اور طوق انکی گردنون مین پس کہینگے فرشتے اسی طرح

امرنا ان ناتی بھم علی ھذہ الحالۃ فیقول المالک یا معشر
ہمکو حکم ہوا کہ ان لوگون کو لاوین اس حالت پر پس کہیگا مالک اے گروہ بدبختون کے

الاشقیاء من انتم یقولون نحن من امۃ محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم
تم کون ہو کہینگے کہ ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہین

وروی فی روایۃ اخری فلما قادھم الملئکۃ ینادون یا محمداہ
اور دوسری روایت مین ہے کہ جب انکو فرشتے کھینچینگے تو فریاد کرینگے اے محمد

فلما رأوا مالکا نسوا اسم محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم من
پھر جب دیکھینگے مالک کو تو بھول جاوینگے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام

ھیبۃ المالک فیقول لھم من انتم فیقولون نحن ممن انزل علیھم
مالک کی ہیبت سے پھر انکو مالک کہیگا کہ تم کون ہو سو کہینگے ہم انسے ہین جنپر اترا

القرآن ونحن ممن یصومون رمضان فیقول المالک ما انزل
قرآن اور ہم انسے ہین جو روزے رکھتے تھے رمضان کے پس کہیگا مالک نہین اترا

القرآن الا علی محمد فلما سمعوا اسم محمد صلی اللہ علیہ والہ
قرآن مگر محمد پر سو جب سنینگے نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

وسلم صاحوا باجمعھم وقالوا نحن من امۃ محمد صلی اللہ علیہ و
تو فریاد کرینگے سب اور کہینگے ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہین

الہ وسلم فیقول لھم المالک ما کان لکم فی القرآن زاجر عن
پھر کہیگا مالک تم انکو کیا تمہارے لیے قرآن مین کوئی چیز اللہ کے گناہون سے باز رکھنے والی نہین تھی

تعاصی الله تعالیٰ فاذا وقفوا علی شفیر جهنم ونظروا الی النار

سو جب کھڑے ہونگے دوزخ کے کنارے پہ اور دیکھینگے آگ کو

والی الزبانیة یقولون یا مالک ائذن لنا ساعة حتی نبکی علی

اور دوزخ بانوں کو تو کہیں گے اسے مالک ہمکو اجازت دے ایک گھڑی تاکہ ہم روئیں

انفسنا فیاذن لهم فیبکون حتی لم یبق الدموع فیبکون دما فیقول

اپنی جانوں پر سو ان کو اجازت دیگا مالک پس روئینگے یہانتک کہ نہیں باقی رہینگے آنسو پھر روئینگے خون میں

المالک لهم ما احسن هذا البکاء فلو کان هذا البکاء فی الدنیا

ان کو مالک کہیگا کیا ہی خوب ہے یہ رونا کاش یہ رونا اگر ہوتا دنیا میں

من خشیة الله تعالیٰ لمنعکم الیوم من النار باب ۳۷ فی ذکر الزبانیة

ڈر سے خدا تعالیٰ کے تو البتہ آج کے دن بچاتا تمکو آگ سے باب ۳۷ دوزخ بانوں یعنی عذاب کے فرشتوں کے

قال منصور ابن عمار بلغنی عن النبی صلی الله علیه وآله وسلم

بیان میں کہا منصور بن عمار نے کہ مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہنچا ہے

ان لمالک النار ایدیا وارجلا بعدد اهل النار ومع کل رجل ید

کہ مالک دوزخ کے ہاتھ ہیں اور پیر جسقدر کہ دوزخیوں کی شمار ہو اور ہر دوزخی پاس ایک ہاتھ ہو کہ

تقیمه وتقعده وتغله وتسلسله فاذا نظر المالک الی النار اکل

کہ اسکو اٹھاتا ہے اور بٹھاتا ہے اور اسکے طوق ڈالتا ہے اور زنجیر باندھتا ہے سو جب دیکھے مالک دوزخ کو تو کھاتی ہے

بعضها بعضا من خوف المالک وحروف البسملة تسعة عشر

بعض آگ بعض کو مالک کے خوف سے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حروف انیس ہیں

حرفا وعدد الزبانیة کذلک فمن قال بسم الله الرحمن الرحیم

اور دوزخ بانوں کی شمار بھی انیس ہے سو جسنے پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم

صدقا من قلبه الخالص خلصه الله تعالیٰ یوم القیمة من الزبانیة

اپنے سچے خالص دل سے تو اسکو بچائے گا خدا تعالیٰ دوزخ بانوں سے

ببرکته وانما سموا الزبانیة زبانیة لانهم یعملون بارجلهم

اسکی برکت سے اور دوزخ بانوں کا نام زبانیہ رکھا گیا اسواسطے کہ وہ عمل کرتے ہیں اپنے پیروں سے

کما یعملون بایدیهم فیاخذ واحد منهم عشرة الاف من الکفار

جیسے عمل کرتے ہیں اپنے ہاتوں سے سو پکڑتا ہے ایک دوزخ بان دس ہزار کافروں کو

بید واحد وعشرة الاف باحدی رجلیه وعشرة الاف بالید

ایک ہاتھ سے اور دس ہزار کو ایک پیر سے اور دس ہزار کو دوسرے ہاتھ سے

الاخری وعشرة الاف بالرجل الاخری فیعذب اربعین الف

اور دس ہزار کو دوسرے پیر سے پس عذاب دیتا ہے چالیس ہزار کافروں کو

كافر مرة واحدة لأن فيه من قوة وشدة وأحدهم مالك

ایک بار اسواسطے کہ اسمین نہایت قوت ہے   ایک اُسمیں مالک ہے

خازن النار وثمانية عشر مثله وهم رؤساء الملائكة تحت

جو دوزخ کا نگہبان ہے اور اٹھارہ اور اُسکے مانند ہیں   اور یہ فرشتے   اور نگہبان فرشتون کے سردار ہیں

كل منهم من الخزنة ما لا يحصى عدده وأعينهم كالبرق

ان فرشتون سے ہر فرشتے کے نیچے دوزخ کے نگہبان اسقدر فرشتے ہیں کہ جنکے عدد کی شمار نہین اور اُنکی آنکھین جیسے بجلی

الخاطف وأسنانهم كصياصي البقر وأشفاههم تمس

آنکھ اچکتی   اور اُنکے دانت جیسے گائے کے تیز سینگ   اور اُنکے لب قدمون پر پہونچتے ہین

أقدامهم ويخرج لهب النار من أفواههم ما بين كتفي كل أحد مسيرة

اور نکلتے ہین آگ کے شعلے اُنکے منھ سے ہر ایک کے دونون مونڈھون کے درمیان ایک برس کی مسافت ہے

سنة واحدة ولم يخلق الله في قلوبهم من الرحمة والرأفة مقدار ذرة

اور نہین پیدا کی خدا نے اُنکے دلون مین رحمت اور مہربانی ذرہ برابر اور اگر کوئی اُسمین سے کتنا راتے

ولو مُلّت أحدهم في عذاب النار مقدار أربعين سنة لا تضره النار لأن

آگ کے عذاب مین اندازہ چالیس برس تو آگ کچھ نقصان اُسکو نہ پہونچا سکے   کیونکہ

الملائكة خلقت من النور والنور أشد من النار نعوذ بالله منها

فرشتے نور سے پیدا کیے گئے   اور نور میں آگ سے زیادہ شدت ہے   اللہ کی پناہ اُس آگ سے

ثم يقول المالك الزبانية ألقوهم في النار فإذا ألقوا جميعهم في

پھر کہیگا مالک دوزخ بانون کو کہ اُنکو ڈالو دوزخ مین سو جب ڈالدینگے اُن سب کو

النار نادوا بأجمعهم لا إله إلا الله محمد رسول الله فرجعتهم

دوزخ میں تو سب کے سب فریاد کرینگے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ   سو پھر نہ پہنچا سکیگی

النار فيقول المالك يا نار خذيهم فتقول النار كيف آخذهم

آگ پس کہیگا مالک اسے آگ اُنکو پکڑ لے سو آگ کہیگی کیسے اُنکو پکڑ لون

وهم يقولون لا إله إلا الله محمد رسول الله فيقول المالك نعم

اور وہ پڑھتے ہیں لا الہ   الا اللہ محمد رسول اللہ   سو کہیگا مالک ہان پکڑ

كذا أمرني ربي فلما سكتوا من قول لا إله إلا الله تأخذهم النار

اسیطرح میرے رب نے حکم کیا سو جب چپکے ہونگے پڑھنے سے لا الہ الا اللہ کے تو آگ اُنکو پکڑ لیگی آگ

فمنهم من تأخذه إلى قدميه ومنهم من تأخذه إلى ركبتيه

پس بعضون کو پکڑیگی دونون قدم تک   اور بعضون کو پکڑے گی دونون زانو تک

ومنهم من تأخذه إلى سرته ومنهم من تأخذه إلى [illegible]

[illegible] پکڑیگی ناف تک [illegible]

فَقَصَدَتِ النَّارُ اِلَى الْوُجُوْهِ فَيَقُوْلُ الْمَالِكُ لَا تَحْرِقِيْ وُجُوْهَهُمْ فَطَالَ

قصد کیا آگ نے اُنکے چہروں کا تو کہیگا مالک نہ جلا انکے چہرے کیونکہ انھوں نے بہت

مَا سَجَدُوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَا تَحْرِقْ قُلُوْبَهُمْ فَطَالَ مَا عَطِشُوْا مِنْ شِدَّةِ

سجدے کیے ہیں خدا کے لیے اور نہ جلا انکے دلوں کو کیونکہ بہت پیاسے رہے ہیں

صَوْمِ رَمَضَانَ فَيَبْقُوْنَ فِيْهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بَابٌ فِيْ ذِكْرِ اَهْلِ النَّارِ

روزہ رمضان کی سختی سے سو پڑے رہینگے دوزخ میں جبتک چاہے خدا تعالی باب دوزخیوں اور انکے

وَطَعَامِهِمْ وَشَرَابِهِمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ النَّارِ

کھانے اور پینے کے بیان میں فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخیوں کے

مُسْوَدَّةُ الْوُجُوْهِ مُظْلِمَةُ الْاَبْصَارِ مُذْهَبَةُ الْعُقُوْلِ مُزْرَقَّةُ الْعُيُوْنِ

چہرے کالے ہونگے بینائیاں تاریک عقلیں غائب آنکھیں نیلی

رُءُوْسُهُمْ كَالْجِبَالِ اَبْدَانُهُمْ كَالْجِمَادِ وَعُيُوْنُهُمْ كَالطُّوْدِ وَشُعُوْرُهُمْ

انکے سر جیسے پہاڑ اور انکے بدن جیسے ٹھیکرے اور انکی آنکھیں جیسے مٹی کے تودے اور انکے بال

كَاَجَامِ الْقَصَبِ لَا مَوْتَ يَمُوْتُوْنَ وَلَا حَيٰوةَ يَحْيَوْنَ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ

جیسے بانس کے بن نہ انکو موت ہے کہ مریں اور نہ زندگی ہے کہ جئیں اور انکے ہر ایک شخص کے لیے

سَبْعُوْنَ جِلْدَةً وَّمِنْ جِلْدٍ اِلٰى جِلْدٍ سَبْعُوْنَ طَبَقًا مِّنَ النَّارِ وَفِيْ

ستر کھالیں ہیں اور ایک کھال سے دوسری کھال تک ستر طبق ہیں آگ کے اور

اَجْوَافِهِمْ حَيَّاتٌ وَّعَقَارِبُ مِنَ النَّارِ يُسْمَعُ صَوْتُهُمْ كَصَوْتِ الْوُحُوْشِ

انکے پیٹوں میں سانپ اور بچھو ہیں آگ کے انکی آواز سنی جاتی ہے وحشیوں

وَالْحَمِيْرِ وَبِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ يُغَلُّوْنَ وَيُقَطَّعُوْنَ بِالْكَلَالِيْبِ

اور گدھوں کی آواز کی طرح زنجیروں اور طوقوں سے باندھے جاوینگے اور کاٹے جاوینگے سنڈاسیوں سے اور

يُضْرَبُوْنَ بِالْمَقَامِعِ وَيُضْرَبُوْنَ عَلَى الْوَجْهِ وَيُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ وَ

مارے جاوینگے گرزوں سے اور مار پڑیگی انکے چہروں پر اور گھسیٹے جاوینگے دوزخ میں اور

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ النَّارِ يُنَادُوْنَ

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ دوزخی پکارینگے اے رب

يَا رَبَّنَا اَحَاطَ بِنَا الْعَذَابُ فَوَجَدْنَاهُ مُضِيْقَةً لَا يَسَعُنَا مَعْلُوْلَةً بِاَغْلَالِهَا

ہمکو گھیرا عذاب نے سو پایا اوسکو تنگ کرنے والا بس نہیں موقوف ہوگا وہ عذاب بڑی ہوگئی انکے گلے میں طوق آگ

وَاِنْ شَكَوْا لَمْ يُرْحَمُوْا وَاِنْ صَبَرُوْا لَمْ يَجِدُوْا فَرَجًا وَاِنْ نَادَوْا لَمْ

اور اگر شکوہ کرینگے تو نہیں رحم کیے جاوینگے اور اگر صبر کرینگے تو نہیں پاوینگے خوشی اور اگر پکارینگے

يُجَابُوْا وَيُنَادُوْنَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ وَفِي الْاَصْفَادِ

تو نہیں جواب دیے جاوینگے اور پکارینگے موت اور ہلاکی کو اور زنجیروں میں

مُقَرَّنُوْنَ وَفِيْ سُجُوْنِ النَّارِ مُخَلَّدُوْنَ خُلُوْدًا وَيُنَادُوْنَ مِنْ طُوْلِ

بندھے ہوئے اور دوزخ کے قید خانوں میں ہمیشہ رہینگے اور فریاد کرینگے عذاب کی درازی سے

الْعَذَابِ وَضِيْقِ مَدْخَلِهِمْ وَسَائِلِ صَدِيْدِهِمْ وَمَكْشُوْفٌ عَوْرَتُهُمْ

اور مکان کی تنگی کے سبب سے اور بہے کی ویسے پیپ اور کھلی ہوئی اونکی شرمگاہیں

وَمُغْبَرَّةٌ اَلْوَانُهُمْ وَالْاَشْقِيَاءُ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا

اور غبار آلود ہونگے اونکے رنگ بدبخت کہینگے اے رب ہمارے زور کیا ہمپر ہماری بدبختی نے اور تھے ہم قوم

ضَالِّيْنَ ۝ فَخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ قَالَ سَاكِنُوْا

گمراہ سو ہمسے ہلکا کر ایک دن کچھ عذاب ہم ایمان لاتے ہیں فرمایا آنحضرت ؐ نے کہ

اَهْلِ النَّارِ خَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهُمْ جَبَلًا وَيُقَالُ لَهُمْ اِصْعَدُوْا عَلَيْهِ

دوزخ کے باشندوں کے لیے پیدا کیا خدا نے ایک پہاڑ اونکو کہا جاویگا چڑھو اسپر

فَيَصْعَدُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ بِاَلْفِ سَنَةٍ حَتّٰى صَارُوْا عَلٰى رَاْسِ

تب چڑھینگے اپنے چہروں سے ایک ہزار برس یہانتک کہ پونچینگے پہاڑ کی چوٹی پر

الْجَبَلِ ثُمَّ يَنْفُضُهُمُ الْجَبَلُ نَفْضَةً فَيَرُدُّهُمْ اِلٰى قَعْرِهَا خَاسِرِيْنَ

پھر ڈھکولیگا پہاڑ ایک بار پس اونکو ڈالیگا دوزخ کی تہ میں زیانکار

وَقَالَ اِنَّ اَهْلَ النَّارِ يَسْتَغِيْثُوْنَ بِالْمَطَرِ فَيُرْفَعُ سَحَابَةٌ فِي النَّارِ

اور فرمایا آنحضرت ؐ نے کہ دوزخی مانگینگے مینھ کو سو اوٹھیگا دوزخ میں ایک ابر

سَوْدَاءُ فَيَقُوْلُوْنَ الْغَيْثُ مِنَ الرَّحْمَةِ فَتُمْطِرُ عَلَيْهِمْ حِجَارًا مِّنَ

سیاہ پس کہینگے مینھ اللہ کی رحمت سے ہے سو وہ برسائیگا اونپر آگ کے پتھر

النَّارِ وَتَقَعُ عَلٰى رُءُوْسِهِمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ حَيَّاتٌ وَّعَقَارِبُ ثُمَّ

اور گرینگے اونکے سر اوپر سانپ اور بچھو پھر

يَسْاَلُوْنَ اللّٰهَ تَعَالٰى اَلْفَ سَنَةٍ اَنْ يَّرْزُقَهُمُ الْغَيْثَ فَيُظْهِرُ سَحَابَةً

مانگینگے اللہ تعالیٰ سے ہزار برس کہ برسائے اونپر مینھ پس اوٹھیگا ایک ابر

اُخْرٰى سَوْدَاءَ فَيَقُوْلُوْنَ هٰذِهٖ سَحَابَةُ الْمَطَرِ فَيُرْسِلُ عَلَيْهِمْ حَيَّاتٍ

سیاہ سو کہینگے یہ مینھ کا ابر ہے سو وہ برسائیگا اونپر سانپ

كَاَمْثَالِ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ فَلَمَّا عَضَّتْ وَنَهَشَتْ لَا يَذْهَبُ وَجَعُهَا

جیسے اونٹ کی گردنیں سو جب وہ کاٹینگے اور ڈسینگے تو نہیں جاویگا اونکا درد

اَلْفَ سَنَةٍ وَهٰذَا مَعْنٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

ہزار برس اور یہی معنی ہیں خدائے تعالیٰ کے اس قول کے اونپر ہمنے زیادہ کیا عذاب پر عذاب

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝ وَقَالَ سَاكِنُوْا اَهْلِ النَّارِ يُنَادُوْنَ مَالِكًا سَبْعِيْنَ

اونکے فساد کرنیکے سبب سے اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ باشندے دوزخ کے پکارینگے مالک کو ستر

ألف سنة فلا يرد المالك عليهم جوابا فيقولون ربنا ما أجابنا

ہزار برس جواب نہیں دیگا مالک بدبختوں کو پس کہینگے اے ہمارے رب ہمکو نہیں جواب دیا

المالك فيقولون يا مالك اسق لنا شربة من ماء الحميم فقد

مالک نے پھر کہینگے اے مالک پلا ہمکو ایک گھونٹ پانی حمیم سے البتہ

أكلت النار عظامنا وقطعت النار قلوبنا فيسقيهم شربة من ماء

کھالیں آگ نے ہماری ہڈیاں اور ٹکڑے کر دیے آگ نے ہمارے دل پس پلاویگا مالک انکو ایک گھونٹ پانی

الحميم فإذا تناولوا باليدين تسقط الأصابع وإذا بلغت الوجوه تتناثر

دوزخ سے سو جب لینگے اپنے ہاتھوں ان سے تو گر جاوینگی انگلیاں اور جب پہنچیگا چہروں کے پاس تو گر پڑینگے

الوجوه والعيون والجلود وإذا دخلت في البطون قطعت الأمعاء و

چہرے اور آنکھیں اور چمڑے اور جب داخل ہوگا پیٹوں میں تو کاٹ دیگا انتڑیاں اور

الكبد قال إن ساكني أهل النار إذا استغاثوا بطعامهم يجيء بالزقوم

جگر فرمایا آنحضرت نے کہ دوزخ کے باشندے جب مانگینگے اپنا کھانا تو لایا جاویگا انکے پاس درخت سینڈھ

فإذا أكلوا الزقوم يغلي ما في بطونهم ويغلي دماغهم وأضراسهم و

سو جب کھاوینگے سینڈھ کو تو جوش کریگا جو انکے پیٹوں میں ہے اور جوش کریگا انکا مغز اور انکے دانت اور

يخرج لهب النار من فمهم وتسقط أحشاؤهم من دبرهم تحت أقدامهم

نکلینگے شعلے آگ کے انکے منہ سے اور نکل پڑینگی انکی انتڑیاں پاخانہ کے مقام سے انکے قدم کے نیچے

قال إن ساكني أهل النار يلبسون من قطران فإذا وضعوا على الأبدان

فرمایا کہ دوزخ کے باشندے پہنینگے کپڑے گندھک کے سو جب رکھینگے انکو بدنوں پر

التصقت الجلود وإن الأشقياء في النار عمي لا يبصرون بكم

تو گل پڑینگی انکی کھالیں اور بدبخت دوزخ میں اندھے ہونگے نہیں دیکھینگے گونگے ہونگے

لا ينطقون صم لا يسمعون وكل جائع يشتهي الطعام إلا أهل

نہیں بولینگے بہرے ہونگے نہیں سنینگے اور ہر بھوکا کھانے کی خواہش کرتا ہے مگر

النار وكل ميت يشتهي الحياة إلا أهل النار فإنهم يتمنون الموت

دوزخی اور ہر مردہ زندگی چاہتا ہے مگر دوزخی سو وہ مرنے کی آرزو کرینگے

ولا يموتون باب ۳۹ في ذكر ألوان العذاب على قدر أعمالهم قال النبي

اور نہیں مرینگے باب ۳۹ الوان عذاب کے بیان میں جو لائق مذنبوں کے اعمال کے ہوگا فرمایا نبی

صلى الله عليه وآله وسلم يجيء أمة محمد صلى الله عليه وآله وسلم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ نجات پاویگی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت

[illegible] سنين ألف سنة [illegible] من أمتي

[illegible] اور یہ میری امت [illegible]

سامنون من اللحوم الحرام ومهزولون من الدين كاسون من الثياب

جو موٹے ہوئے ہیں حرام گوشتوں سے دبلے ہیں دین سے پہنے ہیں کپڑے

عارون عن الطاعات عالمون لا يعملون بالعلم يعلمون

ننگے ہیں عبادتوں سے جانتے ہیں عمل نہیں کرتے علم پر جانتے ہیں

ظاهرا من الحيوة الدنيا وهم عن الاخرة هم غفلون جاهلون

ظاہری دنیا کا جینا اور وہ آخرت سے خبر نہیں رکھتے نادان ہیں

من اهل السوق يكسبون من اي مال شاؤا ولا يبالون من اي باب

بازاری لوگوں سے ہیں کماتے ہیں جو مال چاہیں اور پروا نہیں کرتے جس دروازے سے

يدخلون في النار قال الله تعالى يا موسى لو رأيت ناقض العهد والاما

گھسیں دوزخ میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے موسیٰ اگر تو دیکھے قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے

يسحبان على وجوههما الى النار واذا طرحا في جهنم صار كل عضو

کہ کھینچے جاوینگے اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف اور جب ڈالے جاوینگے دوزخ میں تو پڑیگا انکا ہر عضو

منهما في مكان وكل عرق في مكان وقلبهما في مكان وويل لكل

ایک جگہ میں اور ہر رگ ایک جگہ میں اور انکے دل ایک جگہ میں اور خرابی ہو

ناقض العهد والامانة وتراهما مصلوبين على شجرة الزقوم

ہر قرار توڑنے والے اور امانت میں خیانت کرنے والے کی اور تو انکو دیکھیگا کہ سولی دیئے گئے ہونگے سینڈھ درخت پر

والنار تدخل في دبرهما وتخرج من فمهما واذنيهما وعينيهما

آگ گھسیگی انکے پاخانہ کے مقام میں اور نکلیگی انکے منہ اور دونوں کانوں اور دونوں آنکھوں سے

ويقارن معهما الشيطن في السلاسل والاغلال مقرنين [illegible]

اور جکڑے جاوینگے انکے ساتھ شیطان زنجیروں اور طوقوں میں اور جوڑی ہوئی [illegible] زنجیروں

والسنتهما وتسيل دماغهما من منخريهما ولا يجدان راحة [illegible]

اور زبانوں میں اور بہینگے انکے مغز انکے دونوں نتھنوں سے اور نہیں پاوینگے آرام [illegible]

على [illegible] الكافرين يطلبون الامان من عذاب [illegible]

اور البتہ کافر پناہ مانگینگے عذاب سے قرار توڑنے والے اور امانت میں [illegible]

والامانة وناقض العهد والامانة يطلب الامان [illegible]

وہ قرار توڑنے والا اور امانت میں خیانت کرنے والا پناہ مانگیگا عذاب سے

تارك الصلوة وتارك الصلوة يطلب الامان من عذاب الزاني

نماز ترک کرنے والے سے اور نماز ترک کرنے والا پناہ مانگیگا زناکار سے اور

الزاني يطلب الامان من عذاب اكل الربوا ناقض العهد [illegible]

زناکار پناہ مانگیگا عذاب سے سود خور کے اور قرار توڑنے والے اور امانت میں [illegible]

وآكل الربوا وتارك الصلوة يعذبون في النار حقبا الى

اور زناکار اور سود خور اور نماز ترک کرنے والے عذاب دیے جاوینگے قرنوں

اربعين الف سنة قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم لو كان

چالیس ہزار برس تک فرمایا نبی نے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر

ماء البحار مدادا والاشجار اقلاما والانس والجن يكتبون لنفدت

ہو دریاؤں کا پانی سیاہی اور درخت قلم اور انسان اور جنات لکھیں تو تمام ہو جاویں سب

البحار كلها ثم جاء امثلها سبعون الف ضعف فينفد ذلك كله وفنيت

دریا پھر آئیں اسی طرح یہ سب چیزیں ستر ہزار گونہ بہ نسبت پہلے کے تو یہ سب تمام ہو جاویگی اور فنا ہوگئے

الانس والجن قبل ان يكتب اعداد حقب جهنم وذلك قوله تعالى

انسان اور جنات اس سے پہلے کہ لکھی جاوے دوزخ کے برسوں کی شمار اور یہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے

لابثين فيها احقابا قال اتعلمون ما الحقب قالوا لا قال النبي صلى الله

رہینگے اوسمیں قرنوں آنحضرت نے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ حقب کیا ہے اونھوں نے کہا نہیں فرمایا نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم الحقب اربعة الاف سنة قالوا السنة كم شهر

علیہ وآلہ وسلم نے حقب چار ہزار برس کا ہے اونھوں نے کہا برس کتنے مہینے کا ہے

قال اربعة الاف شهر قالوا الشهر كم يوما قال اربعة الاف يوم

فرمایا چار ہزار مہینے کا اونھوں نے کہا مہینہ کتنے دن کا ہے فرمایا چار ہزار دن کا ہے

قالوا اليوم كم ساعة قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم سبعون

اونھوں نے کہا دن کتنی گھڑی کا ہے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ستر

الف ساعة كل ساعة سنة من سنين الدنيا وروي عن ابي هريرة

ہزار گھڑی کا اور ہر گھڑی ایک برس کی ہے دنیا کے برسوں سے وروایت ہے ابو ہریرہ سے

انه قال قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اذا كان يوم القيمة

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ہو دن قیامت کا

يخرج من جهنم حية اسمه حريش ويتولد من جنس العقرب راسه

تو نکلیگا دوزخ سے ایک سانپ اوسکا نام حریش ہے پیدا ہوتا ہے بچھو کی نوع سے اوسکا سر

في السماء السابعة وذنبه الى تحت الثرى فينادي كل سنة الف

ساتویں آسمان میں ہو اوسکی دم ساتویں زمین کے نیچے ہے آواز دیتا ہے ہر برس ہزار

مرة اين قاطع الرحم واين شارب الخمر فيقول جبرئيل ما تريد

بار کہ کہاں ہے قطع رحم کرنے والا اور کہاں ہے شراب پینے والا پس کہتے جبرئیل کیا چاہتا ہے

يا حريش فيقول الحريش اريد خمس نفر اين من ترك الصلوة واين

اے حریش سو کہے گا حریش چاہتا ہوں پانچ شخصوں کو کہاں ہیں نماز چھوڑنیوالے اور کہاں ہیں

مَنْ مَنَعَ الزَّكٰوةَ وَاَيْنَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ وَاَيْنَ مَنْ اَكَلَ الرِّبٰوا وَاَيْنَ مَنْ
زکوٰۃ منع کرنے والا اور کہاں ہیں شراب پینے والے اور کہاں ہیں سود کھانے والے اور کہاں ہیں
يُحَدِّثُ بِحَدِيْثِ الدُّنْيَا فِي الْمَسَاجِدِ وَاَنَا اٰكُلُهُمْ وَاَطْعَمُهُمْ فَيَجْمَعُهُمْ
دنیا کی باتیں مسجدوں میں کرنے والے اور میں انکو کھاؤنگا اور لقمہ کرونگا پس انکو جمع کریگا
فِي فَمِهٖ وَيَرْجِعُ اِلٰى جَهَنَّمَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّقَاوَةِ بَابٌ فِي ذِكْرِ شَارِبِ
اپنے منھ میں اور پھر جائیگا طرف دوزخ کے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں بدبختی سے باب شراب خور کے
الْخَمْرِ رُوِيَ عَنْ اُبَيِّ ابْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بیان میں روایت ہے ابی ابن کعب سے کہا قال رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
وَسَلَّمَ يُؤْتٰى شَارِبُ الْخَمْرِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالْكُوْزُ مُعَلَّقَةٌ فِيْ عُنُقِهٖ وَ
لایا جاویگا شراب خور قیامت کے دن اور شراب کا پیالہ اسکی گردن میں اور
الطُّنْبُوْرُ فِيْ كَفِّهٖ حَتّٰى يُصْلَبَ عَلٰى خَشَبَةٍ مِّنَ النَّارِ فَيُنَادِيْ مُنَادٍ
طنبورہ اوسکے دونوں ہاتھ میں ہوگا یہانتک کہ اوسکو سولی دیجاویگی ایک آگ کی لکڑی پر پھر پکاریگا ایک منادی
هٰذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ مِّنْ مَوْضِعِ كَذَا وَيَخْرُجُ رَائِحَةُ الْخَمْرِ مِنْ فَمِهٖ
یہ فلاں شخص ہے فلاں شخص کا بیٹا فلاں مقام کا رہنے والا اور نکلیگی شراب کی بدبو اوسکے منھ سے
قَدْ يَتَاَذّٰى اَهْلُ النَّارِ وَاَهْلُ الْمَوْقِفِ حَتّٰى يَسْتَغِيْثُوْا اِلَى اللّٰهِ
البتہ ایذا پاوینگے دوزخی اور اہل محشر یہانتک فریاد کرینگے خدا کی طرف
مِنْ نَتْنِ رَائِحَةِ فَمِهٖ وَيَكُوْنُ مَصِيْرُهٗ اِلَى النَّارِ فَاِذَا طُرِحَ فِي النَّارِ
اوسکے منھ کی بدبو سے اور ہوگا اوسکو پھرجانا دوزخ میں سو جب ڈالا جاویگا دوزخ میں
يُنَادِيْ اَلْفَ سَنَةٍ وَاعَطْشَاهُ ثُمَّ يُنَادِيْ مَالِكًا فَلَا يُجِيْبُهٗ
تو آواز دیگا ہزار برس ہای پیاس پھر آواز دیگا مالک کو سو نہیں جواب دیگا اوسکو مالک
مِقْدَارَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً وَيَكُوْنُ عَرَقُهٗ مُنْتِنًا يُؤْذِيْ جِيْرَانَهٗ فَيُنَادِيْ
اندازہ اسی برس اور ہوگا اوسکا پسینہ بدبودار تکلیف دیگا ہمسایوں کو پھر آواز دیگا
يَا رَبِّ ارْفَعْ عَنِّي الْعَرَقَ فَلَا يَرْفَعُهٗ ثُمَّ يَجِيْ النَّارُ وَتَاْكُلُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ
اے میرے رب دور کر مجھسے یہ پسینہ سو نہیں دور کریگا اوسکو پھر آئیگی آگ اور اوسکو کھا جائیگی یہانتک کہ ہو جائیگا
رَمَادًا ثُمَّ يُعَادُ خَلْقًا جَدِيْدًا ثُمَّ يَجِيْ وَتُحْرِقُهٗ مَغْلُوْلَةً فَيَبْكِيْ وَتَاْخُذُهٗ
راکھ پھر ازسرنو پیدا کیا جائیگا پھر آئیگی آگ اور اوسکو جلائیگی اوسکی گردن کا طوق ہوکر سو روئیگا اور اوسکو پکڑیگی
مِنْ رِجْلَيْهِ فَيُسْحَبُ فِيْهَا بِالسَّلَاسِلِ عَلٰى وَجْهِهٖ فَاِذَا اسْتَغَاثَ
اوسکے دونوں پیر سے پھر وہ کھینچا جائیگا دوزخ میں زنجیروں سے چہرے کے بل پھر جب مانگیگا
بِالْمَاءِ يُجَاءُ بِالْحَمِيْمِ اِذَا شَرِبَ تَقَطَّعَتْ اَمْعَاؤُهُمْ فَاِذَا اسْتَغَاثَ بِالطَّعَامِ
پانی تو لایا جاویگا گرم پانی جب پیوے گا تو ٹکڑے ٹکڑے کردیگا انتڑیاں پھر جب مانگیگا کھانا

يجيء بالرجل يوم ... فيأكل ويغلي ما في بطنه وما في دماغه وتخرج

لایا جاویگا درخت سینڈھ سو کھایگا اسکو اور جوش کریگا جو کچھ اسکے پیٹ میں ہے اور جو اسکے مغز میں اور نکلینگے

لهب النار من فمه وكما قطعت الأحشاء من دبره ثم تقد ... ثم

آگ کے شعلے اسکے منہ سے اور نکل پڑینگی انتڑیاں اسکے پاخانہ کے مقام سے اسکے دونوں ...

يجعل في تابوت من نار ألف عام حتى ...

پھر کیا جاویگا آگ کے صندوق میں ہزار برس یہاں تک کہ ... ہوگا اسکا عذاب پھر ...

وتتبدل ألوانه ثم يخرج من التابوت بعد ألف عام ويجعل في

اور رنگ اسکا تبدیل ہوگا پھر نکلیگا صندوق سے ہزار برس پیچھے اور رکھا جاویگا

سجين من النار ويغلي فيها ثم ينادي ألف عام فلا يرحم وفي

دوزخ کے قید خانہ میں اور گرم ہوگا اسمیں ... پھر پکاریگا ہزار برس سو اسپر رحم نہ کیا جاویگا

السجين حيات وعقارب مثل البخت يأخذن بقدميه ...

قید خانہ میں سانپ اور بچھو ہیں جیسے اونٹ پکڑینگے اسکے دونوں قدم پھر اسکو ٹکڑے کر دینگے

ثم يوضع على رأسه تاج من النار ويجعل في ... الحديد

پھر اسکے سر پر رکھا جاویگا ایک تاج آگ سے اور کیا ... جوڑ ...

وفي عنقه السلاسل والأغلال ثم يخرج بعد ألف عام ثم يجعل

اور اسکی گردن میں زنجیریں اور طوق پھر نکالیگا ہزار برس پیچھے ... ڈالا جاویگا

في ويل وهو واد من أودية جهنم ما ... حرها بعيد

ویل میں اور ویل ایک میدان ہے دوزخ کے میدانوں سے گرمی اسکی بہت ہے ...

والسلاسل والأغلال والعقارب والحيات فيه أكثر ...

اور زنجیریں اور طوق اور بچھو اور سانپ اسمیں بہت ...

في الويل قدر ما ألف عام ثم ينادي يا محمد ...

ویل میں اندازہ ہزار برس پھر پکاریگا اسے محمد ...

ويقول يا رب أسمع صوت رجل من أمتي فيقول الله تعالى

اور فرماوینگے اسے رب میں سنتا ہوں اپنی امت سے کسی شخص کی آواز ... فرمائیگا

هذا صوت الرجل الذي شرب الخمر في الدنيا ومات سكران

یہ اس شخص کی آواز ہے جسنے دنیا میں شراب پی ہے اور مرا نشہ کی حالت میں

فبعثته في المحشر وهو سكران فيقول ...

... میدان حشر ...

[illegible]

لك يا محمد باب في ذكر الخروج من النار عن عبد الله ابن عباس

تجھے اے محمد باب آگ سے نکلنے کے بیان میں روایت ہے عبد اللہ ابن عباس

رضي الله عنهما انه قال اخر من يخرج من هذه الامة من يبقى تسعة

رضی اللہ عنہما سے کہا انہوں نے جو اس امت سے نکلیگا وہ شخص ہے جو رہیگا وہ دوزخ میں

الف سنة فيصيح بعد اربعة الاف سنة يا الله الف سنة ثم ينادي

نو ہزار برس سو پکارے گا چار ہزار برس پیچھے یا اللہ ہزار برس پھر پکارے گا اور بیچ میں

فيها يا حنان الف عام ويا منان الف عام ويا قيوم الف عام يا رحمن

یا حنان ہزار برس اور یا منان ہزار برس اور یا قیوم ہزار برس اور یا رحمن

يا رحيم الف عام فاذا انفذ الله حكمه فيهم فيقول يا جبرائيل ما فعل

یا رحیم ہزار برس پھر جب جاری کرے اللہ ان میں اپنا حکم تو فرماویگا اے جبرئیل کیا حال کیا

النار بالعاصين من امة محمد صلى الله عليه وآله وسلم يقول الهي

آگ نے امت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا کہیگا جبرئیل اے میرے معبود

انت اعلم بهم مني يقول الله تعالى انطلق وانظر ما حالهم فينطلق

تو ان کا حال مجھ سے زیادہ جانتا ہے فرمائیگا خدائے تعالے تو جا اور دیکھ کہ انکا کیا حال ہے سو جاوے گا

جبرائيل الى المالك وهو على منبر من النار في وسط جهنم واذا نظر

جبرئیل مالک پاس اور وہ آگ کے منبر پر دوزخ کے درمیان بیٹھا ہوگا سو جب دیکھے گا

المالك الى جبرائيل قام تعظيما له ويقول ما ادخلك هذا الموضع

مالک جبرئیل کو تو کھڑا ہوگا اوسکی تعظیم کو اور کہیگا کس چیز نے تجھ کو لائی اس جگہ کہے گا جبرئیل

يقول ما فعلت بالعصاة من امة محمد صلى الله عليه وآله وسلم فيقول

تو نے کیا حال کیا امت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گنہگاروں کا کہے گا

المالك ما اسوء حالهم واضيق مكانهم قد احرقت النار اجسادهم

مالک اونکا حال نہایت برا ہے اور اونکی جگہ بہت تنگ جلا دیے آگ نے اونکے بدن

واكلت لحومهم وبقيت وجوههم وقلوبهم يتلالؤ فيهما الايمان

اور کھا لئے اونکے گوشت اور باقی رہے اون کے چہرے اور دل کہ چمکتا ہے اون میں نور ایمان

فيقول ارفع الطبق عنهم حتى انظر اليهم فيامر المالك الخزنة

تب کہیگا جبرئیل اوٹھا دے پردہ کہ میں دیکھوں اون کو سو حکم کریگا مالک نگہبانوں کو

فترفع الطبق عنهم فينظرون الى جبرائيل ويرونه احسن خلقا

پس اوٹھا دیا جاویگا اون سے پردہ سو نظر کرینگے جبرئیل کو اور دیکھینگے اوسکو نہایت خوبصورت

فيعلمون انه ليس من ملئكة العذاب فيقولون يا مالك من هذا

تب جان لینگے کہ وہ عذاب کے فرشتوں سے نہیں ہے پھر کہینگے اے مالک یہ کون بندہ ہے

الحمد لله الذي لم ير بنا سيئاً احسن منا وعظ يقول المالك هذا جبرائيل

الكريم امين الله الذي كان يأتي على محمد بالوحي فاذا سمعوا ذكر

محمد صاحوا باجمعهم ويبكون يقولون يا جبرائيل اقرأ محمداً منا

السلام فاخبره بسوء حالنا وقل له قد نسيتنا وتركتنا في النار

فينطلق جبرائيل حتى يقوم بين يدي الله فيقول الله تعالى كيف

رأيت امة محمد يقول يا رب انت اعلم باسوء حالهم واضيق مكانهم

يقول الله تعالى هل سألوك شيئاً يقول نعم يا رب سألوني ان اقرأ

نبيهم السلام واخبره من سوء حالهم فيقول الله تعالى انطلق

اليه فبلغه فينطلق جبرائيل الى النبي صلى الله عليه وآله وسلم

فيأتيه ليخبره عن سوء حالهم وهو تحت شجرة طوبى في خيمة من درة

بيضاء لها اربعة آلاف باب ولها مصراعان من الذهب

فيقول ما يبكيك يا جبرائيل فيقول يا محمد لو رأيت ما رأيت

لبكيت اشد البكاء مني قد جئت من عند عصاة امتك الذين يعذبون

في النار وهم يقرؤن عليك السلام ويقولون اعلم ما اسوء

حالنا واضيق مكاننا ... يا محمد ... ويسمعه الله

في تلك الساعة صياحهم وهم يقولون يا محمداه فيقول النبي صلى

اسوقت انکی فریاد اور وہ کہینگے اے محمد تو فرمائینگے نبی صلی

الله عليه وآله وسلم لبيك يا امتي فيقوم فيأتي [illegible]

الله علیہ وآلہ وسلم ہان آتا ہون او میرے امت سو آپ کھڑے ہوجائینگے [illegible]

العرش والانبياء عليهم السلام معه فيخر ساجدا [illegible] ثم يثني بثناء لم

عرش پاس ان حضرت اور انبیا علیہم السلام ہین گرینگے سجدہ کرینگے [illegible]

يثن احد مثله فيقول الله تعالى ارفع راسك وسل تعطه واشفع

جو کسی نے ایسی ثنا نہین کی پس فرمائیگا خداے تعالی تم اٹھا اپنا سر اور مانگ جو چاہے تم کو دو [illegible] اور شفاعت کر

تشفع فيقول يا رب اشقياء امتي قد انفذت حكمك فيهم وشفعت

تیری شفاعت مقبول ہوگی فرمائینگے اے رب میری امت کے بدبختون مین تو نے جاری کیا اپنا حکم اور مین شفاعت کرتا ہون

فاشفعني فيهم فيقول الله تعالى قبلت شفاعتك فيهم وانطلق

میری شفاعت قبول کر انکے حق مین پس فرمائیگا خداے تعالی [illegible] قبول کی تیری شفاعت [illegible] جا

واقرء عليهم السلام واخرج منها كل من كان قال لا اله الا الله محمد

اور کہہ انکو سلام اور نکال دوزخ سے جس [illegible]

رسول الله فينطلق النبي صلى الله عليه وآله وسلم مع الانبياء

رسول الله پھر جائینگے نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم ساتھ انبیا

عليهم السلام الى جهنم فاذا نظر اهل النار الى محمد صلى الله عليه

علیہم السلام کے دوزخ کی طرف [illegible]

وآله وسلم [illegible] يقول [illegible]

[illegible]

[illegible] اليك [illegible] وامنو [illegible]

[illegible]

عليه وآله وسلم [illegible] الباب وارتفع [illegible]

[illegible]

الى [illegible] صاحوا [illegible] يا محمداه قد [illegible]

محمد صلی [illegible]

وكلهم [illegible] قد تركتنا في النار [illegible]

[illegible]

[illegible] جميعا وقد [illegible]

[illegible]

فينطلق بهم الى باب الجنة عند نهر الحيوان فيغتسلون فيه ويخرجون

پھر آپ انکو لیجاینگے جنت کے دروازے پر نہر حیات کے پاس پس وہ نہاینگے اوسمین اور نکلینگے اوس سے

منه شبابا جردا مردا مكحلين فيصير وجوههم كالقمر ليلة البدر وعلى جباههم

جوان بے بال بدن پر بال نہ خط پر داڑھی سرمہ لگے پس ہونگے اونکے چہرے جیسے چودھوین رات کے چاند اور اونکی پیشانیوں پر

مكتوب هؤلاء الجهنميون عتقاء الرحمن من النار فيدخلون الجنة ويعيرون

لکھا ہوگا کہ یہ لوگ دوزخی تھے خدای مہربان نے اونکو آگ سے آزاد کیا پھر وہ داخل ہونگے بہشت مین اور اونکو شرم دلائی جاویگی

بذلك فيدعون الله تعالى ان يمحوه منهم فيمحو الله تعالى ذلك عن جباههم

اس لکھے کی سو دعا کرینگے خدای تعالی سے کہ اوسکو مٹا دیوے اون سے سو مٹا دیگا خدای تعالی اوسکو اونکی پیشانیوں سے

واذا رأى الكفار ان المسلمين قد خرجوا من النار قالوا ليتنا كنا مسلمين فنخرج

اور جب کافر دیکھینگے کہ مسلمان دوزخ سے نکلے تو کہینگے کیا خوب ہوتا کہ ہم مسلمان ہوتے سو ہم

ايضا نخرج من النار وذلك قوله تعالى ربما يود الذين كفروا لو كانوا مسلمين

بھی نکلتے دوزخ سے اور اسیطرح فرمایا خدای تعالی نے آرزو کرینگے کافر کسی طرح ہوتے مسلمان اور

وروي عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم انه قال يؤتى بالموت كانه كبش

روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا لائی جاویگی موت جیسے سانولا مینڈھا

املح فيقال لاهل الجنة اتعرفون الموت فينظرونه ويعرفونه ويقال

اور کہا جاویگا جنت والون کو تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے اور کہا جاویگا

لاهل النار يا اهل النار اتعرفون الموت فينظرونه ويعرفونه فيذبح بين

دوزخ والون کو اے دوزخ والو کیا تم موت کو پہچانتے ہو سو دیکھینگے اوسکو اور پہچانینگے پھر موت ذبح کر دیجاویگی

الجنة والنار ثم يقال يا اهل الجنة خلود لا موت فيها ويا اهل النار

جنت اور دوزخ کے درمیان پھر کہا جاویگا اے جنت والو تمکو جنت مین ہمیشگی ہے نہین ہے اوسمین موت اور اے دوزخ والو

خلود لا موت فيها فذلك قوله تعالى وانذرهم يوم الحسرة اذ قضي

تمکو جنت مین ہمیشگی ہی نہین ہے اوسمین موت اور یہی فرمایا خدای تعالی نے اور ڈرا اونکو حسرت کے دن سے جب فیصلہ ہو چکیگا

الامر وفي الخبر اذا جيء بجهنم يوم القيامة تزفرت زفرة

کام اور حدیث مین ہے جب دوزخ لائی جاویگی قیامت کے دن تو شور و شغب کرے گی۔ چلاکر

حتى صارت كل امة جاثية على ركبهم من

یہانتک کہ ہوگا ہر فرقہ اپنے زانو پر بیٹھا

... كما قال الله تعالى وترى كل امة جاثية كل امة

... جیسا فرمایا خدای تعالی نے ... دیکھیگا تو ہر فرقہ کو گھٹنون پر بیٹھا ہر فرقہ

تدعى الى كتابها اليوم تجزون ما كنتم تعملون فاذا نظروا

بلایا جاویگا اپنے عملنامہ پر آج کے دن بدلا پاوگے اوس کی جو تم کرتے تھے سو جب دیکھینگے

الى جهنم ويسمعون زفيرها كما قال الله تعالى سمعوا لها تغيظا وزفيرا

دوزخ کو اور سنیں گے اوسکا چلانا جیسا کہ فرمایا خدای تعالی نے سنیں گے اوسکا جھنجلانا اور چلانا

من مسيرة خمسمائة عام يقول كل واحد منهم نفسي نفسي حتى

پانچ سو برس کی مسافت سے کہیگا اوسمیں سے ہر شخص نفسی نفسی یہانتک کہ

الخليل والكليم الا حبيب رب العلمين يقول امتي امتي فاذا قربت النار

ابراہیم خلیل اللہ اور موسی کلیم اللہ مگر محبوب رب العالمین فرماینگے امتی امتی سو جب قریب ہوگی دوزخ

يقول يا نار بحق المصلين وبحق المتصدقين والخاشعين والصائمين

تو آپ فرماینگے اے آگ نماز پڑھنے والوں اور صدقہ دینے والوں اور خشوع کرنیوالوں اور روزہ رکھنے والوں کے

ارجعي فلا ترجع النار فيقول جبرائيل يا محمد قل لها بحق التائبين

تو پھر جا سو وہ نہیں پھریگی پس جبرئیل کہیگا اے محمد کہہ دوسکو توبہ کرنے والوں کے حق کے سبب سے

ودموعهم وبكائهم عن الذنوب ارجعي فيقول النبي صلى الله

اور اونکے آنسو اور گناہوں پر رونے کے سبب سے تو پھر جا سو اسیطرح فرماینگے نبی صلے اللہ

عليه وآله وسلم لها فترجع النار ويجيء جبرئيل بدموع العصاة

علیہ وآلہ وسلم اوسکو سو پھر جاویگی دوزخ اور لائینگے جبرئیل گنہگاروں کے آنسو

ويرش عليها فتطفي النار كنار الدنيا تطفى بالماء والتراب وفي

اور چھڑکینگے اوسپر پس بجھے گی آگ جیسے دنیا کی آگ بجھتی ہے پانی اور مٹی سے اور

خبر اذا كان يوم القيمة يحشر الله تعالى الخلائق في وادي المحشر

حدیث میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو جمع کریگا خدای تعالے تمام مخلوق کو میدان حشر میں

تجيء لهم جهنم مفتوحة ابوابها وتاخذ اهل المحشر النار من جنبهم

آویگی دوزخ اونکے پاس کھلے ہونگے اوسکے دروازے اور گھیرے گی اہل محشر کو اونکے

ى عن ايمانهم وعن شمائلهم فيستغيثون الى النبي صلى الله عليه

اور داہنے اور بائیں سے پس فریاد کرینگے نبی صلے اللہ علیہ

وآله وسلم فيستغيث النبي الى جبرائيل فيقول لا تخف وانفض

وآلہ وسلم پاس پس آپ آواز دینگے جبرئیل کو تو جبرئیل کہینگے خوف نہ کیجیے اور جھاڑیئے

غبار راسك فينفض غبار راسه فيبسط الله من غبار راسه

اپنے سر کا غبار پس آپ جھاڑینگے اپنے سر کا غبار پس پھیلا دیگا خدای تعالی آپ کے سر کے غبار سے

سحابا مثل سحاب المطر فيقف على رؤس المؤمنين ثم يقول لمحمد

ایک ابر جیسے مینھ کا ابر پھر وہ ٹھرا ہوگا مومنوں کے سروں پر پھر جبرئیل کہینگے محمد

صلى الله عليه وآله وسلم انفض غبار لحيتك فينفض فيجعل الله

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جھاڑیئے اپنی داڑھی کا غبار پس آپ جھاڑینگے پس کریگا خدای تعالے

لغبار لحيته سترا بينهم وبين النار ثم يأمره أن ينفض من نفسه

اسکی داڑھی کے غبار کو پردہ کرینگے اور دوزخ کے درمیان پھر حکم کرینگے اسکو جبرئیل کہ جھاڑدے اپنے بدن سے غبار

فينفض فيصير من غبار نفسه بساط تحت أقدامهم ويمنع منهم

پس آپ جھاڑ دینگے پس ہوگا آپ کے بدن کے غبار سے ایک بچھونا انکے قدم کے نیچے اور روکیگی ان سے

نار جهنم ببركته وفي الخبر إذا كان يوم القيامة يؤتى بعبد فترجح

آگ دوزخ کی آنحضرت صلعم کی برکت سے اور خبر میں ہے جب ہوگا دن قیامت کا تو لایا جاویگا ایک بندہ جسکی غالب ہوگی

سيئاته فيؤمر له إلى النار فتكلم شعرة من شعرات عينيه ويقول يا رب

اسکی برائیاں تب اسکو حکم کیا جاویگا دوزخ میں جانے کا پس بولے گا ایک بال اسکی آنکھ کے بالوں سے اور کہیگا اے میرے رب

رسولك محمد قال من بكت عينه من خشية الله حرم الله تعالى تلك العين

تیرے پیغمبر محمد صلعم نے فرمایا جسکی آنکھ روئے اللہ کے ڈر سے تو حرام کریگا اللہ اس آنکھ کو

على النار ومن بكى بقدر أن تبل شعرة واحدة غفر الله له ببركته

دوزخ پر اور جو روے اسقدر کہ تر ہووے ایک بال تو بخشیگا اللہ اسکو رونے کی برکت سے

فإني بكيت من خشيتك وفي رواية أخرى فيقال قد غفر الله له ويخلصه

سو میں رویا ہوں تیرے ڈر سے اور دوسری روایت میں ہے سو بخشونگا تجھکو میں بخشیگا اللہ اسکو اور نجات دیگا اسکو

من النار ببركة شعرة واحدة كانت بكت من خشية الله تعالى في الدنيا

دوزخ سے برکت سے ایک بال کی جو رویا تھا اللہ تعالی کے ڈر سے دنیا میں

ثم ينادي مناد نجا فلان ابن فلان ببركة شعرة باب في ذكر

پھر آواز دیگا کہ نجات پائی فلان شخص نے جو فلان کا بیٹا ہے ایک بال کی برکت سے باب

الجنان قال وهب رضي الله عنه إن الله تعالى خلق الجنة يوم خلقها

جنتوں کے بیان میں کہ وہب رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تعالی نے پیدا کیا جنت کو جسدن پیدا کیا اسکو

عرضها كعرض السموات والأرضين وأما طولها فلا

اسکی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کی چوڑائی کے برابر ہے اور اسکی لمبائی

يعلمه أحد إلا الله وإذا كان يوم القيامة وتجلت الأرضون و

کوئی نہیں جانتا ہے خدا کے سوا اور جب ہوگا دن قیامت کا اور زمینیں اور

السموات وسعها الله تعالى إلى سعة تسع أهل الجنة [illegible]

آسمان تو کشادہ کریگا [illegible] کو [illegible] سکے

كلها مائة درجة وما بين درجة ودرجة مسيرة [illegible]

کل سو درجے ہیں اور [illegible] ایک درجے سے دوسرے [illegible]

أنهر مطردة جارية وثمارها متدلية متوالية

[illegible] جاری اور اسکے میوے ہیں جھکے ہوئے آگے پیچھے

وفیها ازواج مطهرة من حور العین خلقهن الله من انوار کانهن

اور اس میں ستھری بی بیاں ہیں حور عین سے انکو پیدا کیا خدا نے نوروں سے ہیں وہ گویا

الیاقوت والمرجان قاصرات الطرف لا ینظرون غیر ازواجهن لم

یاقوت اور مونگا نیچی نگاہ والیاں نہیں دیکھتی ہیں کسیکو اپنے شوہر کے سوا

یطمثهن انس قبلهم ولا جان کلما اصابها زوجها وجدها عذراء

انکو نہیں ہاتھ لگایا کسی آدمی نے انسے پہلے اور نہ کسی جن نے جب کبھی اپنا شوہر ہم بستر ہوگا پائیگا انکو کنواری

وعلیها سبعون حلة مختلفة الالوان وکلما علیها اخف من شعرة

اور ان پر ستر جوڑے ہیں مختلف رنگ کے اور انکا بوجھ انکو زیادہ ہلکا ہے ایک بال سے

واحدة فی بدنها ویری مخ ساقها من وراء لحمها وعظمها وحللها

جو انکے بدن میں ہو اور نظر آئیگا انکی پنڈلی کا گودا گوشت اور ہڈی اور کھال اور حلوں کے پیچھے سے

وحللها کما تری الشراب الاحمر من الزجاج الابیض وقرونهن مکللة مرصعة

جیسے نظر آتی ہے سرخ شراب سفید شیشے سے اور انکے گیسو ہیں مرصع

بالدر والیواقیت اللهم ارزقنا امین باب فی ذکر ابواب الجنان

موتی اور یاقوت سے اے اللہ ہمکو عطا فرما آمین باب جنت کے دروازوں کے بیان میں

قال ابن عباس للجنان ثمانیة ابواب من الذهب مرصع بالجواهر

کہا ابن عباس رضی نے جنت کے آٹھ دروازے ہیں سونے کے جو مرصع ہے جواہر سے

ومکتوب علی باب الجنة الاول لا اله الا الله محمد رسول الله وهو باب

اور لکھا ہے جنت کے پہلے دروازے پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور یہ دروازہ

الانبیاء والمرسلین والعلماء والشهداء والاسخیاء والباب الثانی

نبی اور رسول اور عالم اور شہید اور سخی کے لئے ہے اور دوسرا دروازہ

باب المصلین بکمالها ووضوءها وارکانها والباب الثالث باب

انکا ہے جو کامل نماز پڑھتے ہیں وضو کامل اور تعدیل ارکان سے اور تیسرا دروازہ

المزکین بطیب انفسهم والباب الرابع باب الامرین بالمعروف و

انکا ہے جو زکوۃ دیتے ہیں خوشی دل سے اور جو چوتھا دروازہ انکا ہے جو نیک کام کا حکم کرتے ہیں اور

الناهین عن المنکر والباب الخامس باب من نهی نفسه عن الشهوات

برے کام سے منع کرتے ہیں اور پانچواں دروازہ انکا ہے جو اپنے نفس کو منع کرتے ہیں خواہشوں سے

والباب السادس باب الحجاج والمعتمرین والباب السابع باب المجاهدین

اور چھٹا دروازہ انکا ہے جو حج کرتے ہیں اور عمرہ اور ساتواں دروازہ مجاہدوں کا ہے

والباب الثامن باب الموحدین الذین یغضون ابصارهم عن المحارم

اور آٹھواں دروازہ اہل توحید کا ہے جو بند کرتے ہیں آنکھیں حرام چیزوں سے

وَيَعمَلُونَ الخَيرَاتِ مِن بِرِّ الوَالِدَينِ وَصِلَةِ الرَّحمِ وَغَيرِ ذٰلِكَ وَاَسمَاءُ
اور کرتے ہیں نیکیاں نیکی ماں باپ سے اور نیکی اہل قرابت سے اور اسکے سوا اور نام
الجِنَانِ ثَمَانِيَةٌ اَوَّلُهَا دَارُ الجِنَانِ وَهِيَ مِنَ اللُّؤلُؤِ البَيضَاءِ وَثَانِيهَا
جنتوں کے آٹھ ہیں پہلی جنت دارالجنان ہے اور وہ سفید موتی کی ہے اور دوسری جنت
دَارُ السَّلَامِ وَهِيَ مِن يَاقُوتٍ حَمرَاءَ وَثَالِثُهَا جَنَّةُ المَاوٰى وَهِيَ
دارالسلام ہے اور وہ یاقوت سرخ کی ہے اور تیسری جنت الماوی ہے اور وہ
مِن زَبَرجَدٍ خَضرَاءَ وَرَابِعُهَا جَنَّةُ الخُلدِ وَهِيَ مِن مَرجَانَةٍ صَفرَاءَ
سبز زبرجد کی ہے اور چوتھی جنت الخلد ہے اور وہ زرد مونگے کی ہے
وَخَامِسُهَا جَنَّةُ النَّعِيمِ وَهِيَ مِن فِضَّةٍ بَيضَاءَ وَسَادِسُهَا جَنَّةُ
اور پانچوین جنت النعیم ہے اور وہ سفید چاندی کی ہے اور چھٹی
الفِردَوسِ وَهِيَ مِن ذَهَبٍ حَمرَاءَ وَسَابِعُهَا جَنَّةُ عَدنٍ وَهِيَ مِن
جنت الفردوس ہے اور وہ سرخ سونے کی ہے اور ساتوین جنت عدن ہے اور وہ
دُرَّةٍ بَيضَاءَ وَهِيَ مُشرِفَةٌ عَلَى الجِنَانِ كُلِّهَا وَثَامِنُهَا جَنَّةُ الفِضَّةِ وَهِيَ
سفید موتی کی ہے اور سب جنتوں کے اوپر ہے اور آٹھوین جنت الفضہ ہے
اَعلَى الجِنَانِ كُلِّهَا وَلَهُ بَابَانِ وَمِصرَاعَانِ مِنَ الذَّهَبِ كُلٌّ
اور وہ سب جنتوں سے افضل ہے اور اوسکے دو دروازے ہیں اور دو کواڑ سونے کے
مِصرَاعٍ مَا بَينَهُ وَبَينَ الاُخرٰى كَمَا بَينَ السَّمَاءِ وَالاَرضِ وَاَمَّا
دونوں کواڑ کے درمیان اسقدر مسافت ہے جیسا کہ درمیان آسمان و زمین کے اور
بِنَاؤُهَا فَلَبِنَةٌ مِنَ الذَّهَبِ وَلَبِنَةٌ مِنَ الفِضَّةِ وَمِلَاطُهَا المِسكُ
اوسکی چنائی ایک اینٹ سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی ہے اور اوسکا گارا مشک ہے
وَتُرَابُهَا العَنبَرُ وَالزَّعفَرَانُ وَقُصُورُهَا مِنَ اللُّؤلُؤِ وَغُرَفُهَا مِنَ اليَوَاقِيتِ
اور اوسکی مٹی عنبر اور زعفران ہے اور اوسکے محل موتی کے ہین اور اوسکی کھڑکیان یاقوت کی ہین
وَاَبوَابُهَا مِنَ الجَوَاهِرِ وَفِيهَا اَنهَارٌ مِن مَاءِ الرَّحمَةِ وَهِيَ تَجرِي فِي جَمِيعِ
اور اوسکے دروازے جواہر کے ہین اور اوسمین نہرین ہین آب رحمت کی اور وہ بہتی ہین تمام
الجِنَانِ وَحَصبَاؤُهَا وَاَحجَارُهَا اللَّاٰلِي وَمَاؤُهَا اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ
جنتوں مین اور اوسکی کنکریان اور پتھر موتی ہین اور اوسکا پانی سفید ہے دودھ سے
وَاَبرَدُ مِنَ الثَّلجِ وَاَحلٰى مِنَ العَسَلِ وَفِيهَا نَهرُ الخَمرِ وَهُوَ نَهرٌ
اور زیادہ ٹھنڈا ہے برف سے اور زیادہ میٹھا ہے شہد سے اور اوسمین نہر شراب کی ہے اور وہ نہر
لَذَّةٌ لِلشَّارِبِينَ ... اِلٰى وَسَلَّمَ وَاَشجَارُهَا الدُّرُّ وَاليَاقُوتُ وَفِيهَا نَهرُ الكَافُورِ
... ... وسلم کی نہر ہے اور اوسکے درخت در اور یاقوت کے ہین اور اوسمین نہر کافور ہے

وَفِيهَا نَهْرُ التَّسْنِيمِ وَفِيهَا نَهْرُ السَّلْسَبِيلِ وَفِيهَا نَهْرُ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ وَ

اور اسمیں نہر تسنیم ہے اور اسمیں نہر سلسبیل ہے اور اسمیں مہر کردہ شراب کی نہر ہے اور

مِنْ وَرَاءِ ذٰلِكَ اَنْهَارٌ كَثِيرَةٌ لَا يُحْصٰى عَدَدُهَا وَفِي الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ

انکے علاوہ اور بہت نہریں ہیں کہ جنکے عدد کی شمار نہیں اور حدیث میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ اُسْرِيَ بِيْ اِلَى السَّمَاءِ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا مجھکو سیر کرائی شب معراج میں آسمانوں کی

وَعُرِضَ عَلَيَّ جَمِيعُ الْجِنَانِ فَرَاَيْتُ فِيهَا اَرْبَعَةَ اَنْهَارٍ نَهْرٌ مِنْ مَاءٍ وَنَهْرٌ

اور مجھکو دکھائی گئیں جنتیں سو میں نے انمیں دیکھیں چار نہریں ایک نہر پانی کی اور ایک نہر

مِنْ لَبَنٍ وَنَهْرٌ مِنْ خَمْرٍ وَنَهْرٌ مِنْ عَسَلٍ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيهَا

دودھ کی اور ایک نہر شراب کی اور ایک نہر شہد کی جیسا کہ فرمایا خدائے تعالی نے اسمیں

اَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَاَنْهَارٌ مِنْ خَمْرٍ

نہریں ہیں پانی کی جو بو نہیں کیا اور نہریں ہیں دودھ کی جسکا مزہ نہیں بدلا اور نہریں ہیں شراب کی

لَذَّةٍ لِلشَّارِبِيْنَ وَاَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى فَقُلْتُ لِجِبْرَئِيلَ مِنْ اَيْنَ تَجِيءُ

جسمیں مزہ ہے پینے والوں کو اور نہریں ہیں شہد کی جو صاف کیا گیا پھر میں نے کہا جبرئیل سے کہاں سے آتے ہیں

هٰذِهِ الْاَنْهَارُ وَاِلٰى اَيْنَ تَذْهَبُ قَالَ جِبْرَئِيلُ تَذْهَبُ اِلَى الْحَوْضِ

یہ نہریں اور کہاں جاتی ہیں کہا جبرئیل نے جاتی ہیں طرف حوض

الْكَوْثَرِ وَلَا اَدْرِيْ مِنْ اَيْنَ تَجِيءُ فَاسْاَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يُّعْلِمَكَ اَوْ يُرِيَكَ

کوثر کے اور میں نہیں جانتا کہ کہاں سے آتی ہیں سو آپ دریافت فرمائیے خدائے تعالی سے کہ آپکو آگاہ کرے یا دکھائے

فَدَعَا رَبَّهٗ فَجَاءَ مَلَكٌ وَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَ

پھر آنحضرت نے پکارا اپنے رب کو سو آیا ایک فرشتہ اور سلام کیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور

قَالَ يَا مُحَمَّدُ غَمِّضْ عَيْنَيْكَ فَغَمَّضْتُ عَيْنَيَّ ثُمَّ قَالَ افْتَحْ عَيْنَيْكَ فَاِذَا

کہا اے محمد بند کیجئے اپنی دونوں آنکھیں سو میں نے بند کیں اپنی دونوں آنکھیں پھر کہا کھولئے اپنی دونوں آنکھیں

اَنَا عِنْدَ شَجَرَةٍ وَرَاَيْتُ فِيهِ قُبَّةً مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ وَلَهَا بَابٌ مِنْ

سو میں اسنے میں ایک درخت کے پاس ہوں اور میں نے وہاں دیکھا ایک قبہ سفید موتی کا اور اسمیں ایک دروازہ ہے

يَاقُوتٍ اَخْضَرَ وَقُفْلُهَا مِنَ الذَّهَبِ الْاَحْمَرِ وَلَوْ اَنَّ جَمِيعَ مَا فِي

سبز یاقوت کا اور اسکا قفل سرخ سونے کا ہے اور اگر تمام

الدُّنْيَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وُضِعُوا عَلٰى تِلْكَ الْقُبَّةِ لَكَانُوا مِثْلَ طَائِرٍ

انسان اور جنات جو دنیا میں ہیں بیٹھیں اس قبہ پر تو ایسے ہوں جیسے ایک چڑیا

جَالِسٍ عَلَى الْجَبَلِ وَكُوَّةٍ عَلَى الْقُبَّةِ فَرَاَيْتُ هٰذِهِ الْاَنْهَارَ الْاَرْبَعَةَ

بیٹھی ہو پہاڑ پر اور میں نے دیکھا ایک کوزہ قبہ پر سو میں نے دیکھا یہ چاروں نہریں

تجری من تحت هذه القبة فلما اردت ان ارجع قال لی الملک

کہ بہتی ہیں اس قبہ کے نیچے سو جب میں نے ارادہ کیا واپس ہونے کا تو مجھکو کہا فرشتہ نے

لم لا تدخل فی القبة قلت کیف ادخل وعلی بابها قفل قال لی

آپ کیوں نہیں داخل ہوتے قبہ میں تو میں نے کہا کس طرح داخل ہوں اور اسکے دروازے پر قفل لگا ہوا ہے مجھکو کہا

افتحه قلت کیف افتحه ولا مفتاح له قال مفتاحه فی یدک افتحه

آپ کھول لیجئے میں نے کہا کس طرح کھولوں اور اسکی کنجی نہیں ہے کہا اسکی کنجی آپ کے ہاتھ میں آپ اسکو کھول لیجئے

قلت یا مالک این مفتاحه قال مفتاحه بسم الله الرحمن الرحیم

میں نے کہا اسے فرشتے کہاں ہے اسکی کنجی کہا اسکی کنجی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے

فلما دنوت من القفل قلت بسم الله الرحمن الرحیم ففتح القفل ودخلت

سو جب میں نزدیک ہوا قفل کے تو میں نے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم کھل گیا قفل اور میں داخل ہوا

فی القبة ورایت هذه الانهار الاربعة تجری من اربعة ارکان [illegible]

قبہ میں سو میں نے دیکھا یہ چاروں نہریں [illegible] چاروں کونوں سے

القبة فلما [illegible]

[illegible] کیا آپ نے [illegible]

[illegible]

علی اربعة ارکان القبة بسم الله الرحمن [illegible]

[illegible] بسم اللہ الرحمن [illegible]

[illegible] الحمد [illegible] احمد [illegible]

[illegible] بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible]

[illegible] بسم الله الرحمن [illegible]

[illegible]

[illegible] وهو [illegible]

[illegible] لسانها ویوم الثلثاء

[illegible] منگل کے دن

يشربون خمرها فاذا شربوها سكروا واذا سكروا طاروا الف عام

پئیں گے اسکی شراب پس جب پئیں گے تو مست ہونگے اور جب مست ہونگے تو اڑینگے ہزار برس

حتى انتهوا الى جبل عظيم من مسك اذفر فيخرج السلسبيل من تحته

یہانتک کہ پہونچینگے ایک بڑے پہاڑ پر جو مشک تیز بو کا ہے نکلتی ہے نہر سلسبیل اسکے نیچے سے

فيشربون منه وذلك يوم الاربعاء ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا

پس پیئینگے اس سے اور یہ بدھ کا دن ہوگا پھر اڑینگے ہزار برس یہانتک کہ ہو پہنچینگے

الى قصر فيقفون وفيها سرر مرفوعة واكواب موضوعة ونمارق

ایک ایسے خانے پر پس ٹھہرینگے اور اسمیں تخت ہیں اونچے اور آبخورے رکھے اور تکیے

مصفوفة وزرابي مبثوثة فيجلس كل واحد منهم على سرير فينزل

قطار لگے اور قالیچے بچھے پھر بیٹھیگا ہر شخص انمیں ایک تخت پر پھر اترے گا

عليهم شراب الزنجبيل فيشربون منه وذلك يوم الخميس ثم يمطر الله

انپر سونٹھ کا شربت سو پیئینگے اس سے اور یہ جمعرات کا دن ہوگا پھر برسائیگا خدا انپر

عليهم من غيم ابيض الذي خلق الله تعالى من عنبر الف عام حللا والف

سفید بادل سے جو عنبر سے خدا تعالی نے پیدا کیا ہے ہزار برس حلے اور ہزار برس

عام جواهر فتعلق بكل حجرة حوراء ثم يطيرون الف عام حتى انتهوا الى

جواہرات برسینگے ہر حجرہ کو حوریں پھر اڑینگی ہزار برس یہانتک کہ ہو پہنچینگے

مقعد صدق في عند مليك مقتدر وذلك يوم الجمعة فيقعدون

سچی مجلس میں رب قادر بادشاہ کے اور یہ جمعہ کا دن ہوگا پس بیٹھینگے

الى مائدة الخلد وينزل عليهم [illegible] المختوم ختامه من مسك

خوان ہمیشگی پر اور اترے گا انپر خالص شربت جس پر مہر ہے مشک کی

فيشربونه وقال هم الذين يعملون الصلحت ويجتنبون عن

سو پیئینگے اسکو اور فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو نیک عمل کرتے ہیں اور بچتے ہیں

المعاصي وعن كعب سألت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

گناہوں سے کہا کعب نے پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

عن اشجار الجنة فقال لا ييبس اغصانها ولا يتساقط اوراقها ولا

جنت کے درختوں کا حال تو آپ نے فرمایا خشک نہیں ہوتیں اسکی شاخیں اور نہ گرتے ہیں اسکے پتے

يفنى ثمارها وان ادنى اشجار الجنة شجرة طوبى

اور فنا نہیں ہوتے اسکے میوے اور سب سے چھوٹا درخت جنت کا درخت طوبی ہے

اصلها من درة بيضاء واعلاها من ذهب ووسطها

جڑ اسکی موتی سفید کی اور اوپر اسکا سونے کا ہے اور درمیان

من فضة واغصانها من زبرجد واوراقها من سندس وعليها
چاندی کا ہے اور اسکی شاخیں زبرجد کی ہیں اور اسکے پتے سندس کے ہیں اور ان پر

سبعون الف غصن واغصانها ملتصقة بساق العرش وادنى
ستر ہزار شاخیں ہیں اور اسکی شاخیں عرش کے پایئے سے ملی ہیں اور اسکی

اغصانها في السماء وليس في الجنة غرفة ولا قبة ولا حجرة الا وفيها
سب سے چھوٹی شاخ آسمان میں ہیں اور جنت میں نہیں کوئی بالاخانہ اور نہ قبہ اور نہ حجرہ مگر اسمیں

غصن من اغصانها فيظل عليها وفيها من الثمار ما تشتهيه الانفس
اسکی شاخوں سے ایک شاخ ہے سو وہ اس پر سایہ کرتی ہے اور درخت طوبی میں میوے سے ہیں جو دل چاہے

فنظيرها في الدنيا شمس اصلها في السماء وقد يضيئ ضوءها في
پس درخت طوبی کی نظیر دنیا میں آفتاب ہے کہ اسکی اصل آسمان میں ہے اور پہونچتی ہے اسکی روشنی

كل درجة وكل مكان وقال علي رض ان اشجار الجنة التي من
ہر درجے اور ہر مکان میں اور فرمایا علی رض نے کہ جنت کے درخت چاندی سے ہیں

الفضة واوراقها بعضها من فضة وبعضها من ذهب كان
اور بعض درختوں کے پتے چاندی سے ہیں اور بعضوں کے سونے سے اگر

اصل الشجر من ذهب تكون اغصانها من فضة وان كان اصلها
درخت کی جڑ سونے سے ہو تو اسکی شاخیں چاندی کی ہیں اور اگر اسکی جڑ

من فضة تكون اغصانها من ذهب واشجار الدنيا تكون اصلها
چاندی سے ہو تو اسکی شاخیں سونے کی ہیں اور دنیا کے درختوں کی جڑ ہوتی ہے

في الارض وفرعها في الهواء لانها دار التكليف وليس كذلك اشجار
زمین میں اور شاخ ہوا میں کیونکہ دنیا تکلیف کا گھر ہے اور نہیں ہیں اسطرح جنت کے درخت

الجنة لان اصلها في الهواء واغصانها في الارض كما قال الله تعالى
کیونکہ انکی جڑ ہوا میں ہے اور انکی شاخیں زمین میں جیسے فرمایا حق تعالی نے

قطوفها دانية اي ثمارها قريبة وتراب ارضها مسك وعنبر
اسکے میوے نزدیک ہیں یعنے اسکے پھل قریب ہیں اور بہشت کی زمین کی مٹی مشک اور عنبر

وكافور وانهارها ماء ولبن وعسل وخمر واذا هبت الريح في الجنة
اور کافور ہے اور اسکی نہریں پانی اور دودھ اور شہد اور شراب ہے اور جب چلے ہوا جنت میں

وتضرب الاوراق بعضها ببعض يسمع منه صوت ما سمع مثله
اور مارے بعض پتوں کو بعض سے تو اس سے سنی جاتی ہے ایسی آواز کہ کوئی آواز نہیں سنی گئی اسطرح کی

في الحسن والملائكة في الجنة يبنون القصور ويغرسون الغرس
خوبی میں اور فرشتے جنت میں بنگلے بناتے ہیں اور لگاتے ہیں درخت

لاهل الجنة اذا اشتغلوا بالتسبيح والاستغفار وذكر الله وقراءة

اہل جنت کے لیے جبکہ وہ مشغول ہوں تسبیح اور استغفار اور ذکر خدا اور قرأت اور قرآن میں

القرآن اشتغلوا بالبنيان وغير ذلك ببركة ذكر الله عز وجل

تو فرشتے مشغول ہوتے ہیں بنانے وغیرہ میں برکت سے ذکر خدائے عز وجل کے

فلما كفوا عن ذكر الله تعالى كفوا عن بنيانه وفي الخبر ما من عبد

پس جب کہ بس ہو گیا ذکر خدائے تعالیٰ تو وہ چھوڑ دیتے ہیں بنانا اور حدیث میں ہے کہ جو بندہ

يصوم شهر رمضان الا يزوجه الله من حور العين في خيمة من

روزے رکھیگا ماہ رمضان کے تو خدائے تعالیٰ اسکا نکاح کریگا حور عین سے جو خیمہ میں ہے

درة مجوفة بيضاء كما قال الله تعالى حور مقصورات في الخيام لكل

کہ موتی کے جیسا اور سپید خالی ہو جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے حوریں خیموں میں روکی گئی ہیں

امرأة منهن سبعون سريرا من ياقوت حمراء على كل سرير سبعون

اور ہر عورت کے لیے ان میں سے ستر تخت ہیں سرخ یاقوت کے ہر تخت پر ستر بچھونے ہیں

كل سايلة الف صحفة من ذهب ويعطي زوجها مثل ذلك وهذا كله لمن صام

ہر خوان پر ہزار پیالے ہیں سونے کے اور دیگا اسکے شوہر کو بھی اسقدر اور یہ سب اسکے لیے ہیں جسنے روزہ

رمضان سوى ما عمل من الحسنات باب في ذكر اهل الجنة في الخبر ان وراء الصراط

رکھا رمضان کے علاوہ اسکے جو اسنے اور عمل نیک کیے باب اہل جنت کے بیان میں ہے کہ پل صراط کے پیچھے چند

صحاري فيها اشجار طيبة وتحت كل شجرة عينان ماؤهما انفجرت

کشادہ میدان ہیں کہ جن میں پاکیزہ درخت ہیں اور ہر درخت کے نیچے دو چشمے ہیں انکا پانی جاری ہے

من الجنة احدهما من اليمين والاخرى عن الشمال فالمؤمنون

جنت سے ایک داہنی طرف ہے اور دوسرا بائیں طرف ہے اور مومن

يجوزون من الصراط وقد قاموا من القبور وقاموا في الحساب

گذر سکیں پل صراط سے اور وہ آ سکیں قبروں سے اور کھڑے ہوئے مقام حساب میں

ووقفوا في حر الشمس فيجيئون ويشربون من احدى العينين واذا بلغ

اور کھڑے آفتاب کی گرمی میں سو وہ آئینگے اور پیئنگے ایک سے ان دونوں چشموں کے سو جب پہونچیگا

الماء صدورهم يزول منه كل ما كان فيها من غل وخيانة و

پانی انکے سینوں میں تو دور ہو جاویگا جو اب سینے میں تھا کینہ اور خیانت اور حسد

حسد واذا بلغ الماء في بطونهم يزول منه كل ما كان فيها من قذر

حسد اور جب پہونچیگا پانی انکے پیٹوں میں تو سب اسسے دور ہو جاویگا جو انکے پیٹ میں تھا پلیدی اور ذراسا

وبول فيطهر ظاهرهم وباطنهم ثم يجيئون الى حوض آخر فيغتسلون

اور پیشاب سو پاک ہو جاویگا انکا ظاہر اور باطن پھر آوینگے دوسرے چشمے پر پس دھوویں گے

فيه رؤسهم ونفوسهم فيصير وجوههم كالقمر ليلة البدر و

اس میں اپنا سر اور بدن سو ہو جاوینگے انکے چہرے جیسے چودھویں رات کا چاند اور

تلين نفوسهم كالحرير وتطيب اجسادهم كالمسك فينتهون الى

نرم ہو جاوینگے انکے بدن جیسے ریشمی کپڑا اور خوشبودار ہو جاوینگے انکے بدن جیسے مشک پھر پہونچینگے

باب الجنة واذا رأى المؤمنون للجنة حلقة من ياقوتة حمراء فيضربونها

جنت کے دروازے پر اور جب دیکھینگے مومن جنت کے دروازے کی زنجیر جو سرخ یاقوت ہے پس اسکو کھٹکھٹاوینگے

بصفقتهم فيسمع منه الطنين فيبلغ كل حوراء ان زوجها قد اقبل

اپنے ہاتھوں سے سو اس سے سنی جاویگی ایک باریک آواز سو معلوم ہو جاویگا ہر حور کو کہ اسکا شوہر آیا ہے

فيخرج الحور وتعانق زوجها وتقول له انت حبيبي وانا راضية

پس ہر حور نکلیگی اور بغلگیر ہوگی اپنے شوہر سے اور کہیگی اسکو تو میرا محبوب ہے اور میں تجھسے راضی ہوں

عنك ولا اسخط ابدا ويدخلون في الجنة بيتهما وكان في البيت سبعون

اور کبھی ناخوش نہ ہونگی اور داخل ہونگے جنت میں اپنے گھر اور گھر میں ستر تخت

سريرا وعلى كل سرير سبعون فراشا وعلى كل فراش سبعون زوجة

اور ہر تخت پر ستر بچھونے اور ہر بچھونے پر ستر بی بی

وعلى كل زوجة سبعون حلة يرى مخ ساقها من وراء الحلل

اور ہر بی بی پر ستر حلے دکھائی دیتا ہے گودا انکی پنڈلی کا پیچھے سے حلوں کے

وفي الخبر ولو ان شعرة من شعرات نساء اهل الجنة سقطت في

اور خبر میں ہے کہ اہل جنت کی عورتوں کے بالوں سے ایک بال اگر گر پڑے

الارض لاضاءت اهل الارض … قال النبي صلى الله عليه

زمین پر تو البتہ روشن کر دے سب زمین کے رہنے والوں کو اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وآله وسلم الجنة بيضاء يتلألأ … نيام اهلها ولا شمس ولا قمر

وسلم نے جنت سفید ہے چمکتی نہیں سوتے ہیں اسکے رہنے والے نہ سورج ہے اور نہ چاند

ولا ليلة ولا يوم ولا نوم فيها لان النوم اخو الموت ووراء الجنة

نہ رات اور نہ دن اور نہ خواب [illegible] خواب موت کا بھائی ہے اور جنت کی گرد

سبع حوائط محيطة بالجنان كلها فالاول من فضة والثاني

سات دیواریں ہیں جو گھیرے ہیں تمام جنتوں کو سو پہلی دیوار چاندی کی ہے اور دوسری

من ذهب والثالث من ياقوت والرابع من لؤلؤ والخامس

سونے کی اور تیسری یاقوت کی اور چوتھی موتی کی اور پانچویں

مِنْ دُرٍّ وَالسَّادِسُ مِنْ زَبَرْجَدٍ وَالسَّابِعُ مِنْ نُوْرٍ يَتَلَأْلَأُ وَمَا بَيْنَ كُلِّ

مروارید کی اور چھٹی زبرجد کی اور ساتویں نور کی جو چمکتا ہے اور درمیان ہر دو

حَائِطَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ وَاَمَّا اَهْلُ الْجَنَّةِ فَجُرْدٌ مُرْدٌ مُكَحَّلُوْنَ

دیوار کے پانچ سو برس کی مسافت ہے اور اہل جنت کے بدن پر نہ بال ہوں گے نہ سینہ پر داڑھی سرمہ لگے ہونگے

وَلِلرِّجَالِ شَوَارِبُ خَضْرَاءُ وَهُوَ اَسْلَمُ مَا يَكُوْنُ عَلَى الْاَمْرَدِ وَذٰلِكَ لِتَمَيُّزِ

اور مردوں کو مونچھیں ہونگی سبز اور نہایت خوبتر ہے جو لونڈوں پر اور یہ تمیز ان کا سبز ہونا اسواسطے ہوگا

[illegible] النِّسَاءِ [illegible] الْخَبَرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ

کہ مردوں کو عورتوں سے تمیز ہو اور حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ

[illegible] الْجَنَّةِ يَكُوْنُ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً يَتَقَلَّبُ كُلُّ حُلَّةٍ

[illegible] ہر ایک پر ستر جوڑے ہونگے [illegible] بدلیگا ہر حلہ

[illegible] سَبْعِيْنَ لَوْنًا وَيَرٰى وَجْهَهٗ فِيْ وَجْهِهَا وَصَدْرِهَا وَسَاقِهَا

ہر گھڑی [illegible] وہ دیکھیگا اپنا چہرہ حور کے چہرے اور سینے اور دونوں پنڈلیوں میں

وَتَرٰى [illegible] فِيْ وَجْهِهٖ وَصَدْرِهٖ وَسَاقِهٖ وَلَا يَبْزُقُوْنَ وَلَا يَتَمَخَّطُوْنَ

[illegible] کے چہرے اور سینے اور زانو پنڈلیوں میں اور نہ تھوکینگے اور نہ ناک سنکیں گے

وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ [illegible] الْعَانَةِ اِلَّا الْحَاجِبَيْنِ وَشَعْرَ الرَّأْسِ وَ

اور [illegible] کے بال بغل کے اور نہ زیر ناف کے مگر دونوں ابرو اور سر کے بال پلکیں ہونگی اور

[illegible] يَزْدَادُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ جَمَالًا وَحُسْنًا كَمَا يَزْدَادُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ هَرَمًا

[illegible] جیسے بڑھتے ہیں [illegible] ہر دن بڑھاپے میں

[illegible] قُوَّةُ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَ

[illegible] سو مرد کی طاقت کھانے اور پینے اور

الْجِمَاعِ [illegible] يُجَامِعُوْنَ كَمَا يُجَامِعُ اَهْلُ الدُّنْيَا مِنَ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَةِ حُقُبًا

جماع [illegible] اور جماع کرینگے جیسے جماع کرتے ہیں دنیا والے مرد اور عورت برسوں

وَالْحُقُبُ ثَمَانُوْنَ سَنَةً وَلَا نَمْلَ وَلَا قَمْلَةَ عَلٰى ذٰلِكَ الْفِرَاشِ

اور حقب اسی برس کا ہے اور نہ چیونٹی اور نہ جوں ہوگی بچھونے پر

وَاِذَا جَامَعَ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَجَدَهَا عَذْرَاءَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا سَمِعَ

[illegible] دن جماع کرے تو پائیگا حور کو کنواری اور کہا ابن عباس نے کہ سنا نہیں گیا

مِثْلَهَا فِي الْحُسْنِ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حور کے مانند خوبی میں اور حضرت علی رض سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ اَعْلَاهَا [illegible]

وآلہ وسلم نے البتہ بہشت میں ایک درخت ہے نکلتے ہیں اس کے اوپر سے [illegible] اور

اسفلها الخيل ذوات الاجنحة سروجها مرصعة مكللة بالدر و

اس کے نیچے گھوڑے ہیں بازو والے ان کے زین مرصع ہیں جڑاؤ موتی اور

الياقوت ولا تروث ولا تبول فيركب اولياء الله فتطير بهم في الجنة

یاقوت سے اور نہ لید کرتے ہیں اور نہ پیشاب سو سوار ہونگے خدا کے دوست پس اڑا کے لے جائیں گے ان کو جنت میں

فيقول الذين اسفل منهم يا رب بما بلغ عبادك هؤلاء بهذه

پس کہیں گے وہ لوگ جو ان کے نیچے جنت میں ہیں اے رب کس سبب سے پہنچے تیرے بندے اس مرتبہ پر

الكرامة فيقول لهم انكم كنتم تنامون وهم يصلون وكانوا يصومون

مرتبہ پر بس کہیگا خدا ان سے تعالیٰ ان کو کہ تم سوتے تھے اور وہ نماز پڑھتے تھے اور وہ روزے رکھتے تھے

وانتم تفطرون وانهم كانوا ينفقون اموالهم وانتم تمسكون وكانوا

اور تم افطار کرتے تھے اور وہ خرچ کرتے تھے اپنے مال کو اور تم روکتے تھے اور تھے

يجاهدون وانتم تجبنون وعن ابي هريرة انه قال ان في الجنة

اور وہ جہاد کرتے تھے اور تم بزدلی کرتے تھے اور ابی ہریرہ رض سے روایت ہے کہا جنت میں

شجرة لو يسير الراكب في ظلها مائة عام ما يقطعها قال الله تعالى وظل

ایک درخت ہے اگر چلے سوار اس کے سایہ میں سو برس تو نہیں قطع کریگا اس کو فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور سایہ

ممدود ونظيره في الدنيا الوقت الذي قبل طلوع الشمس وبعد غروبها

دراز اور اس کی نظیر دنیا میں وہ وقت ہے جو آفتاب کے نکلنے سے پہلے ہے اور جو آفتاب کے ڈوبنے کے پیچھے ہے

الى ان يدخل سواد الليل قال الله تعالى الم تر الى ربك كيف مد الظل يعني

رات کی سیاہی کے داخل ہونے تک فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کو کیسے دراز کیا سایہ یعنی

قبل طلوع الشمس وبعد غروبها روي عن النبي صلى الله عليه وآله

آفتاب کے نکلنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے کے پیچھے اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وسلم ... ساعات الجنة ... الساعة

... اس وقت کی جو جنت کے وقتوں سے زیادہ مشابہ ہو اور یہ وقت ہے

... الشمس ... ولم ...

... سے پیچھے سے جنت کی سایہ ... اور ہے اور

... الا ...

... میوے ... ہیں ...

...

... نہیں ...

... صلى الله عليه وآله وسلم انه قال

... سے روایت ہے آپ نے فرمایا

خلق اللّٰہ وجہ الحور من اربعۃ الوان ابیض واخضر واصفر واحمر و

پیدا کیا خدا نے حور کا چہرہ چار رنگ سے سفید اور سبز اور زرد اور سرخ اور

خلق بدنہا من الزعفران والمسک والعنبر والکافور وخلق شعورہن

پیدا کیا اسکا بدن زعفران اور مشک اور عنبر اور کافور سے اور پیدا کیے انکے بال

من القرنفل ومن اصابع رجلیہا الی رکبتیہا من الزعفران الاطیب و

لونگ سے اور پیدا کیا اسکو انکے دونوں پیر کی انگلیوں سے دونوں زانو تک نہایت خوشبودار زعفران سے

من رکبتیہا الی ثدییہا من المسک ومن ثدییہا الی عنقہا من العنبر

انکے دونوں زانو سے دونوں پستان تک مشک سے اور دونوں پستان سے گردن تک عنبر سے

ومن عنقہا الی راسہا من الکافور ولو بزقت بزقۃ فی الدنیا لصارت

اور گردن سے سر تک کافور سے اور اگر حور ایک بار تھوک دے دنیا میں تو البتہ ہو جاوے

کلہا مسکا مکتوب علی صدرہا اسم زوجہا واسم من اسماء اللّٰہ

تمام دنیا مشک لکھا ہے اسکے سینے پر اسکے شوہر کا نام اور ایک نام خدا تعالیٰ کے ناموں سے

تعالی وما بین منکبیہا فرسخ وفی کل ید من یدیہا

اور کشادگی اسکے دونوں مونڈھوں کے درمیان کوس بھر کی ہے اور اسکے دونوں ہاتھوں سے ہر ہاتھ میں

عشرۃ اسورۃ من ذہب وفی اصابعہا عشرۃ خواتیم وفی رجلیہا

دس کنگن ہیں سونے کے اور اسکی انگلیوں میں دس انگوٹھیاں ہیں اور اسکے دونوں پیر میں

عشرۃ خلخال من الجواہر واللؤلؤ وروی عن ابن عباس انہ قال قال

دس پازیب ہیں جواہر اور موتی کے اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا

رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم ان فی الجنۃ حورا یقال لہا

رسول خدا صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جنت میں حور ہے کہ اسکو کہا جاتا ہے

لعبۃ خلقہا اللّٰہ تعالی من اربعۃ اشیاء من المسک والکافور و

لعبہ اسکو پیدا کیا خدا تعالیٰ نے چار چیز سے مشک اور کافور اور

العنبر والزعفران وعجنت طینتہا بماء الحیوان وجمیع الحور لہا

عنبر اور زعفران سے اور گوندھی گئی اسکی مٹی آب حیات سے اور تمام حوریں

عشاق ولو بزقت فی البحر بزقۃ لعذب ماء البحر من ریقہا مکتوب

اسپر عاشق ہیں اور اگر تھوک دے ایک بار دریا میں تو میٹھا ہو جاوے دریا کا پانی اسکے تھوک سے

علی صدرہا من احب ان یکون لہ مثلی فلیعمل بطاعۃ ربی و

لکھا ہے اسکے سینے پر جو چاہے کہ ہو میری سی حور اسکے لیے تو اسکو چاہیے کہ مشغول ہو اپنے رب کی عبادت میں

روی عن ابن مسعود انہ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ

اور ابن مسعود سے روایت ہے کہا فرمایا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے

وسلم ان الله تعالى لما خلق جنة عدن دعا جبرئيل وقال له
کہ اللہ تعالیٰ نے جب پیدا کیا جنت عدن تو بلایا جبرئیل کو اور فرمایا اسکو
انطلق وانظر الى ما خلقت لعبادى واوليائى فذهب جبرئيل
جا اور دیکھ جو میں نے پیدا کیا اپنے بندوں اور دوستوں کے لیے پس گیا جبرئیل
وطاف فى ذلك الجنان فاشرفت اليه جارية من حور العين من بعض
اور پھرا اس جنت میں پس سر اٹھایا اسکی طرف ایک لڑکی نے حور عین سے
بابات القصور وتبسمت الى جبرئيل عليه السلام فصار جنات
کسی بالے خانے سے اور مسکرائی جبرئیل علیہ السلام کی طرف سو ہو گئی جنت
عدن من ضوء ثناياها منورة فخر جبرئيل مغشيا عليه وظن انه
عدن اسکے دانتوں کی روشنی سے روشن پس گرے جبرئیل علیہ السلام بیہوش ہوکر اور خیال کیا کہ یہ
من نور رب العزة فنادت الجارية يا امين الله ارفع راسك فرفع
نور سے رب العزت کے ہے پھر آواز دی اس لڑکی نے کہ اے امین خدا اٹھا اپنا سر پس اٹھایا جبرئیل نے
راسه ونظر اليها وقال سبحان الذى خلقك فنادت الجارية يا
اپنا سر اور دیکھا اسکی طرف اور کہا پاک ہے اسکی جس نے تجھ پیدا کیا پھر آواز دی لڑکی نے اے
امين الله اتدرى لمن خلقت قال لا فقالت الجارية ان الله خلقنى
امین خدا کیا تو جانتا ہے کہ میں کسکے لیے پیدا کی گئی ہوں کہا نہیں کہا لڑکی نے کہ اللہ نے مجھکو پیدا کیا
لمن اثر رضاء الله تعالى على هوا نفسه وعلى هذا جاء فى الخبر عن النبى
اسکے لیے جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کو اختیار کرے اپنے نفس کی خواہش پر اور اسی طرح حدیث میں ہے نبی
صلى الله عليه واله وسلم انه قال رايت فى الجنة ملائكة يبنون
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے دیکھے فرشتے جنت میں کہ بنانے ہیں
قصورا لبنة من ذهب ولبنة من فضة ويبنون كذلك واذا الفواعن البناء
محل ایک اینٹ سونے اور ایک اینٹ چاندی سے اور اسی طرح بناتے میں پھر جب موقوف رہے
[illegible]
فرشتے [illegible] بنانے سے [illegible] موقوف کی بنانا جواب دیا تمام ہوا خرچ ہمارا میں نے کہا تمھارا کیا خرچ ہے
قالوا [illegible] لقصر يذكر الله تعالى فلما كف عن ذكر الله كففنا
[illegible] یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے پس جب موقوف کرے ذکر تو ہم موقوف کرتے ہیں
عن [illegible] وذا الكل و لى الله من فواكه الجنة ما شاء و
[illegible] اور خدا کا دوست جنت کے میوے جو چاہے اور
[illegible] تعالى ان يقدموا اليه الطعام فياتون
[illegible] سے تعالیٰ نے [illegible] کے سامنے کھانا پس وہ لاتے ہیں

بسبعین الف وصیف و مع کل وصیف سبعون الف مائدة من در

ستر ہزار خدمتگار اور ہر خدمتگار کے ہمراہ ستر ہزار خوان ہیں موتی

و یاقوت و علی کل مائدة الف صحفة من ذهب کما قال الله تعالی

اور یاقوت کے اور ہر خوان پر ہزار پیالے ہیں سونے کے جیسا کہ فرمایا خدا نے

و یطاف علیهم بصحاف من ذهب و اکواب و فیها ما تشتهیه

اور پھرتے ہیں ان پر پیالے سونے کے اور آبخورے اور ان میں ہے جو دل چاہے

الانفس و تلذ الاعین و [illegible] فیها خالدون و فی کل صحفة

اور جس سے لذت پائیں آنکھیں [illegible] اور ہر پیالے میں

سبعون الف [illegible] لون [illegible] طعام لم یطبخه الطباخ

ستر ہزار طرح کے [illegible] نہیں پکایا باورچی نے

ولم یعمل فی قدر [illegible] ولکن الله تعالی قال له کن فیکون

[illegible] اور لیکن خدا نے فرمایا ہو تو موجود ہو گئے

[illegible] فیاکل ولی الله [illegible] ما یشاء و زوجته معه

[illegible] اس کی بی بی اس کے ساتھ ہوگی

[illegible] کلهم [illegible] البخت [illegible]

[illegible] جیسے اونٹ کی [illegible]

[illegible] علی [illegible] ولی الله [illegible]

پھر کھڑے ہو گئے اپنے بازوؤں [illegible] تازہ گوشت کھائے اے دوست خدا کے

کالبرد [illegible] کذا [illegible] کذا

[illegible] لیسا ایسا

[illegible] ولی الله الی

اور [illegible] دوست

[illegible] علی المائدة [illegible]

[illegible]

[illegible] یرجع

[illegible] پھر زندہ ہوگا

الطائر باذن الله تعالی [illegible] ان اکل منها

وہ پرندہ اللہ تعالی کے حکم سے [illegible] کھایا جاوے

ولا ینقص شیء [illegible] الناس

اور نہ کم ہوگی کوئی شے [illegible] لوگ

ويعلمون الغير وهو على حالته لا ينقص منه شيء وقال رسول

اور سکھاتے ہیں دوسروں کو اور وہ اپنے حال پر ہے کہ اس سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی ہے اور فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وآله وسلم ان اهل الجنة ياكلون ويشربون

خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے کہ اہل جنت کھاوینگے اور پیئیں گے

ويتفكهون لذة ثم تصير طعامهم وشرابهم رشحا كريح المسك

اور میوے کھاوینگے لذت کے لیے پھر ہوگا انکا کھانا اور پینا پاد شکم جیسے مشک اور کافور کی خوشبو ہوگی

والكافور ونظيره في الدنيا الولد في بطن الام لا يبول ولا يتغوط

اور اسکی نظیر دنیا میں بچہ ہے جو ماں کے پیٹ میں ہو نہ پیشاب کرتا ہو اور نہ پاخانہ

اللهم ارزقنا بحرمة النبي وآله الطيبين الطاهرين

اے اللہ ہمکو عطا فرما حرمت سے پیغمبر کے اور انکی آل کے جو پاک طیب ہے

والحمد لله رب العالمين

اور سب تعریف خدا کو ہے جو صاحب سارے جہان کا ہے

خاتمة الطبع

الحمد للہ علی نوالہ کہ یہ مجموعۂ گنجینۂ نصیحت و خزینۂ عبرت پُر از اخبار و آثار مسمیٰ بہ دقائق الاخبار جو تصانیف امام حجۃ الاسلام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ در ذکر خلعت نور محمدی صلعم و تخلیق آدم و ملائکہ و موت و جواب روح و ذکر شیطان و ذکر معصیت و ثواب صبر و جواب نکیرین و ذکر کراما کاتبین وغیرہا میں عمدہ کتاب ہے باوجود یہ اسکا زبان فارسی میں چھپ بھی چکا ہے مگر کم علم اسکے سمجھنے سے قاصر تھے اسلیے فخر التاجرین بلند ہمت عالی حوصلہ جناب الحاج زائر الحرمین الشریفین شیخ محمد یعقوب صاحب تاجر کتب کلکتہ کولسلی اسکوائر نمبر (۱۶) نے بانداز عبید اردو عام فہم زبان سلیس میں ترجمہ حسب محاورۂ فصحای دہلی بصرف زر کثیر فصیح البیان مولوی سید محمد احسن مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ ابن مولوی حافظ سید محمد صاحب سے لکھوایا در مطبع توفیقی واقع کلکتہ میں چھپوا کر عاجز محمد عبد القیوم نے اس مطبع قیومی میں صحت اور عمدگی کے ساتھ ماہ اپریل ۱۸۹۹ء میں چھپوا کر طیار کیا حق سبحانہ جل شانہ رحم خداوندہ مقبول فرماوے مؤثر قلوب جہان و جہانیان کرے آمین

اشتہار

یہ ترجمہ ... سے محفوظ ہے کوئی صاحب اسکے چھاپنے کا قصد نفرمائیں یا سینفع ... جنکو نسخے اسکے مطلوب ہوں دکان عاجز واقع کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

... عاجز محمد یعقوب تاجر کتب عفی عنہ